

Ĵ

ŕ

I

CONTRACTOR OF CO فأبت ميثاق كي خدمت من جيياكه آپ سيظم ہے ماہنامرمتيا ق محض ايک روايتي انداز کاديني دعمي برجينہيں ، بلکہ ايب أيى اسلامى القلابى ديوت كاعلمبر وارسيت س كامتحصد باكتسان بي نظام باطل كومشاكردين يحق ے نفاذ سے بلیے ملہ موارکر نا ہے بہیں اس مٹن میں آپ کاعملی تعاون در کار ہے۔ درج ذیل صو^ر کے علادہ بھی آپ جن شکل میں تعا دن کرنا چاہیں ہم آپ *کے ع*ملی تعاون اورُ پُخلو*س شور^وں کیلئے ش*م اہمی () اگراَبِ خودُمیثانی کےسالانہ خرمدار زنہیں ہیں تو براہ کرم نوراً سالانہ خریدارین کر ہارے ساتھ تعا دیکھیجئے (۲) اگرائپ <u>پېل س</u>ے سالانه خريدار ميں تو . . . ۱۰ میثاق کی توسیح اشاعت مهم میں علی حصّہ لیتے ہوئے کہ مس ماہ کے دکوران کم از کم پانچ حضرات کو سالانه فریار بیاسیفته ' ۲- قریری بک سیال، میڈیک سیٹور ایک پھی مناسب کاروباری مقام پر ہم ماہ میثاق رکھنے یا ركعوا ينبه كاانتظام كراستسے بر ۳۔ قریبی سیونوں، کالجوں اور دیگر ببلک لاتبر ریوب سے یصابی طوف سے سالا زخرد ادی کی بنياد برميثاق بهنجا سنه كاانتظام تتع ۴- ایٹے خلقہ احاب میں سے جن حضرات کے بارے میں آپ کوشن طن ہو کہ وہ توجہ دلا نے پر ينتاق کے سالاء خريدارين سکتے ہيں، ہميں ان کے پتے روانہ کيھنے تاکر مم انہيں نونے کے پر بیچ اس گذارش کے ساتھ مفت ارسال کریں کر اگر دہ ہمار سے مشن سے انطاق رکھتے ہوں تو ما بناً مريثاق کی سالار خريداری قبول فرالي*س* ۵۔ بینات کی پلیٹی کے من میں پلیٹی مشیر کُ مثلاً اسٹیکرزاور پلے کارڈ دغیرہ مفت حاصل کر سنے وبيعيم يسر للطرقا كمريكين ۱۰ میتات کی توسیع اشاعت مهم کومبترطور پرچلا نے سکے کیے اپنے مفید مشوروں سے نوازیئے۔ ۷۔ میثاق کی پلیٹی کے ضمن میں انظمیکرز، لیٹے کارڈاور پر شرز وعیرہ کی ترمیب و ترمین کے یسے بھی ہم آب کی گرانفذر تجاد بزا ور شخیلات (IDE AS) سے منتظر ہی۔ الرور ٢٩- عمادل اون- لاهون-١٢



ADARTS HRA 7.86

لبسم الترالر*م ا* الريم عرض احوال فيت اسلامى سال كى أبدأ مدسي - محرم الحرام كاحبا ندد تجيب حابف مريمادا سلامى كبيندر ندرهوس صدى بجرى كے سات برس تمس كيت أعطوس سال يس داخل بومبت كاريوں نوسر سن کے اُغاز بن بلال کو دیکھ کرامن وامیان اورسلامتی دا سلام کی محاکز استون سے ۔ سکن خاص طور برا جل مملکت خدادا د باکستان حس سنگین اندرونی انتشارا ورجن برف فراكا شكادسي وه تحوما اكم ماريجر وكخنت وعلى متنفأ حسفه فإحرب النَّا لِكاسا منظرميني كرسصي المس تحصيبتن نظرف سال كما مدمير سخلص بإكسناني كوتوتشور كبساتة بددما مالجى حاجيتا وريتشخص كمت قلب كى كهراتيون سه بمسنون الغاظ ادامجن مِيمِيْنُ كَدالَتُهُبَّةَ اَحْتُكْسَمُ عَلَبُسْنَا بِإِلْمُصْنِكَ الْإِنْجِبَانِ وَالسَّلَاحَتَةِ وَالْإِسْلَامِ دنرجه : لمه بملف دبت بمادس مستقاس ما ندكوامن وا بيان ا ودسلامتى واسلام كاباعت بنا، اميرمحرم واكترا سراراحمدا ودقيم تنظيم برات ببرون بإكستا ن جناب فمرسعبد امريم ا در کبنیدا کے دوسے سے واپس تشریب لا علیہ میں ۔ واپسی میہ دونوں حضرات حج میت اللہ ا ورز ارت مسور موی کی سعادت سے مشرف موت - ۲۱ روی الجر کومن بیس ڈاکٹر الرائمد صاحب كوتنديد بخارف أكبا - باني حيد روندانتها تى بخارك عالم مي كرّن - سودا ديس کے بخارکی حالت میں حدہ سے دانیسی کے لیے رخت سفر با ہدیھا ۔ بہرمال اللہ تخالیے نے ابن مفنل خاص سے الیسے حالات پیدا فرما دینے کہ سفر ملنوی کئے بغیر کے مندہ بروگرام کے مطابق ۲۱ اور ۲۲ راگست کی درمیاتی شب کو دانیس لامور بہنچ گئے ۔ ماحال منحت بی ا طورسے بحال نہیں ہوئی ۔ شدید نقابیت د کمز دری کے علادہ لُبِّکا بلکا بخاری جاری سے ۷۲, اگست کو توبخار کی اسی کیفیت کی وجہسے امیر محترم نے ما زیم ج قرآن اکیڈی کی مسجد میں ہی ا داکی۔البتنہ ۲۹ ، اگست کوسود *اسے کے بخ*ار کے باوجود حامع داران کا باغ جناح میں خطبہ جحيح ددران دیگرباتوں کے علاوہ ملک کے موجودہ سباسی انتشادا ودانعدادم کی کیغیبت ہے سبرحاصل نبفره كميا معجوان ٨٧ راگست كوبعد نما زعننا مرامبر محترم فيه لا يتحكرنقا مركى يون

ک ۔ کھا نابین کرنے سے بیلے اینےخطاب میں انہوں نے مختفوًا دداسے کی نوعیت اور اترات میگفتنگو کے ساتھ اپنی فیر ماصر می کے دوران تنظیم اسلامی 'انجن خدام الفراُن ادر قرأن اكيثري كى كاركرر كمي مرتبعيره كريت تويت كهريب اطبيبان كااخلهار كميا به ميان محد تغييم تناب الماس دوران توسيع وعوت كابونيا سيسد فتردع كياسع أس ك طريق كارس اتفاق کرتے ہوئے جیداہم امور کی طرف توجبر ولائی ۔سفر امریجہ کی دودادا ورامیر محترم کا مذکورہ خطاب انشاء اللّٰداً مُندہ ما ہ کے میںاضے میں میش خدمت کے حامیں گے۔ اکٹر و میں فاریتن میتان سے التماس سے کہ امیر تحترم کی صحت کے لیے خصوصی متما فرایتن -



<u>تذکرہ دہمن</u> ماریک ور سکا ملک کا محل اور ما يستان أي أنكانفاذ امیر بغیم کے لامی ڈاکٹر **اسب اراحد** خطاب جمعہ ۲ رجد لائی سیسی کی باغ چیب ح لا ہور - يخيف ترتيب و مفتوك الرحم مفتى حصزات نؤمى اورملَّ اعنبا رسے أج يمس حبس أنسوَسناك صور سخال كاسامنا يج امس کا اندازہ اس مات سے بخوبی لگا یام اسکنا ہے کہ آزادی کے حالیس برس گذرنے کے ما وجوداب مک بهادی متی زندگ کا ایک دخ منعبّن نهیس موسکا- بهادی قذم کے نعال ا ورنهمده عنا صرحوکسی ندکسی صوّت بیس فنیادت وسیادت ا وردینهای کے منصب بر فانزم شتمل ا ورفكرى دونوں اعتبار سے مختلف گروہوں میں بیٹے ہوتے میں بیں جب آمس صودت حال كاحائزه لديًّا بوب تونَّن حلق ما لكل واضح نظراً تشعبو بامك حلقہ تودہ ہے جس کی ساری فکرسا ری حبر وجہد صرف اسنے ذانی ا درگروہی مغافا کے گھوٹتی سے - بذنین سے ہی طبقہ سب بڑا ہے - اس طبقے ک اکثر مبت اُل لوک بيستتل يبيجهس ولأمنت بيس محتركدمان كحدجا كيرس مل كمَّى مِس إ ولاً ن كمطفيل جومراعات اورشفادات اس طيف نے حاصل کُرسے ہم اُن کا تحقُّظ اود ان کی نقاد ہی اس کروہ کا مفصر زندگی ہے - اسس طیفے کو دین سے مذم سے جہو سی سیجد ارم سے قوم سے دملن سے سی ستے سے کچید مروکا رہنیں ۔ ودبر اصلفه ده سيجودين كاعلم بردارسي - ببحلفة خود منف كروميول اور جاعتقل مبس بثا بهوا مسيح - ميرس نزدكي جوبهى دينى جماعتيس اسلام كى سرملېدى اوم

منر بعبت ک بالادستی کے بیتے سر گرم عمل ہیں اُن کے درمیان طریق کارکا خواہ کننا ہی نمایا اختلات كبول مذنظرات سبخلص بركسى كانبت بدنسك نهب كمنا جلست اتب کراخلات ہے توابنے اختلات کا المہاد کیجئے لیکن کسی کے بالسے میں بر کمنا کم و مخلص بنی سے یا فلاں کے با مفر کا موات ورست بنی ہے - سرسلمان کو اس سے بحینا جابیتے - اس لیتے کہ بیسوتے طن ہے ا ورفر اُن میں اس سے بیجنے کی و اضح ہرامت کی گئی سیے ۔ لمے لوگوں جوایان لائے ہو، تجہت يأتيهماا لذنب امنوا بجنبوا گان کمین*ے سے ب*یوکہ عفن گمان کنا كَثِيْنَ الْمَرْبَ الظَنَ^ر إِنَّ بَعُنَ النَّطَبِّ إِشْهُرَ برتي بس -دسور الحرات آيت - ١٢) دىنى حلف كى بعض حباعتيس نووه يي جوكسى نەكسى صورىت ميں مىجى منربعيت كو نا فذ بوزاً د بجعها ما بنى بن أنبس عوام ك مفوّق ا درجهد بن ك زماده فكرنبس -جكداسى دين حلق ميں البسے ا فراد ا در جاعتيں بھى موجود ميں جو ير سمھتے ہيں كەتم ہور . ایت کل عوام کے مقوق بجال ہوں گے تب نفاذ منزمین کا مرحلہ آتے گا ۔ مولاً ما مفنى لمحود مرحوكم كمے صاحبز لمشیے مولانا ففنل الرحمان كى جماعت جعبت علمائے اسلام اس موفف کی سیسیے بڑی علمبر دارہے ۔اسی دحبہ سے وہ نزیعبت بل کی مہم سے بالکل الگ بس بلکداسے جمہودیت ک حَدِدہمد کے داشتے ک رکا دِٹ شخصتے مَیں ۔ دی طلقوں کا موجود حاضلًا من مجمى ما كل وليباس، حص محيي تفسيم ملك سے بيلے معروب داردى کے دوران مولانا صبن احمد مدنی دممنة التدعليدا ورمولا ناست بر احمد عنما نی رحمت الله علیہ کا اختلات تھا ۔ محصےاُن دونوں ہزرگوں ہیں سے سی کی نبت ہرنسک ہنہ*یں ہے* -مولانا مدني حمك رليق بيمقى كدنما م خرابيول كي حجر الكريز كا فتذار ا درنستط بسيح اس لتے بہلے مندوؤں کے ساتھ ملکرمشز کہ حدوبہ کہ ذریعے انگریزکو مکالا جلتے۔ اُ ذادی نے بُعد مبندوسلم معاملے کوہم نمٹنا بیں گے ۔ بجبکہ مولانا عثمانی ^{حر}ک دلیے بیقی کہ سندووں کے عزائم بلت خطرناک کی اگر انگریز اچانک آزادی دے کر جلاگیا تو مسلمان مزردا کوزیت کے رحم دکرم مربرہ حابیں گے اس کتے اُ زادی سے بیلی سمانوں

ا سکتا - اسلام فے حکومت وسیاست کے منمن میں بیسے ماجع اصول عطا کتے ہیں -اممتنت شفعهدملافت داشده بيرا ورامس كمصلعديمى وفتا فذفتا ان اصولول كارتنى یں نظام سلطنت نائم کی*ا ا ور*میلا با <u>س</u>ے ۔ *آج ہم میں اُن*ی اصولوں کی روشتی ہیں لینے المت رو است وحکومت کا جدید ترین نظام وضع کم سکتے میں - آئے قرآن وسنت کی روشتی میں ان اصوبوں کا ایکب اجما کی جاتزہ لیں ۔ میہلا اصول سودہ عجرات کی پیلی ^{ایت} لمی نبا با گا*سیے* -مَآتِيْهُا أَلْبَذِيْبُ إِمَنْتُوْا ا بولوں جوا بان لاتے مواللہ ا در اس کے رسول کے آگے میں قائل لأتقب يمواسكن سيسدى شركروا وراكترس ودو الترسب الله ِ وَبَمَ سُبَقُ لَسَبِهِ وَاتَّقَتُوْا كميسنغ درماننه والاسب -الله طايت الله سَبِيبُ عَجْ عليرة دد سرا اصول سوره متوری ک ار تبسوس آیت میں بیان کیا گیا ہے ۔ کر مور مور شرف ما ی اور اینے معاملات *ایس کے منوبے* بنت في في مسحيلات مس -ان دواً بات پس بردی حامعیّت کےساتھ آزا دی اور بابندی کی عدود داختے کر دی گئی میں ، معاطات کود دستوں میں نعشیم کردیا گیاہے - سور ہ متور کا کا آت میں اُ مُصْرِصْحُه کا لفظ قابل نو*جیستے - اُ کُن ہُسُر ڈیبتی اسپنے باہمی* معاملات میں [،] نو ازادی سے - اکبس کے مشکوسے سے اسٹے ساتے کوئی فیصلہ کو اس ۔ لیکن جو معاملات التَّدك مي جن كمه بإدست التُدْت اودا لتُدَك دسول صلى التَّدمني، وسلم ف احكامات وقوابنبن عطاكمد يتجرب أن مير كسى كونترميم وننيسنج كايا كمى سبشى كااختبار حاصل نهبن سود و حرات کی بیلی آیت بیس بی اصول بیان کیا گیاسیے - د شاکے سالے مسالمان ملكم يمى مكم الى مين تبديل بالتشييخ كا فيقيله نبي كرسيكت بداسلام كاوه فتسبيح حس مي جهورين كاكونى دخل نهي - رسول التدصلى التدعليد وسلم ف اس معاطى کو مٹری خوں وٹ شال سے واضح کیا ہے کہ موٹ کی مثال اُس گھوڈ ہے گی سے جوا کی كھوسنے سے بندھا بواسعے -اب اکماس کی دسی سوگز کمی سے نوسوگزنشعت نطسید

د RADIUS) کاابک دائرہ وجودیں اً مانے گا اُس کے اندر گھوڑا اُ فادی وظیم ہے كري - يجاس فت برييط بايجاس كمزيم بليظ - كمون س مكرك الكاكو بعظ بالاي دس کھینچ کوسوگڑکے فاصلے برِ ملِاحات ۔ بہرِمال کسی طرف سے بھی وہ سوگڑ کے دامّ سے با مرتبیں حاسکتا - برامس کی حدود میں - اُ زادی ا دریا مذی کا پی امراج اسلامی دیاست بیس کارفرما بهوکا -جهاں التَّدا وردسول کا داخت سکم موجود نبس شخصاں المو عشرة الشرقي من بنين في من مطابق بالم منتوات سے معاملہ طے مولا الم الح ففتر کا بنیادی اصول ہی ہی سے کر جب تک کسی شنے کو قرآن وسنست کی روشن میں ^ہ ام تابت مذکر دیاجائے وہ مساح سے بینی ملال سیح - اسس اصول نے مساحا سیکے دائر کے بہت دسیع کردیاہے ۔ یہی مباطات کا دائرہ سے جس کو اکس تھسیو کہا گیاہے۔ اس دائرے بیں کسی فرڈ باکسی گروہ کو ابناخصوصی من یا دھو**نس ج**لے كاكونى اختسباد بنبس - منشَوْرى بَنْيَسَكُ مُمْ كَ مَكْم كَ مطابق معاملات تمام سلمانول کے ابہی مشوالے سے طے مول گے ۔ ہی دہ شے بے جسے کہتے ہیں کہ اسلام می جہست اً زادی ا در با بندی کے ان دوبنیا دی اصوبوں کے ساتھ تبسراحکم سے -ودخر و بنب السب أجر الوب ك بوب دين من داخل كَ قَنْدٌ (سَوَة البقرم-أَتِ ٢٠٠) سوحاد -ہوسے دین کوبلا استنتنا مقول کونا پیسے گا ۔ دین کے کسی حصّے کوا بیٹے مبان لو تو کو محصور دبا سے نو کوبا آئیے لوسے دین کو محصور د ما سے - اللد تعالے اس رضیے کوکسی درجے میں بھی قبول کونے کونتا رہیں ہے ۔ بنی ا سرائیل کے اسی طرز عمل ہے۔ قراًن نے اُنہیں بودع بد سنائی سے وہ اُج تم میں میں صادق اُتی سے ۔ توكياتم كماكح الميد حصة برامان ا فَنَتُو مِنُونَ بِبَعْضِ أَلَكَتُبِ وَتُنْكُفُهُوْنَ سِبِعُصِيجَ فَنَهُمَا لاتي موا درددمرے بھے کے ساتھ کفرکمیتے ہو ؛ بجبرتمیں سے جو حَبَنُ عُرْمَتُ بَغْمُكُ ذَلكَ منكمه إلآخيزن فحالصكوة بوبوگ البياكرين ، اُن كى مزا اس الدهنياج وكيؤمرا لقلجبتني کے سواکیا ہے کہ ڈنیا میں ذلیل

يرم دفون إلى أشبت وخوارم وكرديس اور آخرت بس العَذَابِ وَمَتَا اللهُ مِغَافِلٍ شديدترين عذاب كمطرف تيسر دينة مايتن إالتدان تركات عُمَّاتَقْلُوْبُ هُ سے بے فہر نہیں ہے جونم کر سے مو دسورة البقره أبين ١٨٥ کبھی جذمات کی روییں ربکر مایا حول کے زمیر انڈخطا ہومایت تدوہ بات انگ سے بنده مومن سے تمجی غلطی باکن م سرز دمو حابتے تو وہ وہاں دسرہ منیں لگا لینا بلکہ فورًا توب كمرتاسيج اسين طرزٍعل كى أصلاح كمرّاسي - بدايان كى نشآ تى سب -اً ذا دی ا ورما مذی کی حدود ا ورکامل اطاعت کے مطالبے کے ساتھ ساتھ متربعیت اورشوری نے نفا ذا ور انعقاد ر MPLIMENTATION) کے صول بھی قرائن نے بتا دیتے ہیں ۔ كأتبجا السَدْنِي المُسَوْ الطِيعِي اب لوگو حوابیان لاتے ہو اطاعت كردا لتدكى اوداطاعت كرويول اللهُ وَأَطِيعُوْ إِلَيَّ سُوْلَ کی اور اُن یو گوں کی جوتم میں سے دَ اولى الْأَمْسِ مِنْكُوْح صاحب امر مون -دسورة النسار أبيت - ٥٩ اس آیت میں اللہ اور رسول کے ساتھا طاعت کا لفظ دومرننبر لا با گیا ہے۔ متببری مرتبرا ولی الامرکے ساتھ نہیں لا پاگیا ۔علمائے تفسیر نے اُس کی یہ تشتر کے کی پیے کرا لندا وردسول کی اطاعنی ستقتل اور بالذات د IN THEIR OWN RIGHT) بیں - رسول سے آپ بیرنی کہ کتے کہ آپ نے برحکم دیا ہے تو اسی دلیل لائے قرآن سے بعنی رسول کی اطاعت قرآن کے نابع ر DEPENDENT بنی ملکہ اني مكم تنفل د INDEPENDENT ، بس - ددبار الجيع كالفظ اسى معنى کا افہار کرذائیے ۔ جبکہ اولی الامرکی اطاعت مستنقل نہیں سے ملکسان دواطاعنوں کے مابع سے - اولی الا ہر سے *اُس کے پکم* کی دلسل طلب ک**ی ما**کستی سے – فران و سنت سے دلیل لاؤنٹ ہم اطاعت کر بھے۔ بچر میامات کے دائرے ہی بھی اُڈلی لاکر امت سے مستومے کابا ندستے - اَحْسُ هُسُوْمَنْسُوبَ ی بَنْیَنْ اَحْسَمْ کے مطابق اُسْتَادُکُو ک رائے کا احترام کم نا ہوگا - لوگوں کوا بنا ہم خیال بنا نا ہوگا لوگوں سے رائے لین ہوگی

حکومت دفت طے کمرتی سے بالکل اُسی طرح جیسے **زکرہ ۃ کی منزرے منٹر معیت نے ط**ے کمددی نیکن فدیدا ورجز برجونم سلمدں سے مصول کیا حاتا اس کی سنوے حكومت طي كمه في مصرت عمريق كا اختبا ونفا يعب مدمحا يتج كل حماع بوكيا -اس مساری بحث کا نیتحہ یہ بکلنا سے کدا ول الامرکی اطاعت ستعقل نہیں امرالنڈ کے معاطے میں کتاب وسنت کے تابع سے اور اُ مُسْ جم بینی مباحات کے اترے یں مشویے سے منٹروط سے –۱ ولی الامرک دلیے بجاستے خودفعبلہ کن نہں البّنہ اگرد ، اینے دلائل سے لوگوں کی اکثر نینے کو قائل کریے تو اُ شوکھ م شولی بني مريك معدان دورات نافد موحات كي -اس اری بجت میں اسم تدا ور قابل توجد بات سے سے کہ قرآن نے کمیں ببہ نہیں نبا یا کہ "اول لام" کہاں سے آئیں کے معالانکہ آج کی حدید تریک کے قصابے میں بدیات منیا دی ایمیت رکھتی سے کودا ولجب الامن کا انخاب کیسے ہوگا - ووٹر کی صفات (QUALIFICATIONS) کیا ہوں گی - انتخاب کتنے عرصے لبند ہو کا جوایک بارمنتخب سو کمہ برسرا فنڈا یہ آجاسے گا وہ زندگی بھرکیلئے آتے گا با اس کے لیتے کوئی وقت یا عرصہ معین سو گا ۔ قرآن کی حد تک میں نقین سے کہ سکتا ہوں کہ اُس میں اِن میں سے کسی سوال کے باسے میں کولی برایت منبس دى كمّى - حديث بيس بھى جمان تك ميراعلم يے " اولى الامر " كو وجونين لات کے طریق کارر (PROCESS) کی وضاحت کنیں ملتی -*ایل سنّت کے نزدیک سرا و*ل الامر^{یر} کا انتخاب بھی^{ور} اُم بھی منسو پانک بیس میں کے دائرے میں آیا سے مشورے کی حدود مقرر نہیں میں - حالات کے مطابق ٰاس کی کئی صورتیں متوسکتی ہیں ۔ جیسے تفیفہ بنی ساعدہ میں ہوا کہ حضرت عرض في حضرت الويكيش كانام تجويز كما حس ميسب لوكول في انفاق رائ كمريبا. حفرت الوككريفني اننى وفات كم وننت حفزت عمرها كوخليفه نامزدكبا اوديوكون اس تبول كمك حفزت عمر فاح بالت مي معين كدا ومفزت عمر فاف المى تنها دت سفيل جیر فراد کی کمیٹی خانم کہ دی کہ دہ لوگوں سے منسوسے کے بعد خلیفہ نامز ڈکریں ، بیرس مشوم کی تخلف صورتی بی قران ف منوس کی کوئی صورت معین بنیں کی مرت

يم ابنار ميت اق البوركاسالاز فريدار بنناجا متاموں/جامہتی ہوں براہ مہرمانی مجھے ماہ نشاره - ^ر بهم روبیه کمی وی یی کی شکل میں درج ذمل سیتے پر ادسال کر دینیجة/میری طرف سے سالانہ زرتعاون کی رقم نزدیجیہ منی آرڈر/ بنک ڈرافنٹ ارسال خدمت ہے۔ منوح، دقم ما منا مرمیشا فتص ۳۹ سمے اوّل ماوّن لاہور کے بتے پرادسال کی جاتے محصابنام ميثاق كالك شاره درج ذیل بیتے پر بطور نمونہ ارسب ل فرما دیں ۔ مطالعه كي بعداس كاسالار خريدار بنن كافيصله كرونكا/كرونكى -

اصول تباديا - وجب كياتنى ابعى تمدن ادتقا مكاعمل حارى تقا - أس وقت عرف جذقباكل كأمعا ملهقا قبيلوب كميشيوخ بإسرداد **ل كيشود كريلية** تومشويس كاتخ أل بوجاماً تقا - ایک ایک تحق سے بوجینے کی مزورت نہں تھی . تیکن یہ قبائل نظام ا کمپ عارمنی یتفے تقی ۔ اب بھی ہما دینے ملک کے بیعن خصوں میں اس کی کھ میں تار ماقی میں - موحیتان میں مرحد میں لیکن اب مدائک علامتی چیز ہے - بیماں ایک نازک ا وربادیک بکتر بھی مجھ لیے ، اگرکوٹی شنعف طاقت سے پاکسی ذریعے سے مشواسے کے بغیر زبردستی حاکم بن حاباً ۔۔۔ تواسلام نے مست مجم حرام قرار بنیں دیا واکر البیا ہوتا تو اس کے خلاف بغاوت مرصاحب ایمان میرفرمن موجاتی ۔ اگر انسیا ہوتا ق مسلم معامتره زمردست ، ششار ا ورخونریزی کاشکارم دقاباً - مثال کے طور برمیزوستا می مخل ما دشاه با بران با سرید اکر بیال کے مسلمان با دشا و ابرام م او معی توسی دى ادراين سلطنت قائم كرلى - أسف يركام مقامى سلمانول كے منتوسے سے بيس کیا ۔ ابرانہم بودھی کی سلطنت کے خلاف سجی لوگوں نے بغادت نہیں کی تفی اس اعتبادست كبسكة مي كدعوام ف أس ك قدادكوت بم كرابا بخا . اس ببلوس م کہ سکتے ہیں کہ سیمجی آیک شکل کمتی اس دور میں وا ولی الام " کے وجود میں اُنے کی ما لکل میسے بھادے باں مادشل لار کا معاطر سے - احرس مر کم دسے فے نظر بد مزودت سے تحت مارشل کو جواز عطا کیاسم ، کیا سپر م کورٹ می فیب کی سے کم سر معن کو مارش لام مح ملات المحد كمر امونا ما يت إ تنادت كددين ما يت وي بالكالمونى بات سے - ذیادہ سے ذیا دہ سپریم کورطہ نے یہ با دندی لگائی کرملداد مدانخاب كرولت مايتس - يدالك بات ب كم ماكش لام لكان وال بين ما مرا التر · 9 نوے دن کے وعدے کو · 9 میلنے ملکہ سومیسنے سے بھی زیا دہ نک محینے سے گئے -م<u>ب</u> میرمبردی دستوری میم د بی سی او ، کے ذریعے ان جج مساحبان کی میں چیٹی کردا دی ہو ففات کے افترار کوسند جواز عطاکی مقی - اس داستان کو ملک کا بچر بچر مانا ہے -ببرطل اليى مؤت مال ي اسلام في مسلمانول كوم كلف بني تقهرا باكروه بغادت كوي البستة " اولى الام" كم عزل دنسب با يس بس اصول مات شادى كد أس كانتبن مسلمانوں کے ماہمی منٹوٹے سے مونا میا ہے - یہ ایک طرح سے معیا دیم طلوب ، آئیڈل

سیح - ا ب اگرکوٹی ننخص میبرسے آکرمسلط موگبا سیے اُس کے خلاف بغا دت کرنے كى بجائ أس درست كرف كاحكم دياكباب - أس منزيي كايا مدينات كم ال أس كے سامنے كلم حق كينے كو جہا د فرار دبا ہے - امر بالمعروت ا در منبى عن المنكر كا فربعنيه ا داكوني يسجان كى بازى تك ككانى ماسلى سب - ديكن أس كم خلاف بغادت کی احبازت منبس دی تواکرکوئی حاکم ا مرا لتّدیب رضته تنبیس وال ریا تواس کےخلاف محص اس وجدست بغا وت بنیں کی حاسکتی کہ وہ نوگوں کے سنوٹے کے بغر موم افتدار اکم اسے - بہاں ایک اور فرق میں سیٹس نظر رسنا ماسیتے ، حما تعت صرف بغاوت کا ک کمی سے - کلمترین بلند کونے کا مسبحت کرتے کی کولتے عامہ کو مجواد کولتے کی مما نعت نېس کې کنې ـ اس مجبث سے بديات تو واضح موكى كرفران ميں اودمنت ميں واحل الامر "كو وجوديس لاف ك لت كونى نظام ننس دياكبا ممرف اصول تبا دياكيا كريركام أكبس میں مشوائی " سے طے مجرنا جاہتے کہ مسلمان عوام باہمی مشوائے سے حکومت کی تشکیل کاکوتی بھی نظام اینا سکتے ہیں ساب اس کے بعد اکلاسوال جومیدا ہونا سیے وہ برہے که کسی اختلات بالزاع کی صورت بیں اس بات کا خصلہ کون کرے گاکٹڑا وہی الام پیچی حکومت کا فلال اقدام متربعیت کے مطابق سے قرآن وسنت کے مطابق سے با اُن سے خلات سے - ای من الم من کا مشتر کی منتخب مشدہ پاکستان کی بہلی دستور ساد اسبلی بس علماء بورد کی تجویز سپیش میوتی تنفی - بینی قرآن وسنت کے اور فقرِ اسلامی کے ام علما ركما ايك بورد فرينا باجات يحير بيغير كرف كامحا فد مهوكه مكومت كا فلال ا قدام با مقنته كا فلال قانون قرآن وسنت ک مدود سے تجاور کر رہاہے یا قرآن دسنت کے مطابق سے - اس بتحربز بریسوال بیلام وا اور بہت میچ پیدا ہوا کہ اس افدام سےفنس یا بإرسينت كاافتيار محددد مومات كالمحيد نغتها كاعلما مكلح عقي سامك قوشا حابت مى - عملاً جهو بت كى نفى مومات كى - ايب طرح علماركى مكومت قائم موجلت كى ابران میں انقلامی بعد تمینی صاحب مولامین فقیر ، کے نام سے کم سبش رہی اصول فندار كياسيها ورجديدامطلاح يل تقيوكيس (THEOCRACY) اليرى ي مكومت كو کیتے ہیں ۔۔۔ بمادے کال اس اصول کوشیم نہیں کمیا گیا ۔ میر معدازاں سابق مدی ایپ

TT . فاں مرحوم ف متلامة کے دستورمیں نظریاتی کونسل کے نام سے حد مدوند م علار ثبیت کم کیک مشاورتی ادارہ فائم کیاجواب تک میلاا دیا ہے ۔ اس ادامے میں تمام مکاتیب خکر یے علما مرکوام شامل لیں ا ودا بنوں نے بلاست بر میں محنت سے منفقہ طور میر بٹری تداديس مفيد تجاويته سيني كابي ادرببت كام كياس اورتمام فقبى اخلافات م بالا تر موکر کما سے تیکن دہ سب کچھ وزارت قانون میں حاکم (DUMP ہوگیا۔۔۔ اس سیلے کا حرف ایک بی حل ممکن نظر آ تاسیح - اختلاف خواں حکومت اور عوام کے درمیان مرد - باجمہورین کے لئے حبروجہد کرتے والے صلقوں سے او دین کی بالادستی کے لیئے کوشش کرنے والی قوتوں کے درمیان مو ۔ اس وقت ہمانیے یاس کوئی ، POINT OF CONTACT نہیں سے یکوئی نقطانصال نېب ا د امام وتفېم کاکونی فدم نېب - وه ممک، فودم حرف عدليه کی صوّت عيامتير أسكتا يب - للك في اعلى عدالتي جورستورك محافظ مجمى حالى مي - انبي اس ب کاانستسارد باجائے کہ وہ اخلاف کی صورت میں فیصلہ کمدیں کہ کیا چیز قرآن دسنت کے مطابق سے ا درکیا جبز قرآن وسنت سے متحا وزیتے ۔ عدید دیا ستوں بس متوری اخلامت بھی اعلیٰ عدالتوں میں بی طے موتے ہی ۔ بنیا دی انسانی حقوق سے تحفظک ضمانت میں اعلیٰ عدالتیں می حرام کرتی ہیں ۔ اسی طرح سے یہ اختیار یسی عدامیہ کو وماجائ يحب تحف كوبعى كمى فالون يكسى حكم كم بالمست ببي فرأن وسنت كے والے اختلاف سے وہ عدامیہ کے سلست ابنا موقف بیش کرنے میں اُ ڈاد مو - عدالتی فصل کمیٹے میں اَ ڈا دیہوں علمار کر اِم اِسْنِے دلاکل سیشن کہ ب ۔ حدِید تعلیم یا فنہ حغزان اُو ماہرین تما نون اپنی ماہرا ہ راتے بیٹن کری ۔ سب کوسنے کے معد عدایج کس جبز کو قرأن وسنت تے خلاف سمجھے اُسے ساقط کردے ۔ با معاملہ ددمارہ غور کے لیے ماد تمنت کے ساستے سینش کیا جائے ۔ عدامہ کے فصلے کی دونتی میں باد کمنٹ قرآن وسنت كمصمطابق ما قانون بنائ التضمن مي يداعراص فيمعى سي كدهدي بی قرآن دسنت کوماتنے والے لوگ موجود نویں ۔جب یہ نظام اُحلت کا قولاگ خود بخود قرأن وسنت كوحبان ك مك و ددكري ك مزيد يد مريد مدونون ب

سے ملاکل بین کے حابی کے تو فاضل ج صاحبان دونوں فریقوں کوس کر آبلن می فیصلے بر بنین حابت کے -1 کب حابل ا دی بھی دو فریقین کی بات سن کر معاملے ک تر کمہ بنی ما تاہے ۔ کا ہے بچ میامیان تو السنبہ فاضل دگر جن ۔ آگے بر مصف کے منتج ہر مال میں اسنی نظام کوم بوط (INTEGRATE) کونا میرکا - دین ا دردنیا کی دوتی شم کرتی تروک - یہی تودر اصل سیکولوزم سے کہ مذمب علیدہ سياست عليحده - ينترعى عدالتين عليلده دكتاوى عدالتين عليلده سرجب مك د و مدایتی نفام چیتے دیئی گے دوتعلیی نظام چکتے دہں گے بیر تلہ مل نہں ہوگا۔ جب عدالتى نظام كى دولى د --- DUALITY) كوم ترك أعلى عدالتول كوتران وست كمصطابق فبصله كرف كاافتيارد بإجاب توي علمام كامتبت كردارمبى ساحي استے کا -ایک طرف تو دہ عوام میں یہ مذہر بداور دکھیں گے کہ مہں انفرادی اور اجماعی دونوں سلحوں میردین کے مطابق زندگی تسرکونی سے دومتری طرف وہ علم ا کے سامنے علی سطح پر فانونی سطح مد قرآن دسنت کی دخاصت کر س مجے بہتری ا درمنی توتوں کا براختلات میں ختم ہومات کا کہ اسلام کے لئے ترکی ملاک حابت باعوام کے حفوق کے لیے تجریک ملائی حاب حزات ! اُنح کا گفتگو میں میں نے امکانی مذکب بہ واضح کرنے کی کوشش کی یے کہ جدید دور کی دیا سن کو جلانے کے لیے اسلام نے بیں کہا اصول عطا کتے بل اود انبس مم موجود o نظام بس كيب موسكة بن - كيب INCORPORATE کرکے ہیں . الكردوبنيادى اموركوط كردما حاست اولسے برکہ مکب ہی عملاً شریعیت کی مالا دستی ہوگی ووسريك اخلاني امور برفصل كااختنا دعدلد كوبوكا توہبن سے اختلافات اور نزامات خود بخود ختم ہوجا میں گے بیتر تاکمہ اسلام جموری فاجی ملکت کے قیام کے لئے متحدہ حدوثہد کے داستے ہا ستی ا فسيته شان بومات گ -اقول قولى حدا واستغفر المتله لى ول كمع إسائوالمسلبين والمسلم

ورنشست ۲۷) _ دی _____ مر اساسات اور قرآن كاانسان مطلوب مگورهٔ مومنون ا ورسورهٔ معاسب کی روسشنی م د مباحث عمل صلح) ڈاکسٹراسسواداحسہ د کے ٹیلونز تھے کے دروس کاسسلسلہ (0) اسلام عليم المحمدة كام مُسَلّى عَلَى مُسْتَحْلِلْ مُسْتَحْدِيم -فَاَعُوُدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيُطُوْ الرَّجِيمُ ... بِسُعِداللَّهِ الرَّحلي الرَّحِيمُ كِلَّدِيْنَ هُسَمُ لِفُرُوْجِهِمْ حُفِظُوْنَ ٥ الَّا عَلَى ٱنْوَاجِعِبْ أَوْمَا مَلَكُتُ ٱيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَكْوُمِينَ ۖ ةَ فَمَنِ ٱبْتَحْبِ كَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولُئِكَ حَتِيمُ الْعُدِدُونَ خَ ___ صدق الله العظريم :: * اور وه لوک محوایی شرم کا بول کی حفاظت کرتے ہیں ۔سوائے این بیولوں اور باندلوں کے پس ان کم معاطر میں ان مرکوئی طامت نہیں توجوکوئی اس سے تجا وزکرے کل تو وہی ہی حدسے بڑھنے دالے ۔" حاضري وناظري كرام بتعير سريت كحس قرآنى بردكرام كام سورة مومنون كما تبدائى كمياره أيات اور ومعادج کی آیات ۱۹ تا ۳۵ سکے حوالہ سے مطالعہ کر رسیے ہیں اس میں حو تقادصف یا اس كاميح يحقاجزو مجنسى جذبه بدير قالو ركعناسيع سيب يدبات ابنى حكمه الحيي طرح سمجدليني بيسيت كالسان میں جو ختمف قسم کے حیوانی میلانات اور داعدایت بی ان میں سے ایک اہم میلان جنسی جذب مح انسان كاييط كمان كد مائكما ب اس س اس كى اين زركى كالسلس دابته ب - اسى طرح تمسام

حیوانات میں اپنسلی سلسل کو برقرار دیکھنے کے لئے فاطرفطرت سے جنسی جذبر ودیبیت کہا ہے ۔ اس کی اہمیت کتنی ہے ماس کا اندازہ اس بات سے نگایا جاسکتا ہے کہ ددر جد مد کے ایک مبت برسب ما مرتفسیات فرانگر سف سنی جذب وانسالن کے محرکات عمل میں سب سے زیادہ توی جذب قار دياب - يم الريجاس كوسليم بهي كرت - يداس كامغالط ب - إس كى نظاه مي الكريز بت زباده ام بیت اختیاد کرکنی سیے اور انسانی فکر کابیر خاصہ سیے کہ بساا وقات کوئی ایب برز انسان کے ذہن ميراس طرح مستط بوجاتى سي كدباتي تمام چيزي است اس كة تابع نظر آسيلتى بي - مبى معامله فرائد کے ساتھ معنی ہوا ہے یکین اس بس کوئی شک نہیں ہے کہ اپنی طبر پر صب داعیہ ا یک بہت بٹرا محرّک ہے ادرنہایت تو ک جذبہ ہے ۔ اس شمن بس اكريم ماريخ انساني كامطالعه كرست بي توميس انسانوں ميں افراط وتفريط كى دد انتمائي نظراً تى بي _ ياتو اي حض انسان ف اس جديد وفى نفسيتر قرار ديا كريس مي مرتامريك يرم بيتور كى مال ب - اسى في بيس ايب ببت رم ف طبقه مين يرخيال عام كاكم حنس فرغ الم سشر ہے ۔ چنانچ بھی وجسیے کردومانی ترتی کا داستہ تجرد کی ذندگی کے ذرایع سے اختیاد کیا گہا كمادى عرشادى بياه نذكيا جائ . كموكرميتى كالحلير نديالا جلت - اس الف كمديدداست ب اى اس مي كولى فيرب مي نهي - يرب در مانيت كالظريد جدنيا مي مختلف علاقول برائی کا میں مختلف ناموں سے دائے رہا ہے ۔ بحجراس صمن ميس دوسرى انتهايه بولك كمراسيف اس مبنى بعذب كى أزاد اورسي قد طرن سے تسکین کر ، * اس میں حلال وحرام کی کوئی تمیز ہٰ کر نا اور صحیح د خلط کے فرق د انتیاز کو کلحفظ نرکھنا ان سب کوردا رکھا گیا ۔ بلکراس سے مجلی اُسکے بطرھ کرنو بع انسانی جن سیست بٹری بڑی گم انہیں مر مبتل مونی سے ان میں سے ایک یہ میں سے کر برجذب PER HERT توکر بین کے رو موکر فطرت کی جوابک معین داد سے اس کی بجائے دوسرے داست اختیاد کرتا ہے توتا ریخ انسانی میں بد د دانتهایش ری س . ان آیات میں قرآن مجید کاجومتوازن بیان مجارسے *ساسف*اً کا سی*جاس کے متع*لق آپ نوم کیا ہو کا کہ تین تین آیات دونوں مقامات ہے (سورہ مومنون اورسورہ معارج میں) اس شان سے دارد ہوئی ہیں کہ ایک توٹے یک مافرق مہیں ہے ا درمیساکہ م آخریں دکھیں گے كرسات اوصاف يهاں زبر بحبث أئے ميں جن ميں سے تين بيطے ميں ، تين بعد ميں ميں مركز ك

بمت می ب يعرو مسلم ير دونو مقامات يرتي تين آيات وقف كي تى بي تواس ب اس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے ۔ ان آبات میں ممارے سلسے مومتوا زن بات آتی ہے وہ بیسب کد اکر قا لون کے دائرہ یں رہ کرحلال پراکشغا کرستے ہوئے ایک انسان اسپنے اس فطری مذہب کی تسکین حامس کرتا سہے تو فراياً : فَا تَعْمَ مَنْ يَدُ مَكُوم بُن الد اس مي كولى طامت كى بات بنيس ب اس مير . نى نىسبەكىرى بانى سېي سو مصور سكى التدىمىيە دستم ف توبىكد صاف مورىيە فرمايا : لارت بايية ف. الدست لوم : اسلام ميں رسبانيت بالكن بي ي الم اس كم عكس أت فرايًا: اَلَبْسِكَامُ صِنُ سُنَتَيْ ، لَكَاحُ كُرُنَا ، شَادِى بِيادَكُرْنَا ، تُحْرَكُمْ مِتْى كَى زَنْدَكَى اختياركُرنَا بيمبراطِ لَقِي ہے ۔ بیمیری تنگتوں میں سے ایک سنّت ہے ۔۔ لٰہٰلا ترک دنیادالی روش تعمیر سرت کے الما اور اخلاقی ترفیح حاصل کرف کے لئے اسلام کی مدش تہیں ہے، وہ محمد سول التَّد صَلَّى التَّد عليدوستم كى ستَّت نبيس ب ووحفتوركا طريقه نبي ب . يمن _ددوسرى طرف ال سے ليے حدبندياں كردى كنيں . نكاح كاجا كرداستد كھول يا گیا ۔ اس داستر سے جدانسان ا بنے مذہب کی میں مکامل کرسے اس کے لئے حدیث میں یہاں تک فرمایا / کما یک مندہ موس کے لیے پیچل میں عبادت کا ایک جزوبن حبا تا ہے ۔ سیب کر بدفتل اس قاعدہ ۱س منا بطہ اور قانون کے تابع مور با موجو التّد ف اس سک الم معیّن فرماديار بمارست آج کے درت کا ج مرکزی موضوع تقا ۔ اس کی بوہ MAIN THEME تقی اس سے متعلق بات تواننی کی سیے متنی میں ہے آپ کے سامنے بیان کردی ۔ المبتّدان آیات میضمن طور میدا کم مسلمہ الساعبی ساسنے آیا ہے جس کے بارسے میں میں کمجتا مول کہ مبت سے موالات آپ کے ذمنوں میں پیدا ہوگئے ہوں گے ۔ ایک یہ کمبنسی جذبر کی تسکین کے المت موقانونى را دسب اس كوب ن كرست موست قرأن مجيد دونون مقامات ميد : إللَّهُ عَلَّى أَذُوَاحِهِمُ اَوْمَا مَلَكَتَ اَبْسَامُهُمْ - برودول الغافاستعمال كرراج - بولول كا ذكمى سها دربايدير یالونڈلوں کا ذکر بھی ہے ۔ خا سرات ہے کہ بہشلہ ایسا ہے کہ صب کمے بارسے میں مہمت سے اشکال ا یا " لا " فنى منس ب يجس كا مفيدم بواب كرس فدع كى كسى ميز كا بالك خ ہونا ۔ ارمرتش ک

خریدااوران کو ازاد کیا ۔۔۔حضرت عثمان فروالنورین رہ التّد تعالیٰ عند کے بارے میں آماسیے۔ دی تحد فرائے ہیں کہ میں جس روزسہے ایمان لایا ہوں ۔۔۔ ادر اندازہ کیجئے کہ مس المتروب الاقطويين بين سے ميں حضرت عثمانَ حماليًا من لا نے دالوں ميں جي ط نمرے ۔۔۔ اس روز کے بعد سے کوئی جمعہ محبر پرائیںا نہیں کر راکہ میں نے ایک غلام آزاد نہ کیا بهواد المراتفا قاابسا بهوگها كمكسى تمود كوميرب سام ممكن نهروا كواسط تمعدكومي سف و وغلام آ زاديك یاکرائے ۔ محرفتر معین کے احکام کی بعض فروگذاشتوں کے کفارہ کے معور پر ایک غلام یا لونٹری کو آ زا دكرنا باكرانا قرار دياكيا ____ توريبي وه تدابر حراسلام فاس مسلدكي اصلاح مصلط اختيادكس . آ گے بڑھنے سے قبل اس تیسری بات کے خس بیں ایک مزوری بات مزیدیوط کر لیچنے ۔ یہ کراسلام نے اس بات کوسب سے *بڑسے گذا ہو*ل بینی کبا *ڈرمن*عصیت میں قرار دیا ہے کہ کسی آ زاد انسان کو کمپڑ *ک*ر غلام بزالیا جائے ۔۔۔ اسلام میں حرف ان لوگول کوغلام اوربونڈی بنا یا گیلس پے جرخالعق قدآل نی سیول لیّ کے تتحیر میں محادجتک مرکز قدار موتے ستھ ان کو کھی دریہ کے کر کبھی بطور احسان کبھی مسلحان قید بول سمے تبا دلہیں رہا کر دیا جا کاتخا اگرا ان میں سے کوئی صورت مصالح دینی کے لحاف سے مناسب مذہوتو ان کو مسلمان معاشرهم يتقسيم كردياجاً، تقا-ان ي لف مح مسلوك كى جواعلى اخلاقي تعليمات اسلام د يتاسب -اسے محدود وقت سکے باعث میں اختصار سے بیان کر چکا مجد ل اس دقت دنیای موسب سے زیادہ متحرف اور مہترب ترین ملکت کہاتی سی - تعین امریکہ -اس بیں موکل ہے بیب وہ کون بیں اجنہیں علاموں کی حیثیت سے اس طرح مکٹر کرچس طرح شکار کا کھات

FINAL ABOLITION في متى منوخى كى كوكى أيت قرآل مجيد مي موتود نهي -جیسے کم ہم تراب کے بارے میں دیکھتے ہیں کرانبتدا میں حکم آیا کہ نشہ کی حالت میں نمازنہ میر حو ۔ تدریجاً اصلاح كاقدم مصاياكيا إدربا لأخروه وقت أكياكه فرمايكي : فَعَلْ أَنْتُهُمْ مُنْتَحَقُقُونَ م " بس كما تم (اس سے) بازائستے ہوکرنہیں ؟ "سہ اور فبنتینیو کہ " ابب اس سے بازاً جاوئس۔ اس طرابقہ سے سود کی سب سے بسط سورہ مردم میں اخلاقی سط میر خرمت کی گئی ۔ معرسود در سود سے منع کیا گیا بسوره آل عران میں ب معرومت کی آخری آبت مشتر میں حضور کے انتقال سے محد موسد قبل ذل موگنی ۔ وہ سورہ بقرو **میں ہے کہ مرادت کا**سود حرام مطلق قراردسے دیا گیا لیکن غلاموں اور اور اور اور کے بارے میں ٹیزنگراس نوعیت کا کوئی حکم قرآن مجید می نہیں ہے سے بی وجہ ہے کرسمارے میہاں یہ اداد كجدع صدتك جلتار اليب . اب آب بهم ايات بيش نظر كمصة كروخودكعاد ومي انبس كمعلاك مجرخود مبنوده الناكو بهناد اوران کے ساتھ صن سوک کرو محمر برکدان کی کردنوں کو حمد اسف کے لئے اضلاقی تعلیمات مجر موجود مول . جیسے فَلَقٌ مَقَبَتَتِي ٥ اور صدقات واجبراور صدقات نافله مي كُرد تمي حضرات کې ستغل ډرکھ دیگئی سو دان اسلامی تلابرکا نتيج يم يد د کميتے ہي کہ طالم اسلام کمي وہ د ورسم آيا کہ مشرق دمغرب بين عظيم ترين مملكتين ان كانتعبس جن كومماليك ادرغلام كميتے بي - ميندوستان بي جو خاندان غلاما لحكران تقاا ورمعرس حرم أليك كاحكومت بقى توبد بسينتيجراس اصلاحى عل لعينى REFOM کا حس کا آغا زحضورمتی الترعلیہ دستم نے فرما یا تھا کہ ظلموں کو كهال سے كها ل بينجا ديا ۔ فلامى سے المحاكر شہنشاہى كم مينجا ديا يتخب مندر متكن سے غلام ۔ دہ چاسیے قطب الدین ایک بو - وہ چاسیشمس الدین انتش جیبا دردیش صغت ا دردی التّد با دسّاہ م اسی طرح آب کودور خلفا سے راشد ریا ، دور مزدامید ادر دور نوعب میں علوم دین کی مند ہے سربست سے دواکا برعبوہ افروز افرا ئیں گے جو آزاد کردہ غلاموں کے طبقہ سے تعلق رکھتے تقے بین کی جو تیال سید صی کرنا ا در انطان بنوا میتر اور بنوعباس کے باجروت بادشا ہوں کے شہر المکان اسپیسلے بہت بڑی سعادت خیال کرتے تھے ۔ لیکن سرحال اگر عکمت خدادندی ف اس کی آخری تنبیح منہیں کی ۔۔۔ ادرکوئی شخص م دیوی بہی کر مکتا کر قرآن مجد میں کوئی آیت ایسی سی حد اسے FINALLY ABOLISH کر مود اس اداره ... (INSTITUTION) كومتى وقطعى طور يفسوخ قرار ديني موتو مم يحتشي

مسلمان المُدتعا بي كم كمست بالغرب يكان داعتما دركعنا جلسيتي - التُدتعا بي مجوسف دالانهس بي ومَاكانَ رَبَّكَ نَسِيهُ المركبي معاد النَّدتُم معاذ التُدنبيانست يربات ردكَتي النَّدتِطا عج معاف فرداست ميں يركل آپ كو محجا نے کے ليے زدان سے لكال دا مول ۔ وَمَا كَا نَ مرتبق نسيلي مديد معاذالتدكسى معول جوك ستنهين تعامد تبي بهرحال اسيفاظم ستوالله ستعظم كومتعدم مكعناسيس - كببال مبادئ عقل ادركهال سمارى سطق ! كبال مجارست فلسف جونتهائي كوما واورمحدودين اوركبال اللد تعالى كي كمتي ! حكمة الله البالغي - تووه جو مكمت بالغداد دكمست كاطرسيج نيتيناً اسى كاظهود سيه كداس كى آخرى درجرمي تنسيخ قرّاًن مجيد مي منهيں آئى__ بب آخری معروض کردل کا کداکر به نکات جوآ ج زیچفتگو آئے میں ذمن نشین موجائی كوالن شادا لتداس ممن مي كونى أسكال نبيس رسيع كما - اب مي آج كى الم كفتكوكوم بس فتم كرت ہوتے آپ کو دعوت دیتا ہول کہ آج سکے درس کے بارسے میں آس کو ٹی سوال یا اختلال میش كمدناجا بي توايى استعدادكى مدتك اسكاجواب ديف كمسالط حافر ول . ___ سوال دجواب___ سوال : ڈاکھ صاحب ! آپ نے فرمایا ہے کہ معرمی ا درسندوستان بس غلاموں کی کوئت رمی توکیا اسلام کی روسے غلام آ زا دانسا نوں بچکومت کرسکتا سیے ؟ جوارب : بربت مناسب سوال ب - اصل میں یہ بات حال لینی جامع کے دہ خاندان غلاماں یا ممالیک غلاموں اود مملوکوں کی سل سے سیتے لیکن اُس وقت علام اود کھوک نہیں تتے ۔ یہ بات دامنے رہن میاسیتے کہ اسلامی تعلیمات کی بروایت غلاموں نے جو تدریج اکذادی کی شکل اختیار کی سیے توغلاموں سے طبقہ سے انجرنے داسلہ لوگوں کو اس قدر عروج حاصل بواكم وهتخست يحكومت كمستصى تينج سقكم اودعلوم دينيدكى مسندول كمستحل بمقرت بلال فتبشى دمنى الند تعالى صدغلام يتصح بيكن حفرت البكرصتريق فسفان كوحربيكر آزا دكرديا ساب وقازاد یتنے بعض الم المار المان المتدانی ان کوخطا ب کرتے ستھے توفرا نے ستھے ^و ستیدنا بلال ^م بهارسير آقا الال کھ ، اکرچرسا نقرعه رس خلام آزاد بونے کے بعدیمی آزا دلوگوں کے مساوی ىنىپى بوتائتا ، مدان كامولى كىل تائتا سنبول ف اس كوازا دكيا بوتا تقاليكن اسلام ب **مجب الن کواً زادی دی سیتوان ک**ومسا وی کردیاسی*ه اُ زادو*ل کے سامتھ ۔ان میں کو کی فرّ

ł



اسلامی انقلاب : مراحل، مرامن اور لوازم فراست نبوي كاشامهكار وغزوة حنين واوطاس منزكين عرك متسلم قمع
ابل كماسي معامله ---- داكثراك-داجمد-أنطوني خطاب كمي بيسامي فنسطه ترمتيب دتسوير بمجبل الرحمك حضرات؛ می ف گذشته جمع عوض کیا تھا کہ جبال تک چزم یو نما سے عوب میں القاداب اسلامی کی کمیل کاتعلق بے اس حد تک سیرت انبی علی صاحبها العتلوٰۃ والسّلام کا بیان کمّل ہوگیا ہے ا درمیں الطرح بعد میں معینی آج اسلامی انقلاب کے بین الا توامی مرحلہ کو تفصیل سے سالن کر دل گا۔ جس كا آغاز توبى أكرم صلّى التُرعليه وتلّم في سفين في صلح حد يب يحر بعد سنسند جريس شحر فرما ديايتما مگرحوفی الواقع خلافت دانشدہ سکے دوران اس شان سے آگے بطمعا ہے کہ بھمتا نہ مقاسی سے سیل ِرداں مجادا ب² لیکن چند دیجہ کی بنا بریمی نے اپنا یوفیصلہ بدلا ہے ۔اولاً یہ کداس بات کی د<mark>خت</mark> نبهي بوسكى تحى كداندر دلن فكساعرب انقلاب جمدى على صاحب انقسلوة والشلام كي تجييل كمصمن يس القلاب اسلامی کی مزاحم دمخالف توقف کے خاتے لین MOPPING UP OPERATION • كااطلاق بنى اكرم متلى التدعليه وستم كے كن كن اقدامات بر سوكا ! ____ ثانياً بي في محسوس كياكم بججلى مرتب إنقلاب اسلامى سك أخرى لينى بصف مرتط سكيعض انم واقعات ببان بوسف سيرده محص من المنامي في مناسب محجاك أج اسى مرحله كم ماري من مركز فتكو سو --- د ا بين الاقوامى مرحله بحياً فازكا مسلم الواس برانشا والتد اسط مجعه كوكفتكو موكم .

ا نقل مسل لامی کے ایم ترین موطر انقلاب محمدی مل مساحب العتلاة دالسلام کی عبر دجبد کے انقلام مسل می کے ایم ترین موطر ادان کیے بعدد تکبر سے اور مرق رفساری سے جومالات ودا تعات يبين أ- أسالي من مساحض كواتم ترين مور (TURNING POINT) مساقع يكويا جاسكتا ، ب - مثلاً مولانامناظ المس كبلانى مصمة المصعديد فاين كتاب "النبى الحالم " عي مغرطالف کو TURNING POINT قرار دیا ہے ۔۔۔ معفرت عرفاروق دمنی التدانیا لی عند کا کا بھی اب رصی اللہ تعالیٰ عنہم سے مشورے سے اسلامی تقویم کا " داقد بحرت "سے آغاز فرمانا اس بات بر دلالت كراب كرا بخاب في مندديك " بجرت "كوم سيّرين ايدا م موركي حيثت على في وتر الم دديد سالترتوا لى ف القلاب محد كالى مداحب الصلوة والتكام من الك حرج وتعلا دفرمائی محتی رحومکن فی الارض سکے سلط ایک بنیا دبی ۔ اسی کی طرف انشارہ سیے سورۃ حظے کی اس ٱبَتَ مبارَلِهِ مِنْ الَّذِيْنَةِ إِنْ مَسَكَّنَهُمُ فِي الْأَرْضِ ٱحَاسُواالصَّدَاوَةَ وَإِنَّوْ الزَّكُوةَ وَاَسَوُوْابِالْمَعْوُوْنِ وَنَعْجَاعَنِ الْمُسْكَرِ حِسِكُمْ تَعَلَّ مَعْرِتْ عَبِدَالْغُدَانِ عَبَل رصی التدتعالی عنصا کاتول برسیے کہ برادراس سے مآبل والی آست دوران سفر بحرت میں ماذل ہوئی ہیں ۔۔۔ چیز دہ احزاب پیٹور کیچے ۔۔ عرب میں ایک طرف نبی اکر مصلی انڈ علیہ دیکم ادرصحا برترام دمني الندنعاسط عنبم بي اوبرد وسرى فرف تمام متركين بوب بالخصوص قريش كمرادر ميوديس فسركرياحق دباطل كم مابين تجشمكش حارى تقى اس طوبك شمكش بيس اس اعتبار س اس مزود احزاب کویمی TURNING POINT کی حیثیت حاصل سے - یونکراس مزود کے بعدنى اكرم صلى التّرطليدوسم في يتاريخ جلرا رشاد فرما با يتفاكد: كَنْ تَعْتُو وَسَتَحَوَقُو تَشْتُ بَعْشَدَ عَامِيكُمُ حَسْدًا وَلَكِنَبُكُوْتَعَذُوْ نَصْعُدُ - حِنابِجُ السَكَنْتِج بِي حَفَوْرِ فَ الْكُع سَال عره کی نیت سے دوسفر کیا جومنے حدید برینتج ہوا ادرج درجتیجت فتح کم کی تمہید بنی - اس ملح ادر فتح مكر ک ما بین نبی اكر مسلی الترطليدوسكم كوتريياً ووسال كاجور امن عوصددا توصفور فسفاس دوال این دعوتی مرگزشیول کواندر ون عرب تیز ترکر دیا اور آت سے اپنی حیات طیب میں اسی مرحلہ ہے۔ بهبلی مرتبه بردن ملک عرب بعی دیوتی سرکرمی کا اُخار فرمایا - چنانچر حضور سف متعدد سلالمیں کا در روسا رکو نامه المسئ مبادک إرسال قرمائ حضور ک اس اقدام سے واقعات کا جوسلسل ترج بواس يرتوانشاراللدائنده ممعكفتكو بمركل ببرحال اس موقع مدول كرف كمه قابل بات يبيه كرانفلاب محكاطل صاحب العتلاة والتلام مي ملح حديد كمريم انم ترين موطر مما مقام حاصل بيعب

صلح حد مد بر من کر من کر من کر من تقادیر میں ان امور نیز سلح حد بیر کے لوٹنے اسلح حد مد بر بر کی لوٹنے کے اسبان کے اسباب پر میں قد در تفصیل کے لوٹنے ہوں ۔۔۔ آب کو یاد ہوگا کہ میں نے بتایا تھا کہ مسلح حد میں کا یک شرط ریم بھی کم دوسر سرب تبائل كايد اختيار سليم كياكميا مقاكد محصاب قريش سما تعصيف بواف كارشتر قائم كرسا ادربوجيا جناب محدرسول التُدميلي التَّدميلية وتتم تحسك تقرَّب ا درجوجاب، بالكل غيرمان داررسي. چنام صريب مى كى موقع برينوخرام ف حفورك أدر بنو كمرف قريش كما تقريحا م يتعلق كااعلان كرديا تتقاء يدونون تسليم مكم ك باير آباد شق ادران مي كافى عصر ب المي عداوت حلی اً ریج متى ---- مشتة كے خالبًا جا دى التانى ميں بو كم كى طرف سے اچا ك بوخر الد برتاخت بولى قريش كمعف مرمزآ درده لوكوب فصجبس بدل كرنو كمركاسا تقدديا بنوخزاعه ستحصين يؤكول في حرم كعبر ميں منا وكى ليكن ان كو دياں تيمى يختان ہيں كيا اوران کے اكثر افراد مما د بال مجى خوان بهاياكيا _ بنوخرًا عذكا ايك وخرفها دسل كر مدينة منوَّره حضورصتى التَّدعليم دستم كمت خدمت میں حاض احسار محس کے نتیج میں آب سے ان تین شرائط کے ساتھ اپنا سفر کم بھیجا تا کم قریش میجتبت قائم بوجائے ۔ پہلی برکہ بوخراعد کے مقتولین کا خون بہا ا داکیا جائے اور حوالی نقصان مواسب اس کی تلانی کی جاسے یہ منظور نہ ہو تو قرنش منو کمر کی حابت سسے دست کمش ہو مائمي تأكدمسلمان استخطيف قبسله بنوخراعد كمصامقول كمراس جادح قبسيلرسي نمعش ليس اود اكران د دنول باتول مي سے كوتى تجي منظور نہ ہوتو تيسرى شكل بد سبے كه اعلان كرديا جائے . کرائ سے ملح حد بد بختم ہوتی ہے اس دقت وال ج شیاقس کے لوگول (HAWKS) سے نورًا جواب دیاکہ یمیں حرف تیسری بات منغور سے ا درکوئی و دسری بات منغور نہیں سے حیائج اس جواب سے گویا مسلح صرب مرود تریش سے ختم کر دی ا در بی اکرم متل المتر علیہ دستم کے ایمی والیس تشرطف سلم أسئ

قر بسیس کا احساس بینیانی افرری جوش کے ددیمل میں قریش کے موشیط لدگوں کی طرف سے معلم مدیس مربست کا احساس بینیانی کو فتم کرنے کا اطلان قوم کیا لیکن جلد می اوسفیان کو احساس مواکر بربات قايش كے مفاديس نبس مولى عجران كم الاسق الم فقصال دونابت بولى ____اس دقمت مک بوسے لوگ تورضیت ہو چکے ستے لہٰذاامب ترکیش کے دمیں احکم ہونے کا چیٹیت الن کوحاصل تھی

یں پیلے کمی بار بارعرض کردیکا ہوں کہ البسغیان ہٹے۔ تھنڈ سے اور تھی مزاج احہ دوررس لگاہ کے حامل اکسان کتھے۔ وہ ان لوگول میں سے نہیں تھے حوبرسے ہی جوشیلے ادر ناعاقبت اندلش مزاج کے حامل لوگ ہوتے ہیں اگرچہ الوسفیان نے سی نبی اکر مسلّی التّد علیہ دسمّ کی مخالفت میں کوئی دقیقہ اتھا نہیں رکھا تقالیکن ان کے اور ڈنٹ کے دوسرے حضی طبیعت کہ کھنے والے لوگوں کے مزاج میں بطرافرق محقاء وه معاملات کے روشن اور تاریک دونوں میلو کا رغور و تدرّ کے بعد اپنی رائے قائم کرتے ستھے مینانچدان کوصلد سی احساس سوگیا کہ ہم سے بہت بردی تعلق سوئی سے اور تعن صطرح بمى يواس ملح كى تجديدكرسي جاست . ایم ده دانسات بان کردیا مول حومد مذاکر مسلح کی تجدید صلح لی جب دید کے لیے الم ان كى توشول من علق من ، ان كو مرحكه المامى مولى -الوسفيان كى كوششتين ا دواي ما مزادى حفرت ام صيبه رض التد تعالى عنها ك الحجروم صحي كمت بس حوشي أكرم ستى المتشطليه وتركم كيه سبالتر عقد س تعین تاکران سے سفاکش کرائمی کیکن وال تو کچہ جوا وہ میں بالناکر کیکا ہولہ ' این بیٹن کے اس طرز عل كود يكيرك منبس ان سے سفارش كى كفتكو كمر خے كام تت مي نہيں ہو تى ۔ اور مہ وہ ل سے خامونتی کیساتھ والی آ گھے سے ذرائم بات کی توصفرت علی دینی التد عسنہ سے کی ۔۔ انہوں ن متوره د باکه تم یک طفر بدا علان کر کے کو میں قریش کے رئیس کی صینیت سے مسلح کی تجد برکتر کا مول کر دالی ملے اور اور محصور کم محصور کم این موتا ہے '' میں نجر الوسفیان اس متورہ میڈل کر کے دابس مکر سطے کھے'۔ دیاں میب انہوں نے لوگوں کو تبایا کہ میں بیٹا الرکھے آیا ہوں تواکثر نوگوں نے کہدیا متعاکم يرتوبالكل فينتيجه بالتابعوني واست مذتوم منكح كالتجديد تحصيسكتم بس كدارام سيتبطيس اورزحالت جنگ بمحدسکتے ہن کرجنگ کی تبا دکی کس نبى اكرم صلى التسطيب وتلم كا اس موقع إليكن ادهر بى اكرم متى التُعليد دستم كى طرف سرحار م می سرا می سر بیر م ۵۰ می توریخ اسے جوریزم (Betermination) سامنے بیرطر زعمل ورغزم نیزاس کی مسلحتین !! آیا اور صفور نے اس دقت حو بیطر زعل فقیار سرااکاس سلح کی تجدید بس کر تک ہے۔ تويد ده بات ب كمين جابتا بول كرائ اس بركي ردينى دالول - سوره توب تريباً دارلى ايس بن بن ك كين السلور اس مسلدم يحبث كي كمن ب -

نى الوقت مسئدرياس نقطة نغرس غوركيمي كراكرلغا مردكيما جاست تواكب مبرت مشراتف (CONTRAST) سامن آناً بَ کَه د دسال یہلے جناب محمد معلّی العَدْعلىدد تَّمَ السِي تَتَالِطُ کر مسلح فردار سیم می کم جن سک متعلق تمام محاب کرام رصوان التدعلیم احمعین میسوس کردسے میں کم بر توبهين أميز يبس - اس كامور دعل حفرت على ا در مفرت عمرضى التُدتعا لي عنهما برموا وه ميں بيان كريچكا بول يتجرب كمتما مسحا بركام دفنى التدتعا لخاضم كما يرتذعل تقبى كإرست ساسف آجيكاسي كم مصنورا فرار ب ب كدامتموا وراحرام كمول دداورسا مقدلات سوس جانورول كى قربانيال د ب دد -لیکن ایک شخص سی نہیں اسطال تولیظ امراس درجہ کر کرد دسال پیط صلح کی گئی کہ جس سے تما مصحابر كرام في ول مجروح موسق فق -- ادراب قريش كارتمي اعظم كمر سي كرروند آ ماب ادر مرور كوشتيس كرربلسب كركسى طرت مسلح كى تجديد موجاست ليكن بمحاكم مسلّى التّدعليه ديتم متوضِّر كمانهي سورب اور سلح مبهي فردار ب تويدنينيًا ظامري المتبارست ايك مست رس تفاد CONTRAST ;;;; مستشفین کی کوتا ونظری ! اصل می متشرقین نے سیرت مطبرہ کے ایسے سی معاملات مستشفین کی کوتا ونظری ! اسم ادبر ڈیر سے جائے ہیں میں نے کئی بار آب کو ٹائن کی ا، جس PHILOSOPHER OF HISTORy محطور مرببت ادسیخ مقام رتسلیم کیا جاتا ، ایک جمد سنایا سیص میں اس فی ای دانست میں اس تعناد کو DUM (سمو ما) ليا سي - اوروه جلريدسي كر:

"MOHAMMAD FAILED AS A PROPHET BUT SUCCEEDED AS A STATESMAN."

نتل كفركغر نباشدكم سر باسد. * محمد ویلی التد طبیرو تم) ایک بنی اور نیم کی سیت سے ناکام رسی لیکن ایک ساست دان ادر متركى حيثيت سام سياب رس . اس کے نزدیک کم میں صفور کا جومجن روتدا در کر دارسا سے ا تاب دہ تولقیناً انبیا ر دالاسب يتكن يريزين أب كاح كرداري ، وه تو ايم مدتر ايم سياست دان ' ايم STATESMAN ادوایک فوی جرس کا کر مراج - اوراس کی دانے بے کر کامیالی إس كوسو تى ب اس كونېس سولى -

میں نے آپ کو پہلے بھی کسی موقع سرتبایا سہے کہ مسٹر منگمری وہا مطاب <u>نے جسے</u> ایک مرتب پر ت^و تو مارش لا رحکومت فصحبی یاکستان بلا با بحقا کترشنل سیرت کانونس می و در سیرت کوسمحما تی - ید د و صاحب می کومنهول ف دو صدر ول (VOLUMES) میں نبی اکرم صلّی المرطنی در ملّم کی میر -مبارکہ کھی سبے ۔ نیکین انہوں نے دونوں حبلدول سکے عنوانا ت علیحدہ علیجدہ درکھے گویا اسطرح انہوں نے اپنے داخل نفریر کے مطالق نفن دکو نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے ۔ مہلی جلد کاعنوان - AT MAKKA " معتى التدعليد وسم) معتم MOHAMMAD " اوردوسرى حبد محا عنوان ب " AT MADINA (صلى التدعيد وسلم) MOHAMMAD گوماس کے نزدیک دومحد می (صلّ اللَّد عليه دسلّ) ۔ ایک کلّه دالے اور دوسرے مدينه واسل - اعساد بالله ! تصاد طام ركاكا حل اليجوبظام تضاد (contrast) موالك ب- مس برمستشر تين تصاد طام ركاكا حل الميجوبطام تصاد (RESOLVE) موتا ب مرف اس بات ريغور وتدتر بسيكوك " القداد " المحد اص واوادم كم تعاسف كيام بقل. ادراس بات كي تقبيم س كدنى اكرم صلى التدعليه وسلم كي صنيت حرف ديكر انبيا ر ورس عليهم الصبّلوة وسلّم والى منهي بيد - أت خاتم الانبيا ربي، أت أخراكرسين مي - أت ير نبوت اوررسالت كي تكميك سول مسبع - للإراب في في سيرد بدا صافى مش بعنى كما كما مقالد أب دين الحق كوب لعنول قائم عفالب ادر بافد فرامی ، آب کی بعثت کی تصوی دامتیازی شان بد قرار دی گئی سے اور آب کو بدا سم مزارک سونبيركمي هُوَالَّذِي أَرْسَلَ مَسْتُوْلَمُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْحِرُكُ عَلى السدِّين كُلِّم : علی السدین علیہ: " دہ داللّد) سی سیحس سے بھیجاا سیٹے رسول کو الہدی دقرآن محبد) اور دین الحق د کامل شریعیت) کے ساتھ تاکہ وہ دیمارا رسول اس کو تمام لغام وزند داها عت بدخالب كردب " مب كدعام نبوّت كاغالب فرض منصبى وعوت ميد، تبليغ ميد ، تذكر عنه ، اندار سي تبشيسي يصاني منصب بتوت كاس نبيادى فتتردارى كمصمن مي فران مجيد مي ماربار يدالغلا آئے ہی کہ ہمارے بنی اور رسول کے ذہر سوائے پہنچا میں کے ادرکوئی فرمدداری نہیں ہے .

لسكن نبحاكمه صلى التدعليه دستم سيحتبييت خاتم الأنبها را ورا خرالمرسلين كمحن ميزجزت اوررسالست كمى تممیل مبوری سیے۔ان تما م اساسی ذمتر داری کے ساتھ ا کیہ اصافی ا درخصوصی ذمترداری میر سم محقی کہ آب نظام دین الحق کو عملاً غالب اور تائم دنا فذکر کے دنیا کے سامنے اس کی ایک نظیر وشال بیش فرادن ماکد ابدالاً با دیک کے سطتے اور انسانی سر محبّت قائم سو جلسے ۔ اس خصوصی منصب خصوصی تقامض ادر عقیقت ید دو کام بے حوالی انقال باطر دیام اس خصوصی منصب خصوصی تقامض (REVOLUTIONARY STRUGGLE) كامتقاضى بيد ايك قائم شده نظام كوبيخ دين سداكه الكركراس كى حكراكك صالح نظام كوقائم كرف كالقاصد بالكل مختلف بوت بي مديد انقلاب مرف دموت وتبليغ اور وعفا وتصيحت سے تہیں آیا ۔اگر چداس میں بھی اُفازد عوت اور تبلیغ اور و عظوف میر سے سے ہو گاؤاس بی مذكير موكى مبتير جى ادراندار معى مولاً ليكن اس كابرف مدكران تمام كامول كي تتيجد مي اي انقلابی مبیت فرایم کرنا ، استی نظم کرنا ، اس کی تربیت کرنا اوراس میں وہ تمام مردر کی اوصاف پیداکرنا جوکسی القلاب کے لئے لازم سے اور ناگزیر میں اور اس جمعیت میں آرمی والا ڈسپلن پیداکرنا : but to do and to براہوں These is not to تصحیح مل these is not to تعلق حبب بذخلمادر وسيلن فرائم شده جما يحت مي بيدا بهوجائ توتعراس نظام باطل طمرانا - ص مي ملآمدا تبال ك اس معر ك دريعد بار با سان كرا ما بون كر: بانشهٔ دردشی در ساز درمادم زن جب بخته شوىخددا برسلطنت جمزن صلح حد بلبير كى محسلة بل الوجونك نبي اكرم صلى التدعليه وسلّم كم يبيّن نظرانقلاب كايد نغشه متقا . صلح حد بلبير كى محسبي اورجونك آرت كادست مدارك مروفت حالات كى نبض مريد يتها تتصا للذا آت في من وقت اورس موقع مروج عمل فرمايا دو در عقيقت اس مقصد كميني نظر فرمايا : جب أبيَّ في ندد كيها كدامي مهدت وركاري حي تم كتي بي " TIME " وتو أج نے اسی کے مطابق عمل فردایا ۔ حدیث پر کے مقام پر بطام کرکڑا وردب کوسلیح کرنے میں بیصلحت بھی کہ آجم وتست ادرمهلت در کارتھی ۔ قرآن محبد میں اس کی ایک اور صلحت معنی بیان ہوئی سے ۔ وہ یہ کد اکر س وتت حبكم صفور صلى المدعليه وسلم مسطنة جمين حديد برك بيني كمصفح ، قريش مست مسلم مكراقه موجاما

تورز مرف بدكم خور بندى بهست بوتى طكرا ندليته يربحاكه بهت سے وہ مسلمان جو كمريس موجود سقے نیکن ابن بجف مجبور بول کے باعث بجرت ند کر بائے سفے ، دہ استح نصادم کے منتجہ میں مکر میں قراب س کے باعضوں قتل کر دسیئے جلتے۔ اس کے کرجب جنگ موتی ہے تواکثر اخلاقی اقدار ا در قبائل کی روایا كالحاظنهي دمتا-جذبات كے عالم ميں يدسب يا ممال موجاتى ميں وللذاس موقع ميدالمندتعالى سے مسقح تعساده ثمال ديا اور لاتقرروك ديبت يبينا بخير اسى كافكرسب سورة فتح كى آيت ٢٢ سكماس حقته مِي : وَجُوَالَّذِي كُنَّ آبُدِيَهُمْ عَنْ كُمُواكَبْ وَبِيكُمُ عَنْهُمُ بَبِطَنِ مَكَمَّةً تويد دوصلحتين معيس جن كى وجد المراصلى التديني وتم ف صريب ك مقام مربط المروم أمير شرائط يرتعي سلح كرلى . مرحدی بال معنی المیکن دوسال کے بعد حالات کانی مدل کئے بنی اکرم حتی التُطلير دوسال کے بعد کی | دیتم کی انقلابی حبر دجہد کی کامیا بی کے لیے فضا تیار سوکئی یہ سے ج صوريت حال !! (دى الفاظ استعال كرر الم بول كرحضور مستى التدويس كادست مراكر احالات كي بعن رييتعل طور بررا اي مراتب كواب بخربي اندازه ب کراس دقت مکدوالوں میں کوئی دم خم اور بل لو تا موجود سی نہیں ہے۔ اب سی تو نریز مقابلہ کا سر ب سے امکان می نہیں سے - اب قریش میں اتن طاقت سے نہیں کہ وہ مربع مربع کر کر کر ک مقابلہ می آسکیں ۔ اس کے بیکس ان دوسالوں کے اندر دعوت دہلینے کے نتیج می اب مسلمانول کی قدمت اس قابل مولکی بے کدنیصلہ کن اقدام کیا جا سکتا ہے ۔۔ معرصلے فتم کرتے كى كولى اخلاقى فرشر دارى مسلمانول بيكسى طرح تنجى عايد بين سوتى التُد تعالى ف ايسي اسباب پیدا فرادینے کوتریش کے ایک حلیف تبسیکہ سے مسلما نوں کے ایک حلیف قبیلہ میصلہ کیا۔ ان كوقتل كميا يتى كم مرم محترم سي على ان كوامان تبي ملى . و بال على ان كاخوان بهما ياكيا - اوراس خونر يزمعركم مي قريش فت صح تعبيس بدل كراب خليف قبيله كالإرالورا سائقاديا صلح حديبير کی ایک شرط کی اس خلاف ورزی کے باویودنی اکرم حتی التَّدْعِلِيد دستم نے نہمايت منصفانہ ادر عادلا نر سرائط ميش فراعمي كدينى تزاعد ك منتولين كاخون بهااد كاجا في - ان ك مالى نقصان کی تلانی کی جائے ۔۔ یا پر کدنی کمبر کی صمایت ۔۔ تریش دست سردار سوجا میں تا کہ بنی خزاعہ ادر مسلمان نج کم یسکے قبیلہ سے خور پی نمٹ دیں ۔ان د دنوں شرائط میں سے کو تک تھی منظور مذہر تو تو اللال كرديا جاست كداً بن سي سلح حديبيرتم .

قریش کے حویش الد کول نے حواب میں صاف صاف اعلان کد دیا کہ میں ٹیسری بات منظور ب - آج - صلح حد بيبينية ب اتر وكالعدم موكمك - اس موقع سالد سغيان على خاموش رہے ادر تربیش کے دوہرے جہاں دیدہ اورزمیک سردار سمج ۔۔ یہ تو الدسنبان كابعد ك غور فكركانيتجرتفا كدانهول فت محسوس كما كمصلح حديسه كوتو شرف كاللال كرك بمست مبدت بطر غلطى كاارتكاب بواسي - اسى سل وه ودوس و وشب مدينه مين اورانبول في المسلح كى كوششير كيس حسب بين ان كو ناكامى بولى - أب مصارت خود غو رقراً بن كه ان موقع بداكرنى اكرم سلى التدعد يدوسم الوسفيان كى يبتى كش يصلح كى تحديد فرما ليتح تداس کم منی کیا سقے ؛ ایر کر کو اور شرک کو بلاطر درت ادر خوا مخوا ، عرب کے مرکز کم کم مرمر ادر حرم محترم مية فابعن رسين كم المط مزيدم بديم بات دى جائ - شب آج كل كى اصطلاح مي : اس کی تطعی چردرت سیے مرحاجت ۔ حین کو مشببت الہی نے قرش کی عقلوں پر پر جسے گوال دسیئے سکھے اور تودانہوں سے صلح حدید کہ کا تاہ کا اعلان کردیا تھا ۔ اس طرح اس لبتار سکے علیٰ ظہور کا دننت آگیا تھا جریجرت سے متصلًا تبل مورہ بن امرائیل میں النّد تعا کی نے باي الفاظ مباركه دي تفي : دَفَتُلُ تَرْبَ اَدْخِلْنِىٰ مُتَدُخَلَ صِيدُقٍ قَرَاحُ جُنِهِ مُخْرَجَ صِدُقٍ قَرَاجُعَلُ لِيُ مِنُ لَثَدُنُكَ سَلُطْنًا نَصِبَ مُؤًا ٥ وَ ثُلُ حَبَّآءَ الْحَقُّ وَزَرَهَتَى الْبَاطِلُ أَيَّ الْبَاطِلَ كَأَنَ زَهُوْقًاه (أمات ٨٠ - ١٨) " ا در لاسے بنی) کہدیکتے اسے رب میرسے ! (جمال میں تدمیجے داخل کرے) تو المحکود اخل کریتی داخل کرنا ا ور (جبا ں سے یعنی تو محط لکا ہے) تو لکال محد کوستجا لکالت اور محد کوعط کردے استے پاس سے کو مت ک مرد م ادرلا سے نبی) کہدیسے کم حق آگیا ادرباطل نکل مجامح ۔ سب شک باطل سب ہی معالک جانے ا درمٹ جانے دالاتیے

ان دوا با تاعظیم به مولانا تنبیر احد عثمانی سف جد حاشیر رقم فراست میں ان کا مطالعه انشا رالند (دباقی تکامسخریس)

صوریت حال کا اوراک شعور ضروری سیسے ایر سیسان مورت حال - کام بات سوریت حال کا اوراک شعور ضروری سیسے ایر کر اگرمعنود ستی التّديديد دستم کاخشوص مشن إدرآب کاامتیازی منصب دین الحق کو بالغعل منغس نیس قائم کرنا لوگول کی لگا ہوں سکے ماصے الذم توتوكوتاه نغا كاسكمه باعدت بدتقنا وتمايات نغرا سق كككر دوسال بيط حضور بطا مراع مت أميز تمل كم برسلي فرمارسيه بأب اورد دسال مح معدمنا لف فرنق كارتمس اعلم فيد يديز آكر خوشامدي كرد باب -سفارتنب يهني اف كالتشي كررد المسب كرسى طرح صلح كى تجديد بو بواجاس يليكن حضور صلى التُدعليه يركم دسسل ، مفيد رسي ا - مولانا مرحد متحريد ذات مي : الم المعنى جمال محصر بينجا ما ب امثلاً مدين من انبايت أمر وا ورخوني وخوش اسلوبي س بین کا در ای اور الارب اور جهای سے دکا انالین علیحدہ کرنا ہو (متلَّ کَر سے) تو وکھی اً روا درخونی دخوش اسلوبی سے میو کم دشمن ذلیل دخوار ادر دوسست شاداں دفرجاں میول . ادربرصورت سحاكى كمنتج ادر صجرف كامريجا بهو . الله الينخفلبدا درتستيطعنا ببت فراجس كمسك ساتحق تبرى يرد ونعيش بوكرح كابول بالارسيه ادر معاندین ذلیل دلبیت مول - و نباسی که کی تا نون مواسمادی یا ارض اس که نفا فر سمے لے م ابب درم بس مرد علب كم حكومت كا ويجر الك و لائل ومراجي سنة ادر الفاب كى طرح حق واضح بوسطي سك بعديمى مند وعنا دبرة مائم ديس - ال ف خرد وفساد كو حكومت كى مدد بى روك كمتى سبير. اس المط سورة حديد من فرما، • تَفَسَدُ أَ دُسَلُناً تُرْسُلُنَا لِبُعَيْلًا مَ اَنُوْلْنَاا لَحَدِيدَ فِيهِ مَا ثَنَ سَتَكَدِيدُ وَمَنَافِعُ لِلَّاسِ إلى آخر ــ (حديبه ركوع ٣) --- بيعظيم الشان يبش كونى كديمي ككمى جهال : امركونى سامان غلبه مح كانتها . سم بعنی کهدو قرآن کریم مومنین کوبت رتمی سناتا بهوا ا در باطل کو کمچیتا به بهنچا بس تحجه لوکداب دین تق غالب بواا وركفر عجاكا مذمرف كمرس ملكر ساري عزب سے محد بيت ميں سيد كم نبى كريم صلى الملد على ديتم مبب كمّر مي فاتحانه داخل موقي اس دقت كعدبه كحكر وين موسا تكومبت ركص موسح ت المي الم معرى المساسب بر مرب لكات اور فرمات : حَبَّاتُ الْحَقَّ وَزَهَنَ الْسَبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ ذَهُوُقًا اور حَادَ الْحَنَّ وَمَا يُبُدِئُ الْبَاطِلُ دَمَا يُعْبِدُ -برابب ادند من مندكر جاما مقا ١٠ س طرح قرآن كى الم يشكوني يورى بودي " وترتي)

۴-

م کرنوم بس نهیں دے رب اور کامل خامیتی اختیار فرمار ب بی . می جامتا تحاکراًج اس بات کودامنی کرددل که برسی در مقیقت وه نکته کرمبر النبی على صاحبها بفسّلوة والسّلام كمعجيح فبم يماصل موسي نهبي سكتبا يجب تكب يربات سيستب نظريذ مهوكم اصل مين نبى اكرم متى التّرسيد وسمّ كوكيامش ASSIGN كياكيا متنا إحضوك كوخصوصى وتمدارى كياسيردككي لمحابي يمانج أبيت مبادك كابير صتدكه : حُوَّاتَبِذِي أَدْسَلَ دَمِسُولُمَ بِالْحُدْدِي وَجِنِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرُهُ عَلَى الْسَدِينِ كُتِّلِهِ ! ايك شوشه كَتَغَيَّر كَ بغرسورُهُ توبهُ سوَّرهُ فَتح ادرسورة صف مي وارد بواسي - امام النبد مع من شاه ولى التدويري سف أببت كاس حصر کا ایر است قرآن مجید کا عمود قرار دیا ہے ۔ اکٹر برکہا جلسے تو بالک صحیح ہوگا کہ ان الغاظ مبارکہ کے ذریعیرصنورستی الترملیدوستم کوانک صالح انقلاب عملاً مریا کرنے کامش سونیا کمیا تھا ۔ لہٰذافقل کے مجم اصل بی الن میں سے مرّم طرب اس کے تعاضوں کو پولا کمنا حردری ہوتا ہے ۔ سیاسیے بطامراس مي تضاد نظراً . را ميو . تضادات کے من میں اسب سے ایں تصادتودہ سے جو میں کئ باربیان کرچکا بول كدملمين باره برس تك علم برسي كديا تقدمت اعظاف . نهمايت غويطلب بات!! إيباب تبهار ستكثيب كروسية حابثي تمهي ديكتة موسك انگارول برنش کرتمهارسے کہاسہ بناسے کا سامان کیا جاتے تہیں طرح طرح سےا ذشیں دی جائم تم منظم دستم کے بہال تو در سے جائمی ، تہماری لگاہوں کے سامنے تمہاری دین بہن (حضرت متیر من کو انتہا کی بہیاں طور پر شہید کر دیا جائے۔ ان کے شوہ بر (حفرت ياسر من کے صبح محتبا مطراق مصطبقات الراد بیتے حابی ۔ بیسب کچر حصیلو ' بردا کرد' تہمیں حجرانی کارر دلائی توکما اپنی مداقعت میں تھی لائقدائطانے کی اجازت نہیں سیے۔ ليكن مدينة أسف كم بعدوس محدرً رمول الله وَالَّذِين مَعَهُ كاسب حال كياسيد المُتَتِكُونَ فِيْ سَبِيْلِ اللَّهِ فَيَقْتُ لَمُونَ دَرَ كَتُسَكُونَ بِ وه التَّدَكُ ما مِي تَعَال كررس بِي . ا درتسل کرستے بھی ہمی اورتس ہونے مبھی ہیں ہسب تو بنطام اس میں بھی میڑا کمایاں تعنا دیے لیکن انظام رہ سوسارے تصادات میں اور بہ سجد سارے CONTRASTS بغام نغراً تت میں میہ سارے حل سم ستے اور RESOLVE سوتے ہیں تد صرف اس طور سے كهانقكاب سيحفلسف كوساسين دكمه كراس مسح يختلف مراحل اورم مرحله كمح يختلف تقاضول كعه

سی کم معروض کوشش کی جائے -اکر بنی اکرم میتی التدعلیہ دیم کی سیرت مطبرہ کو اسلام الفظابی جد وجہ یہ محکم کد اس کا مطالعہ کہا جائے گاتو یہ تمام مراحل ایک ٹر ور میں کید وستے ہوئے موقبے در میر میں بن اس میں اس کے سال میں نغار تم محمد فكرونظر كواسى دي سك كدبر مرحكم يج اور مراقدام اس مرحله كى مناسبت سے باكل درست اورمناسب سبع تغزوة حنين دادطال محاصرة طالف گذشتة جمعد کی تقریر میں بات فتح ملّہ تك بني تقى اور فتح كے بعد كے جدائم داقعات كا ذكر رەككانى مىرى كوشش بوڭى كدان كدىمى أج اختصار كى ساتھ بيان كرد ياجائے -فت تح کے بعد کے انتخاط کے بعد قرش کے بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور **چند امسسم داقعات** کرے اسلام تبول کرنا شروع کردیا ۔ سکین موزان اورتقیف الم محابك مراس كالثااتر ميرا يتجطائف ادر اس كم اردكرد کی سرسزوشاداب دادبول میں آبادستھ - یہ دونوں تبسیلے بھی دلمسے حبکہ حواوننوں ترسیسے واقف تص مي ابنى كسى سائعة تقريريس عرض كريجا مجل كمطالف كولعض اعتبارات م مد مح جر وال شر (TWIN CITIES) كامقام حاصل محقا - طالف مي رؤسا + مدّ مح باغالي مح ا ورجا بداد رسم يحران تبائل كم من تجارت محكم من اوررشته داريال محمى ----- چنانچه فتخ کم کے بعدیہ تبائل بیسے مضارب ہوئے اورانہوں سے محدادیا کہ اب بھادی باری ہیے۔ لبلذا دونون فبسيلول سے سرداروں سفستورہ کرسے طے کیا کہ اس وقت مسلمان کم میں جمع میں · ہم خود پیش قدمی کر کے اور سے حوض دخروش اور زور دشور سنے ان سیطر کردی ۔ ان حالات كى تى كرم صلى المدّ عليد دسم كوركم من خرب في تواكي في تحقيق وتصديق مح بعد تیا رہاں شروع کہ دیں ادراسلامی فوجی جن کی تعدا دیآرہ مزارمتی۔ دس مزارتومہ قدسی ستامل تصحور ديد سے آئے تھے ، دوس ار ميں فتح مكر كے لعد الجان لأے والے لو ا درمشر کمن بھی ترک سے ۔ بد فصب حنین کی طرف طرحیں یہ سینا کچہ انقلاب محد کا علیٰ حس العلاة والتلام محضمتهم اورتكمله كحطور مراكل مي مبينه سوال مشتهم مي غزوه حنين اور يغزيه ا وطامس سجدا ورصفوا في طائف كامحاصر كباية البطرح جزيره تماس عوب كي

حد مك حفور منى التدمليد وسلم ك يو خرى مل اقدامات من -بوزان اور تغلیف کے قبائل کے موش کا یہ عالم تعاکم وہ اپنے اہل دعیال کو معبی غز دہ حنیین کا ساتھ لے کرائے ستھ تاکہ ان کی حفاظت کی خرض سے ان کی فوجیں بشری پامردی سے لایں ، جانیں دیدیں نیکن کسی صورت میں میں بسبا کی اختیاد ہز کریں ۔ انہوں سے فوج کی ترتیب اس طرح کی کہ ایتے ہوت سے قدر انداز دل کے دستوں کو پیاڑیوں میداورگھا ٹیوں پر تعبّینات کیا اورلغبی نوج نے دوبر دخبگ کیلئے پہلے سے بہنچ کرمیدان میں موذوں و مناسب مقامات بصف ارائی کرلی - اس موقع بیعض مسلمانوں کی زباب سے اپنی کرت کے دیج ہیں یہ الغاغ لک م که آج مسلانول بر کون غالب آسکتاب .! جب وه تین سوتیر و متصادر ایک مزار سکانسکر برغالب أسفر تعراس موقع برتومسلانول كاباره مزار كالشكر يتعايد التدرَّيعا لي كوببكهمند ليندند تتعا المذااكم مؤرخين كابيان سيع كمديبط سقم سي مس موزان اورتغتيت سمح تيرا ندازول في مسلمانول يرجو ترول كى بيجار كى ب تدايك مام مُعكر في كلى - باره مزار كا تشكر تبتر بعوكيا - اكثر روايات كى روست ابك بكرينفترس ميدان مي اين سوارى برحار لا - موتنها ايك فوج تقا" ايك أقليم تقا" مجموعه کما لات انسانی تعا ۔ بعض روایات میں آناب کہ چارسو جال تنارسا تھ بتھے .بادہ مزار کے نشکر می سے مرف چارسو - بهرحال اس موقع بيدنى اكرم منى الترييب ويلم اين سوارى سے اتر سے اور علم المحدين ليا اور بورى حيات مطبروين ميلى باربور سے جلال نبوت كي سامقد جز بير حا مصح بخارى يمن ردايت ب كرأت في المعاند أواز سع فرمايا : * بي التُدكاني مجل (اس مي فرَّ وبرابر) أنا النسبتُ لاكسذب جود بنیں سے ، میں عبدالمطلب أنا اببت عبديالمطلب (جیسے اع) کابیں ہوں ... حفرت عباس رمنى المدَّتعا لى عنه قريب بى تصر . دد بلنداً وارتبى ستصر للإلا أب ف سف بني مكم دياكرانسار دحياجرين كوليكارو___ انهول في نعرو لكايا: " ب كرده العبار" يا معتش الإنصبار ! يا اصحاب التتجسرى

"اسب اصحاب سنبجره ؛ (بیعیت دنسولن والول) ''

مخالطه کا ازالہ اس موقع بیر *بیرمن کر د*ول کہ بیمخالطہ لاتق مزم کر کمعا فالنڈ بیّرم و مخالطہ کا ازالہ اس کر مسلی اللّٰدعلیہ دیتم کے با سابتونِ الادّلون ا درمومنین منطان التدعيم المعبين مح بارس مي ب - دس مزار ما جد شكر صفور محطوس آيام مكن بيجان بي كيصعبف الايان اوركم منافقين صحى شامل بول - أيك بط مع محمة ادتشكر میں اس امکان کونفرا نداز نہیں کیا جاسکتا ۔ محراس نشکر میں د و م ارکے لگ سحبک وہ افراد ممن يتقرض من المراكير المي الجبل المال لات سق رمينان مشترم مي ملَّد فتح مواسيه ا درشوال سف ندم میں عز درصنین سوا بے گویا ایمان کی حالت میں ان پر ایک ماہ سے نادہ کر کتر نېي كررى تى يىميراس دوم اركى تعدادىي دەلكى تىمىشاىل سے جدائى ايمان مىنىي لاستستق - بوركتاسي كردبسيله كى عصبيت يا مال ننيمت كمصول كم لم اسلامى لشكر ك سا تقربو کے بول سر مرحال مقوط می ازیاده لوگ این کترت بر نازان مح که آج مهی کون شکست مال کام این مسلسل در مسکتا ب - جونکه آمت ملم کو بوری نوع انسانی کورشد درم ایت ، دعوت الى الخيرا درام بالمعروف دينى من المنكر يحسف بباكما جارع تقا . لهذا على رينبهه اورمزايي خرد بی تقی یعبیا کر مُزُدہ اُحد کے مدتع بریوا تھا کہ بنین افراد کی طرف سے اسپنے یوکل کمانڈر کے مکم کی نافرمانی کی یا داسش میں ابتدا کی فتح شکست میں بدل گئی تحقی ا درستر صحی بر کرا م ستبهيدا ورخدونجاكرم صلى المدعليه وسلم زخى موسف سقع وينابخدكترت برجوناز بواعفاس برريسرالى كماستدامي صنين وتقيف كم تيراندازول فسف الملامى يشكر كم صغيس دريم بريم كردي والتَّد تعالیٰ نے اس الورب سیبین دیا کہ حنرب الند کا توکل امباب ہر ہز ہو ملکہ مسبب الاسباب بر سم ۔ مسبب استطاعت مادى الباب ودسائل فرور فرام كئ ماتي ليكن مومن كوتوم أن ادرم لحظه لْكَاهُ كَصِي جاسِبُةِ المَّدْتِعَالَى كَمُ نَاتَ بِرِ : ٱللَّقُ لَا اللَّهِ إِلَّا حَوْطٍ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ المتحمينية فنَ م - الله كما ذن كم يغير تيَّا تك صنبش نہيں كرسكا كسى كام كھ لے كتبت ہے اسباب ووسائل جمع بوجائي الازم نبي في كدوه كام حسب منشار كميل باجائ اوركس ف

ل، پارسول الله ؛ ممارس سوا ان طلقاد کوتس کر دیسے ۔) منی سے آپ کومز بریت دنسک دلوانی . (مرتب)

کے لئے کچدیمی دسائل دارباب موجود نہوں موجوی التدتعالیٰ کو برقدرت حاصل سیے کہ دہ ست مدم محض سے آن داجد میں دحود دمیں اُجائے ۔ اللّٰد کی قدرت کا ملہ میعب کک اس نوع کا ایکان ندیم اورجب تک اتش کی ذات بر کامل توکن مز موجائے تو بو ک محصلے کہ وہ ابتلاکی ادمن (Pse - Qualifications) اورده صلاحیتی جواسلام کو دنیایس ایک کامل نظام زندگی ک چتنیت سے فالب ، قائم اور نا فذکر نے سے لئے درکار بی ۔ امجم انہی کا فقدان سے ۔ اسلامی انقلاب جیسے عظیم ترین کام کے لئے تودہ جماعت درکاد ہے جس کے برمرفرد میں یاصغات بیطے دیجدد میں آبچی موں کہ ان کا المتَّدمیکا مل ایمان والقان ہوا ورالن کا کوئی تکبیہ ا ورمیروسہ ظامری اسباب ۔ و دساکل ۱ در درائتے بریزمو بکہ توکل خاکصتاً اکترتعالی کی ذات برسجو۔ اسی بات کو افرال وقلوب یں راسح کمسف کے معاصین میں دقتی دعار من شکست کے ذریع سل اول کو صبحوار داگیا ۔ اوطامس اشکست محددہ نویج کا ایک معتد مد ادرطالف کے درمیان ادطاس کے مقام بر اوطامس از کیا ادر ایک بڑا حقتہ طالف جاکر بنا ہ کزین موا ۔ ایک ادر قبیلہ محشم کا مردار دريدابن المصمة حجبهادرى اودشاعرى مي بورسص مس مي مشهود مقاحب كماعراس وقت سوبس مصرمنى زياده بوكرى تتى تكين طائف كاسردار مالك ابن عوف اس كوجاريانى مردال كرصنين في كميا . تغاتاكه الركي سوساله تجربابت سے فائرہ انتخاسکے حنين كانتكست كے بعد دريد اسين قبيل کی کمج مزارح جدیت لے کرادولاں آیا ، طالف کے حولوگ بیہاں دک گئے ستے وہ کھی اس کے لشکر میں شامل سو سی اس اکرم معلی المدعليد وسلم كوبرا رجرس سنی رسي تقيس - سينانچه آت سے ايك منقرنوج ال کے استبصال کے لئے بھیج دی جس کے ماحقول الترب فتح نعبیب فرمانی -دریدتمل ہواحیں کے بعد بیم جیت ایپ مقتولین کو معود کر منتشر ہوگئی کچیدلوگ طالف کیلے سر کر اس از اس ک سگ اور کچیامیر بنا الے سگ ، محاصرة طالف محاصرة طالف محاصرة طالف المالك دادل كاردست خرارده نوحيل طالف بي بناه كزين بوئي ادر می *یون کرمیکا بول کریدال نق*یف کا جونسیله آبا دیمقا وه قریش کا فریباً بمسر مقا - نهایت شجا م

یں رض کرمیکا بول کریمال تقیف کا جوقبید آباد مقادہ قریش کا قریباً بمسر تقا۔ نہایت شجاع دلیر اور نول حبک سے داقت ۔ عردہ ابن مسعود یہاں کے رئیس تھے ۔ سورة الزخوف میں مشرکین کا جویہ تول نقل مواسیہ : وَمَا لَوْ اَ لَوْ لَا مُوْلَ حُدْ ذَا الْقُرْآنُ عَلَى مَدْ حَدِلْ مِنْنَ القَوْ مِبْتِدِنِ عَظِيمٍ * اور دہ کہتے ہیں کہ کیول مزام ایو آل کسی برمست شخص میددوستیوں

میں کے ' ِ قریبین سے ان کی مراد مکرا ورطائف کے شہر یتھے اورطائف کے بیٹرے آ دمی سے مراد یمی دوہ این سعود بتھے ۔ اُن کا ذکر سلح صدید سکے ضمن میں آ چکا ہے ۔ وہ لعد میں ایمان سلے آست سق للإاصحابيت كم شرف سع مشرّف مبسط مد طالّف كمكرد مغبوط فعيل مقى اور دبال ابک معنبوط قلعهمی موجود بختا چس میں طالف دانوں سفسال مجرًا سامان خور ددنوش جمع كراياتها ينصبي ميجارون طرف منجنيق ادر مبابجا تيرانداز معين كردي يتق . اسلامى فوجل سف محاص کی ادریہ بہل موقع متحاجب اسلامی نوج کی طرف سے فصیل اوڈلی شکن آ لات کا استعال موا - طاقف محادكون فصيل مع توسيك كمم سافي اور تك مدماني اوراتى شترت سیے تیر سینے کم سلمانوں کو پچھا بطنا بٹرا ۔ سبیں دن محاحز رہ الیکن شہر فتح نہ بوسکا ۔ نی اکم متلَّى التَّديني دسم في مشاورت كم بعدم عرو الطَّالي . اس موقع بريعف اصحاب ف حضورت عرض کیا کوابل طائف کے لئے بردعافرہ تیں نیکن نبی رحمت صلّی التّد علیہ دستم نے بردعاکے بجلت يرديما فرما لي : اللهتز احدد نقيعًا وَأَتُتَبِيعِمُ " الله الله القيف كوبرايت تجش كم مير ياس حاخر بوجائي ويول التدصلى الترملير وسلم كى دعا قبول بوئى اورمحاص اتفابين كم جند ونول بعد سي عروه ابن سعود ابنے چیرہ چیرہ سامقیوں کے ساتھ خدمت اقدس میں حاض دولت ایمان سے مالا ال محسبة . رمن التدتيع الخ عنم جعين . بعد الال الني حفرات كى دموت د تبيغ من موزان اور تقيم کے تبیوں کے تمام فرادا یا ن سے اسے (جارى مے) ا بین میلامی ڈاکسٹ اکسسول المحمد مکسینے دروس اور تفادیر کے کیسط اب جدکا میں بھی دستیا ب جس **طارق المطرلو**متعلن ميشول يبينون : ١٤٢٢٠٢٢

ہر بجری سال نوکے موست برک سَاجيح ملا ا در کسی سن من عمومًا مسلط و تفريط كامطا شر سوط سن داكس المررحد کالمابچ ہجرمت سیکیا لے تق اور سامجة كملا م كم لل كماني حزت الوجفر محد باست وحكى زبالخ اس موقع برخنيفت بني اوداعتدال سيندى كحاعتباد سے اليبا شام كا ديہے جس عوام دنوام ستفحسسرات تحسببن دمول كيابيح خود لیٹ چے اور دوسروں تک بینچاہیے۔ ٨٧ منعات - اعل أفسط بيس قيمت ، ٧ روب ناسر، كمتيه مركز بحص نحرف خدام القسريف لامو تمبي

کُسنِ انتخاب

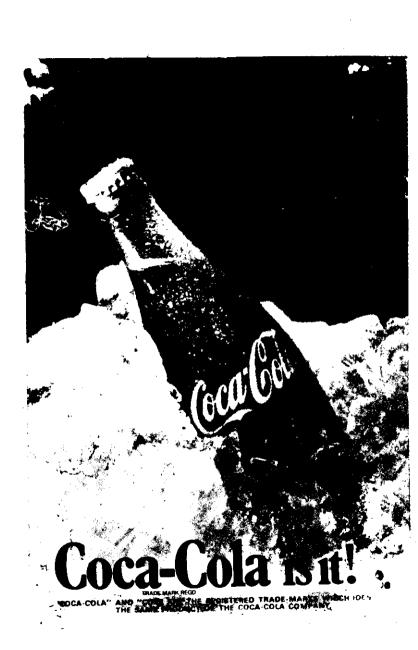
شهداءبالأكوط كامقام اوربيغام بالكوت كمحركرم وه باكنفوس شهيد بوئ جوعالم انسا نيت ك يردون وزمنت اورسلما فولاك ليح شرف وحزت اورخيرو بركت كأباعت كنص مردانكي و جوانمردی پاکیزگی ویاکبازی تقدس دتفوی اتباع سنت درتربیت اوردی عمیت م شجاحت كاواعطر وخداج الفكتن باغول كمحجولون سيكعينجا كميا تفا،اددانسانيت ا وراسلام کے باغ کا جدیا " ارتجوعة صداوي سے تيار نہيں ہوا تھا،اور جسارى دنيا كومعطركرف ك الحكافي تفا، ٢٢٢ ردوالقعدة المستلمة كوبالأكوف كى مثى مي مل كرره كبب مسلمالوں کی نئی تاریخ بنتے بنتے رہ کئی کومت شرعی ایک عرصہ کے ایج تواب فیع بردگی بآلاکوٹ کی زمین اس پاک نون سے لالہ زارا دراس گنج شہیدا ں سے گلزار بن صرب کے اخلاص وتنبست بحس كالمبندي واستقامت بحس كاجرات ويمت ادرس كم جذب جهاد وتوق فهاد كى نظير مجيلى صدايوں ميں لمنى شكل ب، بالاكوٹ كى سنگلاخ ونا ہموارزمين پر يطيفہ والے بے سخبر مسافر کو کم اخبر کریسرزمین کن عشاق کا فن اوراسلامیت کی کس متاع کرانمای کا مخزن سے، ی بلبلوں کاصبامشہدمقدس ہے

قدم سنجال کے رکھیو بہ نیرا باغ نہیں الٹر کے کھٹلص بندوں نے ایک محلص بند کے ہاتھ پا بنی الک سے اس کی رصن اس کے نام کی بلند کا اور اس کے دین کی تحمندی کے ایئے آخری سائس تک کوشش کرنے اور اس کی راہ میں اپنا سب کچھ لٹا دینے کا محدکیا تھا جب تک ان کے دم میں دم رہا اسی را ہ

فورى تغير نبي ميداكيا، نون شهادت كى اكم مختصر سرخ لكبر المعرى تلى اس كى حكم مد جغرافيدنوس كطبى نقشه مي تعى مدمورة كرمياسى مرقع مي سكين كسي خبركه يرخون متهادت دفنز قصنا وقدريريكس ابهميت دانز كاستحن سمجعا كيا،اس نے سلمانوں کے نوشتہ تقدير كمكفخ دعب دهوسط اس فالترتعا لا كريمان سكريان محودا ثبات كاحمس مارى در المباب، تَبْحُواادلْه ما يَشَاء وَيُنْبُ عَوَعِنْدَهُ أَنْمُ الْلِبَابِ (رعده م) كون سے نئے فیصلے کرولے 'اس نے کی تحکم سلطنیت کے لیے خاتمہ وذوال اوک پہاندہ قوم کے لئے عروج واقبال کا فیصلہ کروابا، اس سے کس قوم کا بخت بیدا دہوا، اوکس سرزمین كالشمعت جاكى اس فيكتى بطابه نامكن الوقوع بانوں كومكن بنا ديا اوكتنى بعيداد قياس جيزول كودا تعداور مثابده بتلك دكعا دبار . يون توشيط وبالكو في سي سر فردكا بنيام يد ب كو يالي تحدي يعمون بِمَاعَفَرُ لِي دَبِّى وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينِ أَلْسِينِ * * * كَكُرُكُوسْ شنوااورديده بنيا کے لئے ان کامجوی بغام بر ہے کہ کہ ایک ایس خط زمین کے صول کے لئے جدو جد کرتے رہے، بہاں ہم الشرکے نشاا دراسلام کے قانون کے مطابق آزادی کے ساتھ زندگ گذار مكيس بجمال بهم دنياكواسلامى زندكى أوراسلامى معامتر سكانمون دكمعاكراسلام كى طرف مائل اوداس کیصداقت دخطمت کافاک کرسکیں جہانفس دستبطان ،حاکم وسلطان ا ور رسم ورواح کے بجامی اللہ کا حکومت واطاعت ہو' وَبَلَيْحَوْنَ اللَّهِ بَيْ كُلْمَ لِلَّهِ (الانفال ۳۹) جمال طاعت دعجبادت اورصلاح وتفوى كے ليح التركى زمين وي اور فعت سازگارموا ورست و فجور و معصیت کے لئے زمین تنگ اور فضا نامیاز کارمو جماں ہم کو مديال كزرجان كم بعد معراكًذِينَ إن مَكَنَّا هُمَ فِي أَلاَ رَضٍ أَفَامُوْاالمستَ الْمُعَ

سرسبزونثا داب خطع سبرد فرمائ اورمعن اوقات فلم كحا اكم صببن ادرب استفام كوسشش نى كۇنىلىملىلىنوں كالك بناديا، ئىتى تىجىلىًا كَمْرْخَلَا بِقْتْ فِي كُلاً دْمِنْ مِنْ بَدْدِيم لِنَدْ خُمَرَ كَيْفَ نَعْمَكُونَ ؛ اب أكْرَم اس سے فائد ونبس المحالے اور تم نے آزادی کی اس نعمت اورفعرادا دسلطنت كماس دولت كوجاه واقترار يصصول اورجغيرو فالى مقاصد كأكميل كاذرليه بنايا،تم نے اپنے نغوس اور اپنے متعلقین کمک کے شہر لوں اور باشندوں پر مداكى حكومت اواسلام كاقانون جارى مذكبا، اورتماك كك ادرتهارى لطنتي اين نهذيب ومعاضرت اورابني فالون ويباست اورتها ديرت ماكم ايني اخلاق وميرت ا ور ابى تعليم وترببت بمي غير اسلاى سلطنتول اورغ يرسلم حاكموں سے كوئي انتياز نہيں در كھتے، توتم آج دنیا کی ان قوموں کے سامنے جن سے تم نے مسلمانوں کے لئے الگرخط زین کا مطالب اودكل خداكى عدالت مي جمال اس المانت كا ذره ذره حساب دينا يط كمكا بجاب دو تركي اسا نادردری موقع بطافرایا ہے جس کے انتظار میں جرخ کہن نے سکووں کر ڈیس برلیس اور نادیخ اسلام نے *ہزا*دوں صفحہ الطح جس کی *حسرت وآد*زوس فداکے لاکھو پ^{ر ر}فس اورعالی ہمت بندے دنیا سے چلے گئے، اس موقعہ کو اگر تم نے صالع کردیا. تو اس بڑا تاری سانحدادراس سے بڑھ کر وصلیتکن اور پاس انگیزوا قعہ مزموکا، بالاکوٹ کے ان مشميدوں كاجوا كمب دورافنا درمينى كے ايك كوشدىم آسود و خاكر مي ،ان سب لوكوں كے لئے جوافتدار وانعتيبار کی نعمت سے مرفرا فرا درا یک ادا داسلامی المک کے باشت سے جرید سِنام ٣ٍ فَقُلْ عَسَيْتُمْ إِنْ لَحَ لَيُنَمُّرَانَ تَفْسِدُ وَإِنِي لَأَرْمِنِ وَتَقَطِّحُوا أَدْمَاعَكُمْ

اله انوذا زمیرت میدا حدشهید مبادتانی -



داكر المسسرار ، انتخابی سیاست پرتقین نهير ركحة مظاہر اقتدار رفيق ثة وكركا رقبضه كرينك ه نصوصى انٹر ديو مفت روزه^{ور} وبیشنبد[،] نے جون ط^یسة میں ڈاکٹر امر^ا ماحمد صاح^ک خصوبسی انٹردیو شائع کیا ۔ دوان گفت گوڈاکر صاحب پاکستان میں احبات اسلام کی کوششوں او شكلات واختلافات كى تاديخ مريمي ميرماصل تبصره كبا - يربابتي اكريد بيل يمي كن مرند مختلف اندازيس سامن أيمكي من - ليكن س تازه فوابی داستین گرداغ باتے سیب ا کاب کاب بازنواں ایں تعسّہ بارمینہ دا کے علاوہ ا فامت دین کی جد د جمد کے حوالے سے اس قابیخ کی ایک تعلیم اسمین بھی سے س : اب ف دندگی کاسفرکها ب سفسروعک . فاسلاميدكاني كمصبيد المل مي جناب ينفاس میں حسار سے دونمائر تسب آسکان میں اند میں تفا اب کک کن سراحل سے گذہ سے ۔ چ . زندگی توشروع موتی سے اس د نیاس بیدا نیکن اس سے بیلے میں مولانا مود ودی کی تخر کمیں سے معى شيارف موسكا تتفااورا كمي ممدروى ادردمجي سے ،موٹے موٹے حالات اس طرح میں ، پردائش ابریل ۱۹۳۴ رکى ب مشرقى نچاب مى ايك تعبد ب حسار، ببدابومكي تفق بجبن يس علامها تبال كي متَّن مُناعرى جواب مربايد مب ب ميديدانش دان ك ب مي مشرك تفاجب مبيب بجانى نے مجعے با نگ درا لاكر دئ تقی يم ومي دا المادي مطرك كيا - ومي سے انتحان م أسير شيطتار للي مسمجعتاً جول اس كالترمير _ ول د پاتغا ينجاب بينيزار عمى ميجو تفص تبرير آياتفالوي برسب المراب حفيظ كما تابنام المحقى متى مرا اوردسوب جماعن مي متعاجد مسلم لكب كأنقط حروع بیدا ہوا، جب پاکستان بنا توسم ، ، اسل بیدل میں کر تلسطے کے رائٹ پاکستان آئے۔ بادنوں میں اگ اور تحا ، تحركب باكنتان مي حصرابا حصام مم طواد مس فتددين كاحزر فيستجد شرى متعا ٢٠٩ ومي فالداعظم

*4*7 T ^{*}ون کے دریا عبود کمہ سمے آسٹے ہم ایک ماہ محصور یع ^رین

کس بتماعی تحریک کا آغاز نبیب کبا ، آخه کار میب نے دیدہ وإدابك بزدتك يتفصنهول فيصفم سمبركامنك بنباد م اکسل تحریک کا آخاز کیا ،سودیا چاہے بزرگ کیونیس دکھانھا یموں ناحبدالصمدخاں نقشبندی ،ان کا مزار كرنية توخودا تحناب حودكام كرناب اسلغ مشتلاد ریالنوروس اب بھی ہے ، اُن کے جٹے وال گری کے اوا تحریمی لامورنستنل ہوا ۔ بیال میں سے طغہ وکسس نستین میں ۔ ان کی روحانی برکت او دمرکوزی شخصیبت کی * قران كالغانكيا وايناايك اشاعتى اداره كمعول ،مولانا وحبرسيمسكان وللممبتمح رسيمتحد رسيه اودمند ودل امین اس اصلاحی کی تقسیرتناک کی ۔اپنی ۲ ۹۵ اک مکھی کامتغا بل کمرتے دہے ۔ با تاخرنوچ شے کمدیجاسے مودیج بونى كتاب شائع كم بجريتيا ت جواصلا كم صاحب حلانهي کوتوڑ اتھا۔ یہ ہ آتے ہی میراجماعت اسلامی سے سكمنتصادر بنديتها أست دوباره شريستكي اس دتعت سے ذندگا سی تیج مرا درائی وگر برطی ہے محص سال تعلن مولًك ما يبليهم جماعيت اسلامى كالمجد دونبا ووسال تك، بالکل تناکام کیا ہے مذکونی ا دارہ زگر کی حما عت ۲۰ اس دنت مي كورننت كالح مي اليف اليرسى كالمالع لم مي مركز في الجبن خدام الغراف فائم ك ٥٠٥ رم ينظيم الامي مقا مبدِّدكُ كالج مي كباتواس مجتعيت طلبركا دكن ب قائمك ، بول سحيد جيسي جماعت اسلامي اع ٩ ارمي قائم كبامي زاطم لاسور ، ناظم بنجاب اور مع راخل اعلى تك نبا . سوئى تغى انب لأمول بر اكرجراس مر كليونر ت ب ليبن م ۹۹ ادم تعلیم سے فادغ موا توجاً عن اسلامی کی رکنیت بنبادى للوربر وتي كجيع يخصا وراوادهن فرآن اكبرمى كا اختياركرلى بنبين الاستصطلدي بعد مجطحسوس سواكر سك منا دركها - برسب كجيد وس برس مي نباسي اب بك جماعیت کی پلیم پیجم نہیں *بیع جماع*ت قبل از وقت کیا فران کالی کامنصوبه بنا باب مجار دن مما دن مب باد م میں آلمی ہے اور اس نے الیکش کا حر رائستہ اختبا دک حاصل کباگباس برندان کالج ادرندان آ و شور یم تو کیمطائی گے ۔ یے وہ اس کے بلیے نقصان دہ ہے۔ اس کامزاج انقلاب س : آب شانبال سے باہی فلسفہ سے انٹریں . تقاادرا سانغال طريقس آركحينا جلبيتي تقار عورست ملک کی سرزاہ نہیں ہوسکتی مسلم مگیسا درمجا عیت اسلامی سیکسی نرکسی چنبین ۲ ۱۹۵ میں ایک بیان تکھاجو ۲ دا ہیں تنائع مجىموا دنخربك جماعت اسلامى ابكيتمتيق مطاحه میں منسلک دہے *اب نے جا عنت ادرسلم سگیے ہی کیا* م ۹۵ اد مب جماعت بسل می شیستعنی مواراس سے ب فرن محوس کیا ہے ؟ کچھ دتست بچنبدگ جماعیت سے پنیور ہ موے سفے اسکے ج: يمي في في كروب جماعت اسل مي قائم بعجيج گذاره کدوه کونی اختماعی کام کر می مولانا اصلامی ، بوئى توراكيداصولى اسلامى انقلالي جماعيت كم حيثييت م مدان مي آ لي تفى الك امولى جاعت كى فيتسب مولانا عبدالغغانيسن المولانا عبدالريم إنتهف رجندات تنف کیک بر بهارے نوحوانول کی قرمتی تمجیولیں کدان نرزگ^{وں} سے ،جب کد سلم کیک کی تحریک منبادی طور بر اکیمسلم توم کی تحر کم بقمی، آوتی مصلحت کے مطابق با مسلما نوب کو۔ ن کوئی متحاص کام نهب کیا۔ ای<u>ی ای</u>ی حکرمہ وہ اصل ح على تعليم كام كرت ريب ككر اجتماعي كام كونى منبع كبي، خطرات سے بچانے کے لیے برایک تومی تخریکیتھی پاکنتان

سمحقنا موركدان دونول عنرانت مح ددمبان تعي كول موالم سخسيت كے تعادم نبب تھا مود کا سلام المانی المانی فيفص طريقي سيسترومال مولاناموديدي كاساتق ديا الرمي يبلطي كماسا المرمة تألو سبت شروع سي مرجبا انہوں نے اپنے آپ کوان کے ساتھ بالک ہم آ مبکّ کی ادرماين ميلت رسب . س : آب في المعى مرابا كداب كمُّ سال نزدگول کا انتظار کرتے سے کہ دہ اجماعی کام کمدیں طریقہ کار اختبا دکریں لیکیں ان بزدگول نے اسٹے سال گزر سے کے با دحرد استقدر سے صول سے بیے کچھنبس کب كولى أدار ونهي بنايا _ اسك وحركيا تتعاكيا بدكما حب کرده اینے بخصد سے برٹ گنے پانٹوں نے کموں کی كرم مي بصلاحيت نبيس ؟ ع: ₋آ بِ کَ بِت کِومِبری بِت مُتِبچِعامِلُے ۔ مِي ىينېيىكتاكەاننور ئى كېيونېيىكى،ادار _ ينېيې بلك • ب حکیم انترن مساسف جامع تعلیمات اسلامیر نبایا مولا المامى صاحب فيطق قرآن وحديث بند تح تعبيركمو سي انبوب المحاكم كبيرتكين أهزادى كيصياحرت تعليم بإدرس وتديس برالغاق كباريس بدكتها مبول كدائنول سف جماعت اسادق کالم رک کوٹ تر ایپ شہر ای ڈی جس کا عت سے وہ والسبتذرب ننف ، كام كوا تتماع طوريد أتح شر تعلن كتحسكياس بارب ميمج مجراتجزيه ببب كداس كام ك صلاحيت غانبان حشرات مي نبيعي تفى كعين موسك سبت بیب آ دمی مدینت برامحالم بور^رمیکین بد کدو د سانتوی /کسی کام کوشرد یے تمد نے وال مُعہدان میں اسے اور حیب کے بدفنروری نہیں ب کہ اس میں یہ صفت دونو دمو، مولانا اصلاحى صاحب توميبنة خود يحبى كنبغ ربيع ميركم مبر*کسی کا مبترین ساتھ تو بن سکتا مہ*وں گمہ میں ^{تو دکس}ی كام كم الدين باتس كا داعى بنے كم صلاحيت نبهي ركھنا بران کے اپنے الغاظ پر ۔ ان حضرات نے ابتدا میں كوششي بعي كمير لسكين محوس بربهوا كدائنوں لے تخر كمب كو افي بيرزند كادرموت كامسكرنهي مجعا دينجوامش

مولانامودودى بيحس ابندا زمي مبنبرل كبراس مي حج ان کامل تقااست بمارے نعض بزرگوں نے سیمجھاک ببآ مراندب رتحكما مزب ، تبورين اورشورائيت کے الک منافی ہے یعلیمہ کی ک سبسے ٹر می وجب یمی ہے ۔ س: کی بریجی کہاجا سکتا ہے کہ اصلاحی صاحب ا درمود دمی صاحب سے درمیبان کونی ددشخصتیو له كالسادم تتحاب ج : - اصل مي ميُ ان دولول مصرّابت سے اتنا جیوڈا بول عمر سی بقلم می کر اس تسم کے کس مسلے جاعت اسلامی کا انقلابي دهانجي بياست يں مر فرسط ------می کونی را مے ویا مجھے نہ یب نہیں ویتا ۔ نسکین میں صرف بركباكمرتا جول كداس تسم كأكوش ارقان تقاميني تو

مولا المودودي إو رمول نا الساح سرمي ورميا ن ا مركان

توہوسکتا ہے۔بیکن میرے او رمودودی صاحب سکے

بارے میں بامبرے اور اصلاحی صاحب سکے ارسے م

تورامكان مع نبب موسكتا . تومج ابك طرت كالتحفظ

ماصل ب . اس مدتک تومن ماکد تا موں مکین می

لعف جبروس استان تباجا سكتك محكك كوغلطكنا مبح نبب يحجب ني نتاق شروع كبايشرد ع توكيا متط اصلاحي صاحب ف اب حيل مي راج تقا بالبسى ميرب لم تفوم ينفى ، كجيواليسي معنا ين يَقْقِ آستُ صِ سَصَولاً لَمُسْتَ ألحبا دنالببنديدگى كبابيموں ناعلى مبال كما ايكيسفنون آيافت سمص مصف عببر مير ونسبس لي حضي ك كتاب واسلامى نصوف، سب سے بیلے میں نے ہی قبط دار منیاق میں شائع کی تقلی - اس سیے بعد جبب انجن خدام القرآ ان کے تبام کا مرحلسة بإاس مي مي في الني بي ويجو كاحق سكما موادما اصل محصاحب كواس سے شد بدا ان كمان مواكبونكران ١ شوری میں والى بال كحيلاجآ باتحا کے نہ من برحمور میں تفق او رحمدور میں میں وقیعہ پاور سی کے بی نہیں موتی وہ اے دمنی طور پر تبول ہو کرتے جب اس کا خاکریں را بخطاموں نابست زبا وہ مبيل تتفحا دران كبا ودانست متانز موكي تخفى لمساس وتغت ان سے شور کا مدامنا سب نبس نخفا جب میں آل كالماكر بناكرتنا فع كمدجبكا تتب ان كويجى التدتعاس فن سحست دسے دی اب انہیں اعتراض موا یم چر بی نے بيم مؤتف اختياركباكرمول نااب تومي اس كا اعلان کرچپا موں راگراپ مجھنما ک کرتس کہ برا زر دسٹ شرايين الردي به دخير كامق نملط ب تب تومي است والبيس سفرسكتا مول رود ندنبس ربهرجال مرسفاس کوبېتىراردىكھا ،اس انجىن سےمعا د ىن مىي مىچى دئىو

جب تس کے اندر ہوتی ہے کہ میرے بیے بیزندگی اور موت كامرأ سي توكجيه نركجيوكام سوجا ماسي لسكين أكمد آب دیسومبر کرمبلی برکام موجا میقادا مجاسی ورمز بب توثى ادركام بعى ترسكت بول أكمراس طريح كما فرجن موتو معجر كونى ننى تخريك الخطا ناممكن نبعي سوتا . س : - آب نے نرا باکرا ب نے ولانا اصلاح صب ک تغییر النا کی ، میرے میال میں تپ نے ان سے استفاده كبااس كماظ سے آپان سے ٹناگردیم کمبا سکتے ب. آب سے علی اختلات بیم کیا اس سب کچھ کی تفسیل کیونے بے ؟ ی : - میں اصل میں اپنیے آپ کوموں نامودودی اور مولا تا ایسلاحی دونول بی کاان معثوب بی شناکسہ دسمیں ہوں گاکہ میں شیروزا مودو وی او دمیوں ناامیل جی سے استرنا ده مو کبب ب . دونوں کا اس معانی مب شناکر دسم كبوب كلميري اني فكرسك إحزارت تسكبب علامدا تبال معولانا مودودی، مولانا اسلامی اورمولا نانتیببراحمدغمانی ک فكمد كم احبداد سے بيے كم ميں ميران جارانداد كو ببنا دی بمحقا موں کہ توبھی میری سوبے نبی ہے ان جا یہ المراد كاعل دخل زباده مد يكين أس بير مي آب کی بات کی تردید کر رابا مول جب اصل حک صاحب مجھ سے اراض موٹ ۔ انہوں نے کہ کہ پتیس اپنے آپ میرا شاكردكتباب ليكن برميرانتاكر دنيب ب أسي نفظ استعال ندكيجيُّ اس بيركمولانا اصل ككربربغظ لبندنيبي اس بيسكرجب ومنا داض موں تويزدگوں کی ادامنگ می یمبی شدت موتی ہے۔ باتی حران کا ا درمبرا انتلاف كامعا المرب اس مي كجيه نوم الكتة نطانصوت کے بارے میں سے حوالن کے نکنہ نظرت مختلف ہے ان کی دائے بر ہے کدتسوف کل کاکل خلامت سیے کمرا ہی ہے اس مې كو لى قرير كاميلوب چى نىبى دجب كەم يردائ نهب دکمتامبر _ نزدیک تعون میں ایک شعبہ ہے اور اس مےاند رحوصی حصداس کارہے جیسے نیزان مندن پر امان کم کی کی دوہ دین ک اصل دوے سے تو اس ک

بهدابك بعطومت كانظام اسمي شوارئيت سيطهب دميت والمصنتمارى كمسسكم حبنا درمعا لمسدوست مبی ہے اورمناسب سج سبے درست بھی ہے او دیکن مجمسه بخريكون سم ساته بإن نبيج لتي تمريك كلرى مول بيصاني داعى كى بنيا دىركونى شف ايا نكر بش کرتا ہے ہوک اس کی ذہت مرجع مست میں اور اس کواس کی تیادت اور دنها لُ از و حاصل موما ت ہے۔ اس بے میں نے جوجا عدت بال سے بعیت ک جبإدب بالىب كريتخ مبرح ساتغ شامل مواجلي مب برکام کرد الج مول میرے ساتھ شامل مودائے، دە سراساتنى بے دە مىم شورە تومزدر د ب ليكن نبساع آخرى بوكامبرا موكا , شرط بر سب كرده متربيت سے باہرنہ ہو پنداڈا کم دائے یہ ہے کا 18 مین جا بنے دوسری دائے یہ ہے کرنہیں دوسری طرف مبِن مِبْسِبَةِ . اس سملط مي داعى كونسّ د باجا مَّا مِبْسِيُّ كرنبيداس كم منحاسم مطابق موكركون سادامسنند افتتار كرنام -س: - اس کا مطلب برمن با جاسکتا ب ترمیت کرنے دائوں کے ویکن میں بیلے یہ باست موکرشس کی د و به جبت کرر ب مبل د و نطق نهب کرسکته او رندها دم نہیں کرسکتا ہے التدنو کے ک مدنجا ک ادرتخفا مانىل تو . ت وجالك يدنيب ب الملي الناب بانت ب الملك كس جير كوكمي سطح المب بد مي كرات ب وسنت س باسٹر کل جانا، ایک یہ ہے کرکٹ ب وسنست کے دائرہ میں رہتے ہوئے تدہم کے بارے میں آ را رکا اختلاب شرادیت کی مدود سے اندر اندر میں میں اب ۔ اب اسکے اندکس تیزکی ترجیکی دوسری جُبر برد نا، اس مي أكمد يركباب كردواد مى تعداد سے منبول کیا مائے تواس کا مطلب بر بے کہ کام اُشخاص کو برا بر ترارد بأجلب عادتكدان بربغ مسائب الرائر سوست بر المجوم يصاميد فبس يوتى اسب يرمادله

كان مامل ب المرجب و ربس بو ك آ ، ال كوثى ايسامو تعرضب أياجب يدمحص ستعال كمد البرام مبرحال نظرى لمدرم ردكعا وتواكب انسكاف اس ميرموا، مجرجة بغليم اسلامى سي تبام سي مراحل أف نرجي بهار اخلالات دنىتردنىة بترسط كمط اس بي يجرآ خرى معاطه ۲با بے وہ مولاناک دیج کے باسب میں د اسے سے موا بردائ اسل مي تديرته ال كم مديد ام مرجب تومك تھی جوسرے بحد کمتبر نے ستانئ کی تقی سکین میں نے بر شریعی نهی تق دب مبراا نیا درس اس منعام میر بینجا ا د ر یں نے اس کامطا او کبانویں نے محوس کبا کہ مولا ٹانے جر رائے دی ہے وہ سنت سے بالکل بن کر ہے۔ اس سلط میرسے سلط اس کی اشکست مي حصر دار بننا حكن نبي تقا - لبُذا ان کی تغییرادر دیگر تصانیف جن کی اشاعیت رکے حقوق انجن کے پاس تتھ ہم نے والیں س ، ۔ آپ نے نرا باکر تر رگ جاعت اسلامی سے اس بیے انگ محست کدا خشن نات د درکست کاطر لعیّ حبورى نبس تقاليكن ابجركمى جماعت بإنغلم كتعهم لزاد كو وشيركامت ونياجهورى ب ي ع، بيم في توان كى بات كم ب ان بان بان بيب مبی دوسرے برکر می نود بجیفنا موں دمر و درمی صاحب کا یا و بن تشاکداسلامی جاعبت سے امبر سے باس وشوكانن مواجليت ليكن جب ببمولا مااصل بحصب جمع موسقان کی دائے ابن سیے ملان موئی تو انہ بابی دائ بدننا برِّی يمجرجب وتت، بأتوانبولدن ابْي دا سُمس مطابق على كَبَجْس بَرِكَتِولا مَا اصلاحى صاحب نا راض موست مسیرے نز د کیہ اسلامی تخر کیا ودانقلال تمركب سى الميرسى إس وميوموا ما بي -س دسواں بہ جے کیوں ؟ ج، اس سے کر تخریک ملتی میں اس طریقے سے

ادراگروہ سمجھ کران کی ایسی اب خلط موکن ہے تو ودسلام كمدي اورعلم بدد مومبت ان تام معا لات مي ابي معرب درد ك ينبن كمست اوراكر و ملجع كه اس مد تك معاملته فاتل مردان بمجكروم في بي سبي سك تورد مليد وموملت ي الميريح ياني ياسات سال بعدا نقاب كي مزورت منهبي مولى كبونكم وة توداعى ب است كيسل يتروع كبب يداس كامت بكرده مريته اميردب . س : - اس کا مللب بے آب زندگی تعریح بلے تنفيم اسلامى سىسرىرا وىي . ت: - مي _ا طكرم انجن كانمج، زغدگى يعبر سے ليے سرمداه مبل-يريا ہے۔ ى . - اسى ك كدنى السام مديني آيا -س: - الكركوني كمست تو ؟ ی : مرامطنب بر ب اختلاف اس در ج س که د، بيمج كري اب اس س سامت انبي مل سكت انتك مرت کی اے بودی آ ندا دی ہے۔ اختلات کرے اور أسافا بركمب، بورب زدردا دطريق سافا بركم اس برکوٹی با نبدی نہیں ہے ۔ سکبن صف اس بنیا دیم مب انبس نگال نبس دوں کا نبیں اگر وہ سیمجشا ہے كراب آنا شديد افتلات جكرم الاسمسا فخاب تما ون سبب كمدكتا تد ومعوار دس ر س : - ابك المرف توعل ركرام بركت مي كماسلام ي جہوریت سے اورحبود میں میں اختی نے دائے ہے عدم اغماد کا تمریک ب ، انتخاب ب ، دوسری طرف آپ م مراسف میں کرآ میں فسی خوط دلقرا بنا با ہے و داسلا می ہے ی، یو جزائی مس کر گھٹے ہیں ۔ س نے موض كياتها ابك ب حكومت كانتلام ابك ست تمريك نظام ان دونول کرا بک دومه یب می خلط علط نزگری . خبادی فرق يرب كرحكومت جني علاق مر فائم مده اس علاق

امير برجعيو ثدد بإجائ موسكتاب ومكس وتت ألميني دائ برنتجباركرك لنكن اس كالمعموم مركز نببي مجعالباكل مشوده موكاد ربود معطرح توكو كومق موكامى نغت كمستكا بينبس ،كدلائك اني زبان ندكري لمكدتعلى مفتی محمود یک نه کې تحريب کے حقيقي قائدنهيں شھ ففنا مول جا جنب فلبلداميرك من سے موكل اسل مي اً س م موتا ، کباب دونون ک بنا دسیفسد مو تودبل سارادىتورى ڈىعانچ برلئا بڑتا ہے ۔ برکہ ووث ويثيحا ابلكون سبع وتدبث ويثيكان وال ده ج د فرود و شب کر کا با موراد و مشوری کا دكن متحب بوكمدا بأمو ربيلي تدومق والدبو كاتبع ده ددم و بنه دار ون بن میداس پرا را دارد بار ۲ ما اب سب ب *که جاعت اسلانی کو*ا بیانظم موج اسطرع کا بخعنا میرا بے کہ بیلے وہ امبدوا لبن کمرکے مجروه يحبر برح ونمبع بهال تمدلني جعينى مب سے تزار مس معراس سے انجام بودف وت میں اس سے -جاعن کی توسیع بالک*رگ*یکی ، و ہ *ا تمسیک*ے بی صبوری اورسباسى طرز برجب مدان كالنظيي وتصاني جرب وا القلال طرفيكا ب اس ب و وس نت مي يم ف طريقيه اختبا ركباب وهب عركتاب وسنت كاطريقية ہے ^{یز} کمی^ر پنی ہے کی داعی کی بنیا دس مولی بات ہے ب اس داعی بہ جسے اعماد میں متبت مجوعی بہ انتماد س کراس کی فکردرست سے دوس ایہ اعماد سوکہ پڑھوکے إندا وم نبير ب بركول نريم ا وى نبي ب الريم نبديعي آنكسيس ،كان اور د باخ توكفلا ركع الازيك

منانى ۲۰٫۱ دل میدل پرحرب حسوریت اگر توسیے وہ میای بإرل تود ومعراس تشمك بإرل باسكت بصعرا منبوب ددمعى اسبثه المردمبودميت قائم سكص كمين ص حيزيكا نام العلالي تمريك بداس مساس كمر محا ومعيل وهالافعالي میں نہیں سکتا ،اس میں ایک حرکمت موتی ہے مبغی ادن^{ان} دتق اندام هزوری موتلبے اس بیج الفادني جاعدت مي اس ار کی مبوریت منبس طی سکتی ۔ س ، گراب کی محدمت آئی ہے تو بھر آپ کے ارکان اسبل کو پالیسبول کے بارے میں اختلاف ک اجازت موکی ج : بالکرموگ حکومت کی سطی مید بالبسیوں سے اخلام بوسط كازاول تواس كاكولى أسكان تبعي كمدمارى حومت آئ بطومت کے لیول م تومغروسے کی ات کمہ ب ي الم س: دنظراتي التاب -ی ، دو اگر مکومست مولی نوبودانطام جمبوری مرککا س : . اس کا امکان کیوں نہیں کہ آب کھرست آئے اب آنی منت سے کام کردے میں جب کوئی ا دمی آنی منت المكرد الجموكونى مقصد المكرماتيا المي نو اسے کامیالی کالینین موال ہے سکس کے ذکرن میں بیلے س برموكدكامباليكا امكان نبس ومكاكم ب ع د میرے ا متباد سے برآب کا اصول درست نبس اسب كمراب بي كام كالصل محرك كاميا في كانتي ىنېن بلكراحماس نىرىن بىركىرا كېسىلمان مونىكى خېتىبت سے ہمیں اسلوم کے بیے تن من دحن سکا تلب، کامیالی کا كابقبن توبرامجارى لنغ اكيسب سمجع توكول اسدي ىك بنبى بىكابى دند كىك اندركونى اس م كاتبد كمي د کم ان کے ۔ اس سے کہ مالات جو میں ہم ان سے انکسی بدينبي كرسكت جصورت حال المندون ملك بصبرون طك ٢٠ التدام سط كفنل سي بم الميدنين مي كرمبى ومعودت مال بدل وم سب محيدات م المخ من ساراامتبار سي كمين كمي وقتى بما مركب مراكل نبي مل سطت كونكمعالات سالاكارمني يسالعبته اساس فر ب

م برمی توجی اس اس حد مدت کا دکن سے جماعت بالخرك كأكول طاست نبسي جت كول شمف اس مي داخل بويانكل مائكول اس ب علاقال تسلط سب جاور انادی ہے تقریمی بی ادرنگل میں سکتے ہیں برنبادی نرق بے توطومت سے نظام میں موں ز گاحباس کے دست واسے میں ان کی دائے کا کل دخل سونا بہ ابک فطرى مطالبه ب . بجائ تدرك سككاس مي ترض ا بِي آنادم مِنْ ٢٠ تَلْبِ اور آزا دم مِنْ حام تَلْبَ مبرى لغلويس اسلابى حكويمت حبريمي اش وورمي فاتم مجر كى التد تعلف بهي تونيق دست كرم باكتان من قائم كر سکیں وہ اس دتست کے حب اسطا خبوری معیار پائی س میربودی اترسے گی اورجہ دری طومت مرگی ،سرائے ایک نسرتی سے دیدائی کی دنیا کی صبور میت ہے دومی ادار نباب جباب اس کادر نام موکانگ سردوک سمالدلیس حريمي كبرتس مقمتر كح قائرن سازى اختيا دات نحيرهم وديس مومالی میاندن نبلیک . نوبایت جائزتس رو برب فتراب كوحلال تسراد و ے حو جا ب كر دس دب كريك ىكومت بي قانون سازى سے اختيارات مىدود سولى كے ترآن اورمنت کے اصولول کے مطابق مول گے اس کے سوام پرے نزد د بک کو کُ بھی اسسان ٹی جبود بیت کا نظام قائم كمستغي مطلب بدكروه بإدبيانى مو إصدار ل مو اسلام آب بركون بابندى نبس مكاتا، اسلام ف اس يه كولُ بحف ننبِّي كى كرنغام وناتى سو بإكننيدرستين موً، یا دنی نیلے می کونی کادرل نبس ہے موائے ایک ب سے کہ مرتجن کو اپنے خمیرے معابق دائے سبنے کانق موناجا بيئي بسي محتاموں كدب توكوں كى تعليم كا اليب ا سم ذریع سبے کہ اس طرح ہوگوں تک ان کی اً وانسطبت نوميسف طف كياكراس مبديد دورسي حواسايى ديايت بن كى حو عد يدتري حبو ديب ب اس كا اطل تري مند نر سرگی ۔اس سےعلاوہ کہ فشراک وسنست سے اصونول کسے فلأن شفقة قالون نبب باستكرك سكانيعد سيريم كورش کرے گ کہ کو ک کالون تران وسنت سے سطابق تے یا

فالقلاب لالاجدا فتدارتك بنجانا بدير الكربان ب كراب ك رُدك مي بيني باك بيني اس كاطران كا ادر مقعدتد بيهونا ما بني الموكادد سري فرت آب ن مبب جاعت اسلامی سے اخلاف کیا ۔ توان کی انخانی سیت ے آپ کداختن ف موارکہ وہ انعابی سے برا کررسیاس أستخين آب كاحدانعكاني تحركيب باس كاستقد لمك مي انقلاب لاناًسي اور اعطاعهد من كمد بنج إسب، آب انخاب برتوليتين نبب سكت اقتداد سيصول كأكباط لغيبه < V.r ی: - اس کالمراغبر می سے بیلیے میں بان کیا بھیر بیان كمددتيامون ميرك زديك ومطرلق ببرويالسرايس كا حس كواً ع كم اصطلاح مي الحي مين مبى كمرسكت بي ليكن مي اس نغط - يح مركبر سكتام وس الاع DEMANSTRATION OF WILL مراكل بدم المعاكر بينك كأسل اختباد استختب ليكن اس كى تحيي خرور بات بي حب تك و معرور بات بدرىنىس مول كى م دىمانىترىنى نىس كرى كى دە ير ب، را کم اند تعداد مارے اس اسے لوگف کا موجد و ہو جن کو اسلام سے ساتھ سوئی صد کٹرنے بوہ جون اسام کانوہ نسکاتے ہوں ،اسلام لببند نہ موں ملکراں میر عل كر ننے موں يمكم د باجلائے طبو توطيبي جكم د باحات دگ جا وُتودُك جائي - اس لحرح كَ أكْرترمبيت باينة تعبداد موجرد ب دب مك بارى تداداتى نبي بي مرد د بان سے کیتے دیں کے برمیز ملط ہے ، مت کر دیر جزيرام ب إذاماد بشرييت م منان ب اس ك مدین می کبا گید م د با ن سے بڑے کا موں سے ددکنا لیس دب سارے پاس بدانت سوگ توسیرچینی کردیگے بركامناطب - مم يركام نبي موت دي سكر مم كمينك كربي مح م ديال لاين كري محدام مسي الم يودي ب كرده ترامن بوكاكى كونعتمان نبي سبايي سگ م المتدنين المحاتي محجاب مرمية وندف مرس موسلو میں جانا پٹسے اس سے نیسلہ مو کا کہ بارے پاس آتی

مسللن كافرض بيجسب كدأست التركيحكم كى سرطبندى كم ي مد دجد كمد كمب - بارى نو اريخ س الي ب بين ت انساد برکام کرتے آئے ہی میہت سے انبیاد السیمی تتع بنول في تنها كام كياكوني أكي مبى سامتى نبس لا، يا ددچار ساتق لمص المصف نوسوبوس حمرت نوا است دعمت وىكانيتم فكلاك برصرور بسيكرموكم وهالترك وسول تقع حبب توم نے انہیں تبول بنیں کیا توخدا سے اس تدم كوالك كمرديا رغيريول سم يق توبريمي قاعده منبس بي في آر برت سے معرف اليفد عليم من ك كونى دعوت كمسحنه يسانى ،حفرت ابوليم عليه كو ابني لداخي كتف تولول مع المامقاء أجود يام آ دمی سے ندیادہ کابادی ان کا نام لیتی سے عزت سے احترام سے لیکن ان کاننی زندگی می کی مرا بجو مجانبی حب نراست مي مي جاعبت اسل مى سےعليٰر ہ تورا لم تقا مي حران مور لم تفا أسى نداف مي في كالك تاب المنتقرض مي وانظمتنى يتجميري دمني حالت كتسجي على ني تي تي كمر -برفعيل أمبيدول كمايميدم اس باد میں غارت ماشینگ سب ممنت مبحوں شاموں ک اب سے مبَّی الارت مِائیک کھیتی سمے کولوں کھدردن پن میرد بنے ہو کہ کعب دمیرد مجرمتى سينجد استكون ست میر اکلی دست ک نکرکرد می اگلی زّست ک نکرکرد حب مجر اک إر اجڑا ب اک معل یک توسیسر با یا تب تک تدی کمی کرا ہے اس میزامیان مرض ہے ۔ بیم توج میزمتح کے کمی تی ب اماس نرمی میں -س : - ايم بالتاميونيي أل المدجاعت بيص

باكسان مي مجسك ملان تخريك ابك مبي تنسب ان تخريكوب . بې اسلامی خاصریق نتایل شقے اد *دسیکو ا*عناصریمی ، اِسَی بادُ والمصمى الاسب كانشا لداكية فمعيبت بخاوه اكتيض كم ملاف مجن مجب تقع، دەسب بال مع مور تقص المبتخص دشن مي اس بي من سف سالط المسلط تحر کم سنبی ما انتقاراسی وجہ سے میں ایک سمبسے نسکال دباكيا تغاجان مس اسبعاكر دكيس وتيابول يسبن كما يسياسى تحركيب اسكانام تمعى كبايا واين وتساكم تحرك ب اس میں و لی خان بھی میں ، اصغرف ب بر انجو تھی بھ ال اولور کا اسلام سے بارے می و نعظ نظر بطر و دندی ب حرفرز فی میاں کا ب المق مجود کا سبے پاکا عنت اسادمی كلسبت بمع برته بواسل مى عناصريتق وەكلى آلين ميستمد نبه فح ٢٠ بيب ترب إكتان م مع يو الال مي ی جب بارے ان تر ال ون کا دنت ا تا ہے يايو فى تحريب ملي ب تواسله كانام بير بغر جارة مب لبذايبال سبى اس موسم ف بااسلام كمايكي اور تترك نطام مصطفط تام دکعاگ اور واپ بیجی اسلام و نام دیاگر بیان نکد تو ده ار فی اس من متال تعی د داسد ما ، م کی اس کتی تقی مرف اس بے لیا کیا کہ دام کو قر ابنوں کے بیے آیا دہ كباما يتلح يمكين اس كم لعديبان اور دلمل فرق موكيبا دار بس می من محمود کون دت وی من اکم اسلام کا نام دے صقت ثيمتى محود تحرك ك امل فاحتبي متع ريكن دال جس ادمى سے انتخاب نبادت آئى دي تنبق تائد ت كر ببغرف بصادد بإكننان مب مى نو بارتول كامتحد وكتسنون كمنتيم مي عشوك مواريدار ادر ايران مي تعى ببت س عاندكى ستمد وكوشش سي مناءكوما بالثرا-المستع لعد مرين د كب بكنان من فويت من توكوكم ا مران من علمه في كوك دوال عارف تظهر تربى منسبوط يتى علماركى تنظيم ف ابران ب كومسف محد تتركب مي شال دكمه عناصركونهم كمسف كمصيص لشددكيا والقلاب توسبت سحبا دشمال لاأك تحي كمدانعك بسك ببدنمدايك بمنظريهم لسكتا سيت بہت سے نظریے تدنیں میں یکتے میٹی کم کسکے بیے توتس



ب - اس كامل ب جكرانيش برام بي ليكن إرق سطح برابحي كوث فيصلونبس بمجار اننول تے نودكب سيحكم مجم فرى . و ب إنج يولال كومقر كمداب . اس طرن باس ابھی تبیں مول ً۔ س بداگر سرجاتی تو ب ع : مرموجاتی توان کے بےداکسند ہے ۔ س : جائزراستر ب بمرحرومورس مي . ، يتواسعود كري تو ما جائز بالراس مح تغر كرب توما ترج بكرمبت ماندب س : _ اجبا المراب كى عومت المك من قائم موما ئے توآب سے پاس تولود ے اختیا دہوں گے، تومی ندرگ م نواتی محضرکمت سم باسے میں آب کالیا دور موگا، آب كبال تك اجازت وي مح ؟ ی به بخ تو ابند بان مرف دسی منگانس سطح بوشرامیت نے نگائی ہیں، اُن کا دہا*س متر ا*عبت *سے م*عابق موناح پہنے ادر مجاب مونا ما بنے را*س محساما خو*م و کام کم سكين كى كرب ، كوفى متربعيت نے بابندى مبعي لگانى بترميت ک دد شکلیے برددمری ابت ہے۔الک برے کشرائیت باندى كمالل ب ينتريب كى دوج توب كدكون تخص ابني باس كجه نرد كمص ،سب كمبع الترك راه مي ديد سيح اس کی مرورت سے زیادہ ہو۔ نیکی شریعت لازم کیا کو تی ب- ایک برلازم کمدتی ب کرکا دُجائز ذرائع سے اور ددمرے برکا ڈاس سے ندکواۃ اداکر دبالی کے تم الكسع داني دمنى سے دنياما موتودوراں بھو خواتين كم متعلق الم توب روع، وه توب ب كفاتن كالل دائره كارتو كمويه - وراصل اف والحاسل كى تربيت --ان کے فسصب ، اس میں ایھے ہوالات میدا کو العقوم بداكمنا ابرب احل كام ودت كارد ببت بثااددام کام ہے۔ مب ہورت گھرے نکل کرکام کم آلی ہے تواط² اس کی توم سے مردم بوم آلی ہے اور تومی سلم پر سبت طرا فقعان بولمسبع دليكن كوثى عردت مالات كملوه سع موداً کام کوئیکت بیاس پرکو لکیا بندی نبی شرط وی بے کہ

قسم سے نوگوں کوجمیع کیا جا سکتا ہے لیکین جب تعہری کام کمڈ بوزرالي صورت مي ندم ندم مر بد كاد من آل مي المي نفري ی*کے گا تو کام چلیے گاس ب*یسے ا*یک کر*دب *سے ب*ے لازم سرتا ب كدوه باتى كرد يول كاخا تذكر وب . بدان كى مجورى ا كمزدرى تفى جواسلامى انقلاب كى ينبكي شرائط بورى نركوي ك رحب بدامول -س : اسلام مى اس كى اورت ب وسم كوان تك كم سيتضمي كدائيان كلانقلاب اسلامي العلاب ب ، من مراعتبار ، است اسلام انقلاب نبس انا برتدان كااكب سركول برآ في كاما مد تصاحر اسلامي تعا-س : يهران كى إت أن جند برتباش كما مرالى انقلاب سے بادے اردائمہ دسے مالک مرکبا اختبات مرتب بہت یں باہوں کتے ۔ ی - سراینهال سبن کراس کو د سندی دی توسنسی ب مبرے نمٹ د کمی اس بارے میں را نے و فیا منامعہ بنیس ہے - بھارے ملک میں اس وقعت بیلے ہی سے اکمی نیمب ^رنی کی ابت موج جسیج اس بیلے یہ دائے دنیامنا سب مېپ سيے۔ س : المحسم شرمي الأامن كالنبس مايس المذات ك بات کریں...؟ ى : - الى في جارب مك كار إست كو زمرب مصطليده كبابى نبعي ماسكتا بدوولول حزر ولاكاي مبسب ده سیاست می نوع بی م*د*نسکین میرمیک ده نوع سمی ایب ابریت د کمناسب - اسلام کانعلق نوسبت اس بے بي بمعنا مول كردائ دنيامنا سب نبي سب س: رويانسريش آت ول بادرمی نوابک توت بی سبے توکیا؟ ب توت کے ذریعے اقتدار پر تعبر کرمی دیمے ىتى: چې مدتك سي نے كمبا ہے اُس صريك استے إل مجعبُ ابْن ٱبِ لِعَظَانُوت كوم مَا نَتْ زِبَان مِ مُحْجَدِادرمَانُ ين الإجم بتريد ملط ب-س . اس دنت می توسط کول پرمظام و مهند لمسبت ، ان کامی کوئی مطابر نیس بے رب جطب مرا

عردت وكامت كرنامايت ب توكم براس كماني المخدج س ، يعبن على كرام كنية مي الكرجيمون نامودودي إور ہف دیجیرعل سنے مس فاطر جائ کی مہیت بھی کہ تھی ہی سے باديو والرزميت كتب بكركو لكفاتون ترريراه ملكستينبي بن سکتی ، آب کی کبارائے بے ۔ ٤، میری دائے تو یہ ب کہ بداسا**ی تعل**یا <mark>ت کے</mark> منافى ب - البترمودودى مساحب ف يجعه موكريده يمر ب ارمن مي تويدده كى بابدى مى نبيديتى الركم م آل تم جد توسم کور را بر کے کہ سردہ نہیں کی کی ۔ ایم نبی می توجانی کے حال بجامی علمے ، ایک مت ودب رس ب جلب و ونل مرکز ک ب تر اس د در ب سے بنی سے بی محاب کی پانیدی المآدم ہوگی ایم منبی سي شراييت شحامكام متبى مزودت موسا تطهوم ستعي جييك المست بيني مس الرَّمبوكا مرد لمب تومورُ كما سكت ب دانچ مان بمل مسم ب ايمنى مي تدصرت ماكت ثكن أكمتغب بلين است شريعيت كااصل مالبلهم نبي ىبوما يكومن يستح معاطوت ، جبَّك سے معاملات ، معالم ش مح معالات بنیا دی طور مردول کے بے میں عودت مر فلات نے بیلے ہی آ نا بڑا لرجو دالاموا ہے لیل المیان كالسل مدى كمضكا برجو اسم يسطر ستكتم لين بردانت كر البرتى ي . بيدانش م بدي كو ود و با نا اكرا ، عررت في كوا باد ودويني بول تراس كرسنا تدرت احدر اي ب مجال كالنير اي كانيم ب كامب سب المراسب يي ب كبوكموم ميزكونغرت بے میں کام سے بے بنایا تھا تو اب اس کو استقال میں كمست تداس كانقصان تدموكا وسبب يزاكمنير معجا آلمكا ب ادراس کی دم ہی سی جے۔ اب آنا طرا اوج ونظرت مےان مرقاله جا ہے ۔ اس احتباد ۔ عدومری جزون کا بويجوان بركمكر وبأكبا سيعد بدكام بنبادى لمورب مردوب سے در بر کرد وسوائن پیداکم میں اپنے بیے اپنی موج ک الم المرشرم، وتلى وافل ولا ب توجار ، مردان سم ماتونژان کررہے ہی اس مودت توحدت ان کے

مجاب مىدەكركىسى - يربات لىملومىن باس لات م بوقوم کاکری سے م بد کری کے ک^{رو}اتی کی صلاميتول ست کام لینے کے بینوانٹن کے علمیدہ المارے بناني تحسبها سيتعلول كالجرل مي جبال لأكبال ثيقى ب د الديري تيجريزيعا آن بب بم محاتن كى يونورينيان بالميسطح يحواتين تستفس واستق يرد كادر يسبب بم يكبي كنواني سحبي نعاب ينكسفه مزاجليتي نغببات مزا ببسيتي توكربه أكل لستسبي ليراده مغبد سيستتن مي لتين المردد وأكثرى باكول ادرجيز يتيعتى بي توكورك مرام نبب سم زا دمسنیال بر سرسی مجمی دوانی کصب کے (دائر سجن خواتین، مردا تدمیتیال می کو آن اورت نرس معید موگی میے آدمحدسحاند دجاف شديبترين مزودت مجدكم يتمديك کی ، وال برسب کام دوکر نے بی تواود سبتیا ول سی محیل نببي كمستكظ باس لحرع مرصدان يمب فواتين كيلف لمكا وال نہیں منبوسکے۔ اِنْ ہم اِسی صبِّروں کی حصلتشکن کر ہے ببال مواددور السف كالمرابية اب اندسري م سم کمویوسنوں ک طرف زیادہ توجردی سکے حصیبے حبب سے الکٹرا نک گھڑ با رمیں ٹری بر ما بان آ کے ملاکسیے ورداس مصبيع يربورى اندسرى ومغرز لابد كالتق مي في حدداني أتمعول سے دكمينا ہے ودمرى فبك عظم مے مددان دالمي مي اكبسنان تسركا بر سرگھ يحسب فسكر عن تا سوا ب يوك المرى كم مسح كوخام ال دے ملتے تقعاد ا ئتام *کو*ے ماتے تھے دہل درویاں بن دسی ہی بنوچ کا ساراكام دلمان مؤتاب ليساددر وجان فواتين كالمرك د ال مار کھنٹے کہ شفٹ ہوگی اکروںت کھرکی بچ د کمپوبجال كرسكى وبادانعظ نظراكي بوجلت يج فرتسب الحرس مرمبست کرمیں اسلامی دا ستے پیعپن بے تومیب خود کنور . دارترکمل ما شک^طار ميائرى تعليم لورى عور توب كودا في كمدوب ك بالمبدى مكل دى سكرك كور فى ديرافرى فيمر شي موما ما بق اس بفکر بچ ں کی مج طور برعمدت کی دیکھ مجال کرسکتی ہے . اددان منتعت مرت حرمت می دسے سکتی ہے ۔ اگرکوئی

س : ۵ دی بر آب کابردگرام اس دحبر سےنبدکیاگیاتھا ی - محصاس کاکو کی کم نبس برتود سی جانی جنوں نے بندکر ہے ۔ س: يشروع كمد ن ك ددبرك بنقى ، ج و ينترد ع كمد في ك وجد ي تق كر تم ف فا مرك كم سم دوس قرآن کام د گرام کر اطبا م بخ بس ایم ف دونوات کادرہوں نے شناورکی ۔ س . آب دندن مک می جبت ک اسادمی مجاعلتم می دومخلف سول سی کام کرد می میں اس سے حک کو نقصان موکل بإ دائده موک ب ی · ۔ ان مب دورائے مربی نہ بسکتنی کہ ان می ختن ،تحاد موگا منببدس گالبنداس ک علی شکل کبا ده مب آب کے سا شے رکھ دیتا ہوں بیلے نو ان جاعتوں کی انجیط تی لسم ب حراد ک م محص میں کہ ودٹ سمے و ریٹ میم يلل اسلام لا ستنت مي بهم الميكن مي معدلب لياسي ادرده بوک مجر بی محیق میں کہ اس داننے شکاسلام منبس أب كاتدان مصطرلقيه كأرمي فرق موكا المرامقة كارت ندق ك موجد لك مي متحده كوشش نبس بوسكتى لي جرادك بمميضة بمي كدد ومشرسم وربيع اسسلام أسكتر باليي لاز كالكيد جماعت بناج بينيه بالحم اندكم انتخاب اتحا وكم لبنا میا بینے درند وہ ، ۶ ارمبی شکست سے ووجا ر منگے بران کی لازمی مفرورت بے وہ اتحاد مباش بی می معیّا میں . جاعت اسلامی سے بیر آگ ، جے بیر لی ۱۰ بل مدینت ان كوابك متحده محاذقاتم كمرنا جاجتيع تاكمان ك دوا ليتم ندبوں ریران کے بیےنا گریم بہ جلازندگی موت کا مرتد جاكرا نول شے بر نرک بتو مارک شي سطتے جيسے بیلے موا۔ اس سے اُکے ہڈ حکر دوسری تسم کی جاموں فيسيهي اتحا وسوسكتاب حدندصرت انقلاني لمريقة برعل برامي ادردين كى مدمنت كس اورطر عكر دسي مي -تعلي على استاعتى ، تدركسي حدان كاا ندان تلبغ ب سي سب الكرمتحده مماذ با سكتيمي . وداس لوعيت كا حب طرح ایم - آر - دوی کا تقا - باب مجی ب نظری

باتقارشے کی ۔ ` س : ₋ امچها داکترمساحیب ج*ا دنتلولی* ب *کے مسک*ر میہانیتها و بررکت ہے ؟ ی : اس می اجتهادنهیں بوسکت کمونکر برتمران میں کم حکم الکیاجے میارکی امادت سے جاددا میں اور اس اور ددم تونيس كماكيانيمين امازت كم مدعك كول شمس المسوكو ىنېب ددک سکتا .آگرکن تنویسف اس مائل توانمي بر پاندې نگا لىسەتونامىنى _لىسابى يېنىرىيىت كىمىتانىپ -س : ۲۰ پیلے توسور ٹی می شامل موے اگرجیہ وہ حكومست آكم كمكم مأرشل كميذوبي سے، اب جلي نظريا آن شمن کے بیے اس تودئ، میں جا ٹاحریں کن نبی کھا ؟ اس سے بدا ب نے علیدگا اختیار کی اس کی دم کی یقی ؟ ج : رأس كى وجربيمتى كربير حازد بك المطريق تونط مولى ب رنيكن حبب مع قائم موتوسم ا يرتخ حلي كرت ي باب تادى برم كن ف الم معن دون محب اللت وبامور اوربعدمي نظر بمغرورت مح تحنت ابك ل امازت دی حابث وہ ومی نظر بیفردت اتخاص کریمی د و رکد کا ب که اس حکومت کوشش مکرس ال جالت می ب بن من موسّع کر ارش ختم کری ،اگرکوئی درست مشور د د باطبیتے تواس کی امازت ہے منباصاحب کی ارتسسے متركش لأرجاب أب تريب أكرمشوره دي فوم نے اُسے نبول کی دنیکن دناں مبت ہی می نے موس کیا کہ اجل مي بات يدينين ب كمشور ، معامده المحفاظ ب عکرونیا کرمبرده وکر د بنت کم بس سے ایک مزال سے برائر دنا ب المع مول کے اوک می سا تقاش و کر ہے جن تعرانبوں فيفتوري فسم يوجر فالون فإياس مصراما وتعت منائع موناتها. بربد أبنت أت أرد ب برده ب برالاككر جزكا اختار توثوري كومتعا ينبي دلين دادس والم بال كمنى ماتى تقل ١٠ سى بعد دوسر يحتن ب ضيادما دب في كوالو مي سيامى على كامًا فسب والملكا مطلب ما تقاكم تودى واسترسب المتستصماتتى تتع ممع توريحا رانبي تقام بطميره سرگه .

وه اصرل اور نبیا دی امول مباینے د اسے تنے وہ تقامیل کے مالم نبس تقر تفاصل تواکم میٹر بن ما تا ہے ۔ اب اكميسفى بصاس كوم وتست نغت فيعنى ب - أتمد الكر سلونك بالداكش بجدوه أكمدننى حبزول كم خربنس دكعتا توده الغبات ىنب*ىكىدا*ي-. س، يس ف آب ك تقادير مي مجه مغامي سعى يرمع بيماس فقرانداد ومرتا بدكراب فيحل ف کھل اخلعت کیا جتھاد دکھل کرکیا جنے کہ اس مستقی میری سے دائسب ادرجب آب ب بزدگوں سے اختیف کیا وڈ اني دائر مي شمح حلب سے مش كيب -ی دیم نے معمالیانیں کی تراں مجد کا بات موتی ب کرایک کی دائے ہے اور دوس کی دائے ہے میاس کی دائے کوتر جبح د تیاموں ۔ اب یاسی از ادبی ہے تددملا برج يترض كماني دائم باس ب دي كالول تلت لي جـ اس ارے ہی دائے دیا موں جیسے الکینی کے الے مي كه تدشم الكين سونا جابيني باينبي . س : کب کے ان اداروں سے افرامیت کیسے ملتے بن ، ج : المجبق کا سما طد جبسبت دہ عطیات سے سے حجائمیں کے مبرای عطبات دیتے میں مام لوگوں سے محب عطبات كيت مي موحزات مرتبي مي باد معقد معدمي ر کتے بی ان سے محب کیتے میں منظم می موت اد کان سطبات لیتے ہے ۔ س: قرآن کالج س نوع اول کوک فر حام ک ع: - المج م معدد مالد او المروع مي ج ايم - ا ایمہ انس سی، بی اے ، بی انس سی پس ہو۔ انبن سم تحرم یکے داعی کے پاس ويثوبا وربونا بإسبية بالمم مغ ۱۹ ير

ظور برجها منبدوستا ن مي مسلمانول سف مالى قوانمي سی من با یاب انوں سے دیت بڑی نتح دامل ک ب راس ک مبادک من ما من ماعتن عليد وعليد ، تعبر لكن ببندن كامت بجسط موج ثب كداكران ميه اكرحمله يوكاتو بجل دمائ موكاوه متتزكه سوكا راس لمريحا أيكيدمحا فدبتساجلين ايم-ايم الميم ستحده نديم محافه، بإصبي كملس تتفظ خم نبوق ب أسى للرح فلس تفظين بعيت بابش اب ماكل توأمين اس کی اسم منتال ہے رحب او وارمی عائل فوانمیں ماند کیے تمضقحاس دتت كماميد يحضيطا دئاب يحا لمديغطا ٹاب سے بر لوری علماد ٹماپ سے دبو بندی علما داور جماعت اسلامی کی ٹاپٹتفییت مولانامودددی نےابک محاذ نیا با تفاكوكى فابل ذكرطتونيبي تفاص سم يتخط ندمول ليكين انول مے اس بر او کو متحدہ کوشش نبس کی اس طرح کا ماذكرم جزيوسب بمحصب كربر علطت اس يرتوسب متحدہ محا فر این بیتحو تر بے عرمی نے دے دکھی ہے ۔ س ۱- بماری سبابی با دنبوں سے موجود و رمیان ک موحرد گى مى ايسى اتحا دكى م اسدكر ي م م ع : اس سلسے ب مُن سجٰ، آب سے ماتھ طرک پول انتايه حالات انبين سويض مي غبور كروب سي دعامي كمذاط بت كتشش معى كمدنا حاسبت ر ش :- برائیپ وا آنتم کاموال ب آب نے کی وبی مدرسے سے تعلیم حاصل نہیں کی اور کوئی آ ب کا استاد بھی منبع سب حس شغر شے با قاعد کمسی دینی ادار ۔ مستقرآن اد رمد میت منبع بر مطر د ورب کی تحریب میں سب تے أ م مون كادىكود باركى موسكة ب ؟ ج : _ اصل میں آبک ہے دین کی گفتیبل مت کا علم جس م آ دمی نتوی د تیا ہے۔ نتوی کا کی خص کواسی دنست مق وبآجام كما يتعجب اس ت بالماعد وكمى ادار س ستعلم *مامل کی موادر یمبرکی ک*شیسانم کی محبت سے نبض یاب · سما سم - المبتريم حبر بب طح منتد و *بن حن سے اصو*ل بي جن كى بنيا ديسے بلرے سي كو تى اختراب نبس سے اس که اکمرکی لائنس کنها بیا جه توکونی برا لُ نبس، بم ملاكر المان ب . ب م وجريس الدائع

غيرابل كتاب كے ساتھ كحاناكهاني كابرت غاذى عذمين الخبر دالملكنة العربتي السومي) مورم عادى عز برهامب كم فتفعيت فاركمي مبتا فص ك لي محان تعال نهبي موصوف كم متحدد طوبل سلسله وارمعنا بين م بنامة متبات بیص ث لئے ہو چکے ہیں۔ زیرزنظ مفالے بیص محترم غا ذی صاحب نے حبص موضوع ببرنكم أكثا باب اورام يرتنطيم اسطامت فراكثر أمسدا راحد کے میں رائے پزشفیدس ابنی گفتگو کا اُغاز کیاہے اس مسئلہ میں در عنيفت اميز خطيم في فتو لحص كما ربان استعال نبين كم عقم الكر، جیسا کمنا رئین جمی کنجود ارازه کر کمبر کم ، بازے مرف اتخ تفی کرامیر بنظیم نے امک سوالے کا جواب دیتے ہور کم مشورة ابنے رائے کا اللماركبانفار بافق جهارت تك اصل مداد كالعلم ب يعن غير المدا ي ساخدکتان کھانے کا مستگذاند ا*س مسئلہ کے خالص منز کی حکم کے مساف*ق سابھ كجحدد يكرثقا منى ادرسياسم مبلومهم بي عبف يران منا التدكيم وأمده المرصفات بب تفسيل سوتفتكر موكك مستلك بترمى نومين كحص وصاحتف كم ب عنزم غاز محصاحت كامضمون ف الم كياجار إب غازى صاحب كمصاس كترير كاابك تكمد بعبوان سغير سليب كمساعة موالات كاحكم» انصشا والتد العزيز أمنده منهاره برصف أقع كبا حاسف كا -فارمبني منبا فتص بب سد الركونك ما حدب مسلا زبر مجتف يراظهار جال كمد اج جرف تو محار مص طرف من من فق مصفى تص حاص معرف (اداره)

اسی اتنا رمیں کراچی، لامور، رادلمپنڈی اور کو مرد سے ت تع جمعے والے کمیر الاشاعت ردز نامر حبك مح المجر معدا فيريش بين اسى موضوع مس متعلق ايب فتولى "اقرام - اسلامى صفحه " پرزبرعنوان " آب کے مسائل اور اُن کاحل " ت نع مُوّا ہے جو حسب ذ بَل ہے : " س : ابک مسلمان (اس غرض سے کہ وہ لوگ اسلام قبول کولیں) لیک غيرابل كتاب ك كمرات جاتاب اورابني مال ببن كى طريقور مرتاب، کیاس تحریان کے انتخاط یا ان کے برتن میں کھانا اس سلم کے لیے ماکز ہے ؛ " ج : اگراهدین مورد بر برتن باک بس اور کها نا حلال سے تو که نابینا ما بُرْسِبٍ " المستغنى نتا راحد خال صاحب از كراجي ، مفتى المولانا یدسف لدهیالای صاحب ، روز نا مُرْجنگ» با بنت ۱۲ رارج ملشکلة ببنيس نظرنتوئ بين ستغتى كاسوال حبس فلرخلط سم اس سسے کہيں زباردہ منط اور تستنه مفتى صاحب كاجراب ب يستنفتى ف ابب المسال ك حراب بس مفتى صاحب نے اپنے سوال میں اُن غیرا *بل ک*ناب کو اسسلام کی طرف *راغ ب کر*نے کے مفصد و غرص کی مترط لگائی ہے جبکہ مذکورہ مشروط سوال کے جواب میں مفتی صاحب نے اس امرکی دخا سط ریز کباب کرنفس مسکر کا اسلام کی طرف دموت دبنے کی غرص سے کوئی تعلَّق بنی ہے۔ نیز کسی غیر محررت (نصوا د مسلم مو ، اول کتاب مو بغیر اول کتاب) سے ساتھ طاقات م نشست وبرخواست کے تعلقات رکھنے کا اسلام میں کبا بنزعی حکم ہے ؟ بہر حال اصلامی حذب واحقاق می سے سننے تظراور رفقا کے سیے داحرار بر راقم کو بهابت نانوست گداری کے ساتھ م فرلفند انجام د بنا پڑر داسے۔ د علب کہ خدانغا کی ہم سب مسلمانوں کولفس وتہوا کی بسیوی سیے محفوظ وما مون رکھتے اورنٹرلیدنٹِ مطہرہ کی نہم و فراست کے ساتھ ہیند کتاب دستن کے احکام کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطافر ال اصل مستکد پریجنٹ متروع کرنے سے فبل صروری محسوس ہونا ہے کہ اسلام می *حلال و حرام کے معیا را در اس سے منعلق می*ندا صولی و بنیا دی با تیس دامن*ے کر*دی حاکم ناکه موضوع زیر یجبت کونجو بی سجھنے میں کوئی د تمت و دشواری بیش مراسمے-قرأن مريم محمطا لعرس بترحيته اسم كتحليل وتخريم كى تمام بحدث كمضلور لون

4۲ ی*ں ذکارہے ج*واہس بات کی واضح دلبیل ہے کہ فراً لِ کریم کی نظریس بیمسٹ کم فروعات حزئيات كانهي ملكم ستحكم اصول وكليات كالمص كسى جيز كوحرام ياجرام مست ار دینے کم یے اسلام نے جواصول وضع کیے ہیں، اُن میں سے بیلا بہت کہ التد تعالی کی بید کردہ تمام دنیا ولی جیزیں اصلاً مباح اور صلال ہیں بجزا ک جیزوں کے جن ک حرمت كمتعلق سح اورصرت لنصوص دارد بوئى بيس- لهذا الرضيح فص موجود رزم وبلكه صعيف موياليس موريترمت برداصح وحزبح طور بردلالت مذكرتي بوتو ومس جيز کی اصل اباست برقرار رہے گی۔ سنبيخ الاسلام امام ابنِ تمييم فرمات بي : " اگر جرمعض چنزیں استحباب اور معض جبزیں کرام مت کے درحد میں ہوتی ہیں لیکن جب بک مشریعیت واضح طور پر بابندی عائد ندکرے ده ابنی اصل اطلاقی حالت بر با فی رم تی ہیں۔" (القداعد المؤرانيد الفقيبية مالبج المام بن تميي مجه ملاك سال) اسلابی فترجین میں محوات کا دائرہ بہت منگ اوراس کے برعکس مباح اور ملال جیزوں کا دائرہ بہت دسیع ہے ۔ الله تعالیٰ ارث دخرہ تاہے : ترجمہ :" التَّدنغانے نے اُن سب وَقَدُ فَصَبَّلَ لَڪُمُرِ مَّ ا چیزدں کی تفصیل بیان فراد کاسے حَتَّرَمَ عَلَيْكُمْ ـ جن كونم برحرام تطهرا يليم- » دسوره المانعام - (۱۱) ایب حدیث نبوی میں مردی ہے : ترجمه ، • التُذِني لط في ابني كُنَّاب مِن ما احل الله في كت اب فهوجلال وماحترم جس جنر کو حلال تھہ ابا وہ حلال ہے ادر س جير كوسرام كظهرايا وه موامس فهبوحيائم وماسكت سنهفهوعفؤ فاقبلوا ادرجن جیزوں کے ٰبا رسے میں سکونت فرابا وهمعاف بب لهذا التدنعالى كى ، من الله عاضيةً فإن الله اسس فبإحى كوفبول كردكبونكه التُلْعَال لـ میکن بنسی شیستگاوتلا سے تعبول جوک کا صد ورنہیں ہونا-وماکان ربك نسبيًّا--

بجراب في سوده مريم كى أبن ١٩٢ يعنى " أبي كارب مجول الانهين ب وسورة الديم الآب -١٧٢) تلادت فرائى-ایک حدیث نبوگامیں مروی ہے : ترجر الدرجن جيز ول كواسس لقم وحسرم أشياع فلاتنتمكوها. في مرام مشهرا يلب أن كسب مومنى م وسكتعن أشياء دحمسنة کردادر من جیزوں کے بارے بی ال بكحف يبي نسيان فلانتجثوا افے دائست سکوت اختیار فرا یا ہے ، عت ما - " (رداه الدارطن) و وجزی تمارے یے رحمت میں دارا ایس جنروں کے منعلق بحث میں مدیرو - " سلمان فادم المن سيمروى ب كررسول التدصلى التدعليد وستم في فرايا : ترحمہ: «حلال وہ بچنر سے بھے " الملال ما إحل الله في التدنعا لخ ف ابني كتاب مي حلال ڪتاب والحرام م تطهرايا ادرحرام وه جيزي مبص حرم الله في كتاب التدتغال لخ ابن كتاب مي حرام وماسكت عمت متم تظهرابا بابقى وه اشبام جن سفاس عفالكح فيسكوت فراباده معان بس " درداه الترمذي و ابن ما تجه) اسلام كا ددسرابنيادي اصول برسم كرتخليل وبخريم كااخلتياركس مخلوق كو نہیں *بکہ بیرح*ق فقطا در فقط خالق حقیقی کام یے کیسی مولوی، مُغلّی، عالم، بسر، ولی ، تحامنى، فقيبه، محدّث، المام محبّتهد باحكمران كوقسط البريق واختبار بنيل يسبح كدوه بندكان خداتعالى بركسي حلال بينيركوموام بأحرام جنزكو حلال عثهرات - يجشخص معي اس فعلِ خرموم كى جسارت كري كا وه البند تعاسط كم تزديب تشريب حقوق يس حدسے تجاوز کا مُزمَب ہوگا ، نبر جوابیسے شخص کی اتباع کرے گا اورا بینے قول یا فعل سے ساتھ نعاون پا اُس پر دخامندی کا اُطہار کوسے گا قدہ بنترک کا مركب قراريائ كا-التديعا الخرمة اب ، ام كموم منتى يحد والمنتظفا مسترجم :" كبالا كم كما يسم يتريك لَمُهُوْمِنَ الذَّبْنِ حَالَسَمُسَمُ خَالَ مِي جَهُولَ فِي أَنْ حَالِيكُمُ

دین مفرد کردیا سے حبس کی التدنول كأذن بب الله -(سورة الشورى - ٢١) فاحازت بهي دى ب ب اس آبت بی استغهام الکاری سے مقصود ہے ہے کہ کوئی اس قابل نہیں کہ خل كفلات أس كامقرركبا فجوادين معتبر بواي -يہودونصار کی نے تعليل دلتر يم کے اختيارات اينے علماء ومنشائخ کو دے رکے تقرض پرالترتبارک دانا لے نے قران کریم میں سخت نکر فرائی سے سادشاد مو ما ترجمہ : " ابنوں نے التُدنيا لے کو " إِنَّحَدُقَ آَحَبَادَهُ مُدْهُ حيوفر كمرابية علماء ومشارمخ كودابتنبآ ودخباب يمدء أدبابا قرب دون الله والمسلح اين الماحت کے / ابنا دب بٹارکھاہے ادر بع ابن مريم كومى حالا كمانهي مَهْ يَعْدَدُهُ مَا أُمِنُ قُرْ إِلاَّ لِيَعْبُدُونَ إِلَيْهُا وَاحِدًا اکم معبود کے سواکسی کی عبادت كمدف كاحكم نهيس دبابكبا غفا وهجس كآالية إلاهوسيحامشه کے سواکوئی عبادت کے لاکق نہیں عَتَّالِيَنْنَبِي كُوْنَ ه ويوم ان كى متشركات بالون سے باك يم، (مورة المؤمر- (١٧) ایک حدیث میں مروی ہے : ترجمه : " جبب عدى بن حاتم دسواللم ومتدجاء عدى من جاتم صتى الكرعلبر وستكم كم خدمت بس حكر الى السّبى صلّى الله عليه ولم ہوتے اور نبی صلّی الترعلیہ وستم کو ب - فلماسمع التحطاطي آميت نلادت فرائت بروا فرالنا لآ وسلّم بقراءها ذالآسيّة قال: يادسول الثله التبع لسعر عرض كما : بارسول التدستي الله على وقم ! انهول في اين علما مومشا كخ كى عباق يعبدوه حرفقال سبلى تو بہیں کی۔ آپ نے فرایا : کیون بیں انتهدمت معليمه و انبول في أن برسلال كوحرام ادر حرام العيلال واحبكواليب وللعرام فانتعوه مرضة لك كوحلال تصور إبا تفا- اوران لوكوں

فے ان کی اثباع کی- علماء ومشائخ عبادنتهم اياهم دا حبارورمیان) کی عبادت کامیں درداه الترفري) مطل*ب سے۔*" ابک د دسری روایت میں ہے کہ رسول التُدصتی الدُّ علیہ وستم نے اس آ میت ی تفسیر ببان کرتے ہوئے فرمایا : ترجمه،: " به لوگ علما و مشارع کی ترمن " امّا انتمه حرلع بکون ا نېس كريشت كم مكران كى ملال كى يعبدونهموه لكنهم ېرژ چېرکوابېنے بېلى حسىلال اور ڪانن ((زا احسکو) ليه ح شیم ًااستحلّو ۲ و اد ا حرام کی ہوئی جبز کوابیف لیے حوام كريست تف-" حرمواعلب معرشبيك حترموا - " مبس واضح مجوا كمرحسطال كوصطال اورحرام كوحرام قرار ديبنه كامتن واختيار فقط التزنعلسط كوسبصر اكركونى النسان كسى حلال كوحرام باحرام كوحلال تطهرإست تواس کا بدنعل مد مترک کے فعبیل سے قرار بائے گا۔ السلام فے اُن لوکوں کی ت دید زمت کی سے جوتھلیل دیجریم کے فتار بن مائیں، خاص طور سے اس نے حلال كوحرام كرنے والوں برسخت گرفت كى بسے كبو بمداس كے بنتر بيں اللدتق كى کی مخلوق بلاسلیب ننگی اور ضیق میں سنبلا مہوم اتی ہے اور اس کے اندر تعمق لیسندان رجمانات سرام جرارين لنظتح ببس - رسول التَّدصلَّى التُدْعليدوستَّم في تعمق وتشتَّدد مح کے رجمانات سے منع خرایا ہے اور اس قسم کا روز اختبار کرنے والوں کی مخنت مذمت فران ب - أب كاارت دس : ترجمه :" آگاه توجا **دُکر**دین بس "الاهلاف المتنطعوب نعمن وتمشدد ببداكرسف دال ملك الاصلك المتنطعون، م و گئے ، آگاہ ہوجا دیکہ دین میں تعمق و الاهلك المتنطعون ٤ تشدد بيداكرف دالے الك ميگم (رواه مسسلم واحدوالوداد د) آگاه هوجا دُکه دین مبر تعمق وتستند

پداکرنے والے طاک ہوگئے ر" اكم حديث يس دسالت محدى كى محصوصيت بيان كرت بورة أسك في فرايك: ترجمه : " من السب وين كوسا تفاكل "لعثت بالحنفية السمحتم" گبام ول جو**منیف ہے اور ذراح بھی ی** د رواه احمد) اكم حديث مي رسول التد صلى الترعلم وسلم بيان خرطت مي كم التد تبا رك نغاسط فرا تاب : ترحمہ، " پی نے اپنے بندوں کو * الى خلقت عسادى منغاء دين مبنف بربيداكيا ، ليبن شاهين والنمدح اشتمهم الشياطبن ف اُنہیں بہکا یا اور اُن پر اُن چنروں فاجتاليتمه عن ديبسه مر كوحرام كرد باجن كويس في صلال كرا وحسرت من عليهم مسا ففا اورانهين عكم وماكموه مبيرك احللت لساسع واحربتهم مساحفران كومتزكب عثهراتبس حبن ان ليندكوا بي مالعرا منتزل کے مشرکی خدا ہونے کی میں نے « لم الملك » فطعًا كوني سندن زل نهيس كي-" د رداه مسلم ۲ ستتهودوا فتوسيركد يديبة حنوركأ يسصحاب كراح دم كااكير البيبا كروه بيدا مهوك ألخا جن میں شدّت بربندی اورطبیبات اور ماج چنروں کو اپنے نعس برحرام کر لینے كارجحان غالب موكبا تفاس موقع برالتد تنبارك وتعاسط في عكم بالت ال فراکران کوحد دوالته بر با بندر بنا اور صراط مستقیم برفائم رسان کی مرایت فرانی به دست که به است با به با جوفران كريم مين اسسطرح مذكور ب : ويأبيه الكذبن أمشى الأ نرجمه : " اے ایمان دالو! التُدْتَغَالُ تحَيَّرُمُوا طَيْبَنْتٍ مَا آحَلَ فے جو پاکیزہ چیزمی تمہارے کیے الله تكثو ولَأَنْعَسْتَدُقًا حلال کی میں آن کو مرام مذ بھی او س ادرحدسے نخبا دزہ کرو۔ بالسنٹ ہ الْ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ التدنعلسك حدست نخا وذكرسے والوں وكلواجتما دَيْفَكُمُ اللهُ حسك للأ يكتيبًا قَا لَقُوالله كوليسندنهين فرانا جوحلال ولميتب

دزق التوفعاسط سيني تم كالجنشام الَّذِي الشَّتُمُ بِبِهِ مُؤْمِنِهُنَ" السس كماؤاور الترتعالى سيردر تف (موره المائده ٢٨/٨٨) دموجس بوتم ابمان ركصة مو-» ستينخ الاسلام امام ابن تميي شري سي منقول ب كأ سلف صالحين حرام كا اطلاق حرف اس بيرز بركباكرت تقصص كى حرمت تطعى طوريزنا برن سام -اسى طرح الم احمد بن فلنبل مجليل وكريم س متعلق سوالات كرجواب بي فرمان : » بَس الم مرده حبال كرما ہوں با اچھا تہيں محضا با برب در برہ نہيں ہے - » يمي بان أمام الك المام الوحليفار أورد كمرتمام اتمه وتفنها واحبّها وسے منفول سے فاصى الوليسف رم فراف جي كه: " بتر في بسب سب الراعلم من المخ كود كمجا یے کہ وہ ایس بارے میں فتویٰ دینا ہے۔ ندنہ ہیں کرتے اور کسی چیز کو حلال یا حرام كمضك بجائة كماب التدمي مجرمجين كوري است بلانفسه ببان كريف براكتفا كرتن ہیں۔کونہ کے متنا زنفتہائے تابعین میں سے ام ابراہ کچنعی رو سے منقول سے کہ جب اً نسے اصحاب فتویٰ دیتے تو یہ مکروہ سب یا اس میں کوئی سرح نہیں کے الفاظ اسپیتھال کرتے تھے کیونکہ کسی بچنیر کی حلست وہ درمیت کا حکم لسکا نے سے زیادہ بخیر دمردارانه بات اوركما بور كمن بي حس د الأم ما لبعث امام ف فعى مختصر) اس تہبدی بجث کے اختتام برتخلبل و بخریم کے سلسلہ میں بہ وضاحت کمر القِیناً غیرمفبد به داکم اس قبیل کی صرف اُن بچنروں سے روکنا چا ہیئے جن كوالتُدنغائ اوررسول التدحتى التدعليه وستم تح صريح حوام عظهرا باسب - مجودت دىكرالىدىغا ك كايد ارت دىم برصادى أف كا: " قُلُ اَنَّ سُبْتُمْ حَا اَنْوَلْكَالِلَّهُ ترجمه : " أب (أن سے) كم ديجة اَڪُم مِنْ زِرُقٍ فَجَعَلْتُ مُ كركبا تمن يريمي سوجلست كدانشر مَبِنْهُ حَكَمَانًا تَدَّحَلُكُ فُرَل تعالى في المحررز في فهار م المي الرك والمي فقل أسومي سے (از نود کمی المله أذِنَ لَكَسَعُراً مُعَلَى اللهِ كوتم في حرام ا در كمس كوحلال عشهراليا تَعْسَتُوهُ بَنَّ سَ (سور بَلِين ٥٩) اَبْ دان سے بوچینے کر کیا الدتعالی

ف تمهیں اسس بات کی احبازت دی تفی اد محف) تم الله تعاملے برافترا کرتے ہو۔"

التأنعا لط برافتزام اودكذب بيابن سيركام ليبنه والأشخص بلامشديه مركز نجات و فلاح نہیں باب کتاج بیا کہ قرآن کریم میں خود باری نغالے فر فانا ہے : وَلاَنَقُولُوالِمَا لَصِفَ ترجمه : " برجوتها ری زبا نیں الملز تعالى بركذب بيابى كرت موت السِنَتُكْمَ الْحَصَدْبَ هاذاحكل كتح كهار فكأحكم حجوف احكام لكايكرنى بعي كدبر جزحلال بصاور برجيز حرام لِتَفْتَنَى وُ اعْسَلَى اللَّهِ ٱلْكَذِبَ إِنَّ الَّذِيْنَ لَهُسَتَكُونَ عَسَلَ تواليسي بإنمي بذكباكم دكيونكه حولوك التدنعا ال يرجوم باند جنوب، اللَّهِ الْحَصَدِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ * د سوره الخل: ۱۱۱) وہ مرکز مسلاح مذبا کیں گے۔" اب زیریجہ یش موضوع سے منعلق بپدا ہونے والے مختلف النوع سوالات اور متربيست مطهروى ردستن تعليمات ببر أن سوالات كم جرابات ثلامتش كريف كم سبى كى م م م م م م الله التوفيق والمن -

اس مسئله کاپلاسوال بر م کرکیا کمی غیرسلم (با محصوص غیرابل کتاب ولادین ا سنخص کے ساتھ اس کے برتنوں بی کھا ناکھا نا یا کسی غیرابل کتاب ولا دین شخص کے باخذ کا تیا رکردہ کھا نااک مسلمان کے بلے سن عام بازیم با نہیں ؟ اگر جماب ان یات میں ہے تواس کے بلے کیا سنرائط اور استثنائی صور نیں بی ؟ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کمی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کمی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کمی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کمی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کمی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر ہے کہ کسی غیرابل کتاب بالادین شخص کے ساتھ مندرج بالاسوال کا جواب بر اس کے میں تعد کا تبار کردہ کھا نا کھانے بی سرگر کوئ میں خاص کے بریوں میں کھا ناکھا نا باقس کے با تفر کا تبار کردہ کھا ناکھا نے بی سرگر کوئ میں خال کا تاتا بن ہے ۔ امام بخاری رہ نے اپنی صبح جب میں قد جا دروانی الم سند صحیف " کے موان سے سنتھل ایک باب با مار حل ہے میں بھاں دوانی کے ساتھ الہ شرعی دیس ہے کہ موان سے سنتھل ایک باب با مار حل ہے میں دو جا دروانی

کردہ زمبراً اود مکری کا نبول کرنا اوراسے تنا ول کرنا خکورسے – (ملاحظہ موضح بخلای

کتب المبند باب نبول المهدین من المتنرکین)-کسی نبیسلم کے کھانے کو استنعال کرنے کے بیے جوج پندستد الط ہیں، وہ بر ہیں کہ: کھانا کھانے کے برنن ادری تھ کھانا کھانے والا خبراہل کناب شخص ظاہر کالور برحبما بن نجاست سے پاک ہو، نیزوہ کھانا ان استیام پر شتمل نہ ہو یا کھانا لیکانے کے دوران ایسے برنن یا ایسی جیزوں کا استنعال نہ کیا گیا ہوجن کی حرمت مراحت کے ساتھ کتاب دستنت ہی ندکورہے۔ ان مشرائط کے علاوہ اس کے بیے کوئی ادر شرط یاغرض یا استندائی صورت کتاب دستنت ہی نہیں میں۔

بعض لوگ مسى غرابل كناب سے متقل طور پر کے طور بر مدمن سب م مردہ بتا تے میں رچنا مجد بعض فغنہا نے حنطبر كا تول م من الفا قيرا كم دو بار مستركمين كے سائف يا أن كے باعد كانبار كردہ كانا كھا لينے ميں كو أي مضالفة منہ ميں ہے كيو كررسول الملا متى التد علير دستم كا اكم كا فرہ كرسا تفكما نا تناول خرانا ثا مت سے ليكن اسے مير بترك عادت بنالينا كردہ م ن دان حال ذالك مت لا ادم و من ميں بعوز لان البتى متى الله عبد و تم اكل مع كافق غصلنا كا على ذالك ولكن يك المداومة عليه ... كذا في نصاب الامت ال

امی طرح نقرحنی کی متہور کمکب « فاولی عالمگیری * یس کہیں گھر جا نے کی صورت میں اس بات کی ایکب دو دفعدا جازت دی سیص لیکن مادو مست کو کمردہ قرار دیا ہے ، * ان ابستیل ب المسسلم من قرار دم شین خلا جامی و احدا الب دام عدید فیبک قائد د قادی عالمگیری ، کمآب الکرا ہمت)

طرومت سے متعلق ففتہائے صفید کی بیان کردہ میکر ام ت ، علوم نقلید کی بنیاد پر جسی بلد محص قیاس اور اجتمادی رائے پر سب - اس سلسلہ میں سب سے زیادہ واضح ، قابل قد اور سی دانصاف کے قریب تر متولی مشہور حقی عالم جناب مولانا عبد الی تکھنوی مرحوم کا ہے جس میں اکب سے کمی متفتی نے سوال کیا ، مردس) کیا فرا تے میں علمائے نشریعیت محدید صل الذ علیہ وسلم اس صورت میں کہ قوم مہٹر یا ڈوم یا جہار یا دو ساد مہہ جو مہذو کا فر مردار نور موسے ہی اکثر چیزیں حوام مثل جو ما اور طب اور طب این کو، اور کیڈ و و منو جو ان دار جو ا

کے بیاں کی چیزی از متم علال کمی ہوئی کھانا یا ان کے اعتر کا پائی کنونٹی یا دریا سے نکالا ہوا بینا کر جس میں کوٹی شبہ تلومیٹ اشیاء حرام یا نجا ست وجیز جا کا نہ ہو مترع متوج سبسے یا جائز ؟ اور ان کے اعقر سے چیزی مثل روٹی اور گرشت یا ختکہ اور وال کموانا یہ سب چیزی اُن لوگوں کے الق ک چھوٹی موٹی مسلمانوں کو کھانا روا موگا یا بنیں ابخ ب آں محرم نے اس معضل موال سکے جواب میں تحرم فرایا : 'اچ) حبب تک کوئی نجا سست ظاہری یقیناً اعضات طاہرہ کا فر رید ہواس کے ابخ سے کھانا بکوانا یا بان نکلوانا یہ سب ورست بے واقعی مددا ہو کا جب کہ تبقن نجا سست منیں ہوگا ان ب (فآدئ عبدالمئ تكعنوى ج حلَّ صلط ، استغناء دتم ملاملا مختقراً) معض فقباء میاں تک فرائے میں کہ مترکین کے کمانے میں اگر نجا ست موجود ہونے کا وہم ہوتوجی اس کھا نے پرطہارت اور صحت و سلامتی کا حکم سکھے گا اِلاّ میہ کہ تعیقن نجاست اورمساود بطلان برکولی تنظی حجنت ودنیل فائم مود میں ایس صورت بس کفار ومشرکین پاکس پچی لادين مح سائظ كمانا لمانا روا بوكاين نخير فأدى محاديد من مذكور ب : " و لا طعمة التي يتخذ ها إهل النش ال و بيت هد فيها اصابة النجاسة كاذالك معكوم بطهدارت حتى تبقن بغيام تمها "الخ (فادئ جادير مخفراً) اگرمٹرکین سے برنٹوں کی نجاسست کا پیلے سے علم مذہبہ نوانہیں بلا دھو ہے ہوئے کھانا پنا بھی جانز ہے۔ اگر برتوں کی نجاست کا علم پہلے سے ہو گھرا منہیں استعال سے قبل وحوکر الک كرىياك برر توان يركونى قباحت بنيس ره جاتى ، لين بغير وهوت بوست ابي برت جن ك نجاست كاعلم مرد استعال كرنا جائز بهي ب -ملكة العربية السعوديدى متنهور لوينورستن طامعه امام محدبن سعود الرمايص سمامتاد شيخ عبدالعزمز محدسلان فكصفين ، "كفار ف برتن اورلياس مباح عن اكرائك كيفيت نامعام ہوکیوٹکہ مردی ہے کہ اباب دفعہ رسول المڈ صلی اللہ علیہ دسلم ا در آپ سے اصحاب سنے ایک مشرکہ کے مزادہ سے وضو فرمایا تھا " دالاستلة والأجرب الفتهينة المفرونية بالادلة الشرعينة مصطعط جمع وبمشككة الراعن وكذاني الصيحيين سنن الدواؤدك الكب روايت بنع المم احمد فع مح روايت كيا ب ، مي دوران فزده دمول الدّمس التدعليه وسلم اورأت مح اصحاب كامشكن مسكرين استعال كرت كا فركر

ننارح سنن ابر دادوً علامد منس الحق عظیم آبادی مناسق میں ، خطان "کا قول بے کہ (اور پر بان کی ہوتی ہیلی) حدیث سے ظاہر ہے کہ مشرعین سے برتن بغیر وصور مے اور باب کے ہوتے استعال کرنا علی الاطلاق مباح ہیں اور بد اباحت عقیدة ہے اس فشرط سے سائل جراس باب کی رودوری) حدیث میں مذکور ہے ۔ و مزار کی روایت ہیں بر بھی طمّا ہے کہ ہم سفان بر تروں کو دحد ط اور ان میں کھانا کھایا جب کہ حافظ سف نتح میں بیان کیا ہے) خطابی کا ایک قول بر مجم ہے کہ ان کے برتروں کے عنس کی اجازت ہے دین اس سلد میں اصل قابل لحاظ مات بر سب کہ اگر مشرکین کا حال معلوم م وجاستے کہ وہ اپنے برتروں میں شن روکھ کے اور مزار جیتے ہیں نوان برتروں کا بغیر دھور کے معال کرنا جا تر نہیں ہے ؟

(حون المعبود نشرح منسى الدواوي من حصيله جليع وملمى وملمان) يعفى نقيات محطفير سے نزد كمي متركين سے برتوں بى بغير دھو سے بوست كھانا پنا جائز كين كم دہ جه بشرطبك يرتنوں كى نجاست كاعلم نہ ہم بعد بعددت وكم بغير دھو سے بورت كھانا پنا جائز ناجائز ہے ، جب كد * فتاولى عالمكيرى " يى خدكود ہت - " و بيكر كا الدحسل و الدننوب فى اوالى المنندى بين فنسبل العنسل و مع ہذا لواكل اورنندوب فنسبل الغىسل جاذ ولايجون اكلا ولا دنشاد باً حرل ماً و خدا الحل ح بعد مذ جائز الدوائى

فامتا ا داعلع فات لا يجود ان لينفيب وباكل منعاقبل لغسل لا مادئ عالم بجريج ٥ مش بی مدر) ماللیری کی اس مذکورہ کرا بہت کی بنیاد تھی محض قراب پر ہے جب تابت کرنے کے بیے کوئی تطوس اثر موجود بنی سے . موحفوع زیر بجت کے سسسلہ کا ددمرا موال یہ بے کہ کیا کسی غیر سلم اور غیر ایل کماب کا مجودا کھانا بینا کسی مسلم کے سیام تا تربع یا بنیں ؟ اس سوال کاجراب یہ بے کم کس غیر سلم اور غیران کتاب کا بھوٹا کھا نے بیلیے میں کوٹی مضائفة بني ب بشرطيكه وه كهانا يا مشروب حلال اشاء سس تباركباكيا بو عص مرتن مي است بیکایا اور رکھا کیکا ہر وہ دولوں ماک ہوں یا تم از تم ان برتنوں کی نجا ست کا علم مذہر بر بحض عزیر ابل کتاب شخص سف است کھایا یا پہایہ وہ ظاہری نجاست حقیق سے باک ہو نیز بظاہر اس حجوس لمح كمحاسف يامشروب بين كوتى نجاست پڑى تو كانظر مذاتى بود اس حلت كى دلبل يدم که مربن آدم کا معاب دس بلا تفرنتی رنگ دنسل وبادامتیاز دین و نرسب طامرد مایک ب چنانچر فقد حفی کی مشہور کتاب " بجرائر آن " یں ندکور سے -ترجه : " أومى كا تعاب دمين بابك سي عس سبودالآدمى طاعس لافرق بين میں جنبی اور پاک ، سالصہ اور نفاس والی الجنب والطاهق والحياكض و مورت ، چور کے اور مرجع ، سلم اور النفساء والصغبو والكبين كافر فكرا درموست كاكوأى فرق بنبي والممسلمروالكافش والتركسون بے یعن سب باک ہی اورطہوراس ک الانتى ببنى لنامكل طاهو وطبود من غبو كواهينندا لم^{ي،} د برالدائن ، مدم كرابرت مسع مي " ، سی طرح ، قماً دی عاملیری " یں سب ترجمه ،" أدّمى كالعاب بابك سب ، اس سورالآدمى طاهوه ببدحل فبيه حکم می جنبی ، حالفن ، نفاس والی توزنی عنب والحائض والنفساء و ادر كافرسب داخل مي " كاف الخ» دفناول عالم يرى ج امته اور در مختار می سب . ترمجه، «ان ن كالحاب ومن مطلقاً فسبئودالآدمى مطلقاً ولوجنباً باک سیصفراه وه مبنی مو با کا فر" ادكافس الخ

ودالمختا رعلى إمنش درا لمختا راح ماملكا علامد ميدار من الجزيري مميان كرتے ميں : " مالكيد كاقول سب : اللعاب حدو سا ليسب منالغم حال اليقطر أو والنوم وهذاطاهو بلاذاع اماما بخرج من المعذة الحالغ فانتجن یمن معاب وہ بے جرمنہ سے حالت بیداری اور خواب میں بہتا ہے اور سربلا نزاع بایک کے بینکن جومنده سن خارج بوكر منه بن آتا ب وه نجس جن - اور خالم كا قول سب كم بسينه ، بلغم اور تقوک مسب باکک بس ۲۰ د انغذ علی المذا مبب الأبعدا لجز الاول صلاطیع دا شا سزل متنصله ۲ متهود مترجم ونثارح احاديث نبوئ علامه مولانا وجبدالزمان صاحب صبيح بخارى سك ياب * البصاق وا لمغاط و محوی فی النثوب * ينی * تفوک اوردمبنت دينبره کپرسے يں سکھنے کا بیان " کے قائدہ کے طور پر تخریر فرماتے ہیں ، • اس حدیث سے یہ نکل کہ آدمی کا تحتوك باك ب الكرمندي كولُ نجاست مذ موا درمي باب كا مطلب ب - اس حديث كوفرد ا ام بخاری سنے کتاب النزوط میں وصل کیا ہے الخ ۔ " ("مییر الباری اردد ترجمہ د متر صبح بخاری ع ما صفعا كتاب الوضوء طبع تاج كمين مبيد كراجي ا جامعہ المم محد بن سعود الرباجن اسعودی عرب ؛ کے اسا دیشیخ عبد العزیز محد سلمان نے تمام انسانوں کے تعاب دمن کی طہارت اورا س کے بہت سے دلائل اپنی کتاب" الاسلہ والاجن " مين بيبان سيك مين جوظابل مطالعه مين - (ملاحظه سوالأسسله والأحرب الفقهميه المقرومة بالادلة النزعبة دح ما <u>صافح</u> - ۵۵ طبع وسم الرماض) داکٹر اسرار احد صاحب کو کفار ومشرکین کے تجس عین " ہونے کا دہم غالباً قرآن کریم کے اس ارشاد باری تعالی سے برا سے : نرجه ، " مشركين ناباك مي " إتَّمَا الْمُنْنُوِكُون بْغَبْسَنَّ (مسوره التوم - ۲۸) حالا کلہ نزان حکیم میں المد تعالیٰ کے اِس ارشاد سے مرادیہ بے کہ منٹرکین کی نجاست ا عتقادی ہے نہ کہ طاہری و حبانی جدیا کہ نمام مفسوین متقدین و مُتأخرین سے بیان کبا سہے۔ ا ب ف مؤتف مى تائيد مي ميم ذيل مي چد مشرو مغسرين مى تفاسير سے افتبا سات مي كر تے مي. ا مام جلال الدین میدهی تخر ماست میں که « مشکین اپنی باطن خباشت سے باعث نخب ہیں " ا قرآن الكريم مع تفسير حلاهين على المعامش صلاها طبع مكتبة الشجيد المعربيه)

٦P

حافظ ابن کثیرم فراتے ^ہن ، * بہ آبت کر می^مترک کی نجاست پر دلالت کرتی *ہے* ب *جببا ک*رصیحے میں موتجوسیت کر(الموّین لاپنجنس) واساننجاست، بددند، فالجمہدّ علیات لبس بخد للبون والا یعنی مشرک کے بدن کی نجاست سے متعلق جہور کا نول سیے کہ ان کا بدن اور ذات بخس منہ ب بے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ابن کتاب کا طعام حلال قرار دیا سے مکن نعض ظامریہ ان کی حبانی مجاست سے بھی قائل ہیں۔ اشعد ف نے حن سے بال کیا بسے کہ اگر کوئی مثرک ان سے مصافحہ کر لینا تو وہ وضو کرتے " تغیر این کثیر مستن بن ع 2 وکد فی تغیر این جریر ? مولانا سيبدابدالاعلى مردودى مرحوم فرمات بي ، نابك بوف س مراو بينس ب کہ وہ بات نود ناباک میں بلکہ اس کا مطلب بر سب کہ ان کے اعتقادات ، ان سکے اعتقادات ، ان کے اعمال ادران کے معاملات طریق زندگی نا باک ہیں الح ۔" تغميم الفرآن يح مل صحف حا شير عد ٢٥ طبع اداره نرجان الفرآن لامور نومبر معدهم مولانا اشرف على تفالوى مرحوم سف يم إس كاترهم لون فرايا ب ، " منذك لوك البرجه عقامدُ خبية) نرب ما کم مي الخ ٤ دنشيرو نرحمه اضغهار شده بيان القرآن صلط حبيح تاج كمينى مشيد لامور وكمراحي) اور علامد شمس الحق غطیم آبادی مح فرمات میم ، " نسیس مبذات بخس " یعی وه بذات خود نجس بنيس بي - (عون المجود ج ا صف المبع دلمي وطنان) علامه عبدالرجن الجزيري فرما ستصبي ا نرجمه باللد تغال كاقول كه متركين كخب " إما قول أفعالي الْمَا الْمُنْسَرِكُونَ ای سے مراد معنوی نجا سست سیے کہیں تمجكن فالموادب النجاستة کا مکم شارع سنے بیان کیا سہتے ۔ اس المعنوب فالنى حكمب السنادع سے برگذید مراد نہیں ہے کہ مشرک کی وليس المسراد ان ذانت المشرك ذات بھی نخنہ از کی ڈات کی طرح نجسنتك<u>ن</u>اسندالحنزير الخ" نا بایک سے ا دالففة على المذام بب للدليرج مداصلا طبيح سنيول، فقه حنی کی منہور تماب " بجرالرا کُن " میں مذکور سبے ، ترجبه : • الذنعالى كا تول كدم شركين بخس انالمداد بغذله نغالئ انتما می سص مراوان کے اعتقاد کی المشركون بمحسن النحاسنة فى

۶ć

(بحرالوالن) بعلم مست بس اعتقادهم چا بچہ امام ابر صنیفہ سکے ایک مشہور شاکر دام ممد میں سی متعلق بہاں تک فراتے ہی کہ : ترجبہ" اگر کو ٹی غیر سلم عنل کے بعد لجودغيوللسلم ان بمست فرآن كرم كو تحجوت تدبير مابرسب (اى تىلن الكريم) أخا اغنسل اما تخصيط غيوا لمسلم الفوان فانه حاك نيزقرآن كمريم كى تخفيظ تعبى غيرمسلم کے پے جاتر ہے ۔" (الفقة على المدرسب الأربعية ع الصلك) ا ام مور می اس تول سے واضح مبوتا ہے کہ غیر سلم کی نجا ست محض ا عثقادی اور معنوی سے محقیق ، جسمانی اور ذاتی منیں سے ۔ میں باست المد تبارک و تعالیٰ کے اس ارتباد حقال " ولفند كم منابنى آدم "بعن " بم ف بن آدم كرم بنايا "ك مقاض مى بع . اب ڈاکٹر صاحب کی محولہ نخریر وگفتگو کی مصدقہ روپر سے تبعض جملوں پر بھی ابجب طائراند نظر دالتا جاو ، جہاں تک " مدودی عرب میں مارکین وطن " کے مخلف " کیپوں میں ہندووں سے ماند یا ہندو باور چوں کا بیار کروہ کھانا برداشت کرنے' کے اِس مسئد ' کی "ا ہمیت " کا تعلق ہے یا جس کے ماعد من متعدد مار " باکستانی حضرات کو • ناگوار حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے دہ سرے سے کوئی اہم یا غیر اہم مثلہ ہی تنیں ہے سب کہ اوپر مشرعی دلائل کے ماتھ واضح كبا جكا ب - جهان كك باشدكان " اسلامى حمبوريد ماكستان "كى غالب اكتريت بي إسى فكر کے پا شےجا نے کا تعلق **سے توبہ ان کی دہن و ندم بب کی تعیمات سے لاعلمی، بیجا تنگ نظری** اور تعصب کی خمادی کرتا ہے جس کا غالب عامل دین و مذہب کے مائد والب تک سے کہیں زماده احنى سي تلخ سیاس و ملكى حالات اور شخصى تہى دامن كا احساس متدبد سبسے مخلصا مذهور پر عرص کرتا ہوں کہ اِن حالات میں عوام کے بیٹن نظر بحیثیت سیسے مسلم کے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا به ارشاد رمهٔ چاہیے : "عَسَى اللهُ أَنْ يَجْعَلَ بَنْيَكُمْ فَ ترحمه : " عجب تهب كما اللدَّتعالى تمهار ب بَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْهُ مِبْهُمْ مَوْدَةً ا ودان لوگوں سکے ابین محبت ڈال دسے والله قَدِينَ وَالله عَفَوْدَ حَجْمَ » سبن مسے تہاری عداوت میں۔ التد تعالیٰ

دالمنحد - >) مرجری قارمت واله، غفور اور دجیم سبے ؛ تقريباً يبى مفيون ابكب حديث نبوى بين اس طرح مذكور ب كمد رسول التد صلى الله عليه وسلم في فرما با : المغص عدد و 🛥 هو نَّا تما 👘 ترجه : " ايينے دِشْن سے بغض دِعَاد عسیٰ ان بصون حب بب ف کمی قدر کم رکور، ہو مکتا ہے کہ وہ بو مَاتَا " ددامانزمَ دانبیقی) (عدو) کمی دن تمبارا دوست من جائے الیا محدس بوناب که اس فکرکو معیلا نے میں خود غرض سیاست دان حضرات منبز مفاد برست ادر نام نہاد علمائے سوء نے ہم زبان موکر ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔ تھے چنانچہ اس ناجائزمنا فرت اور نہ جانے اس جیری کتنی خرافات کا پروں گیٹے دتشہیر) اس قدر وسیع پماند پرکیا گیا ہے کہ عوام کے نزد کیہ یہ بالکل انسکار ونظریات جزد ایمان وجزودین کا مقام با بي الم الما الما الع شريعين مطهره من ادنى سا مقام بم نَبِي ركصّ والما لله والماليه راجون . اس موقع بر مصحد دمول المدّ صلى المدّ عليه وسلم كا وه ارتناد باد أر في سبع ص بس أتب سن واضح الفاظ مب فرايا بع ، فرجمہ ، " ہوشخص ہمارے اس دین میں «من احدث في ا مونا الدا ما کوئی نٹی بات پیدا کرے چوا س سے لبسمنه نمس رد" - " متعلق منیں سے لو وہ مردود سے -" (جمع بأدى: (ملكتا ومبخسكم 2 ٢ مسك) حافظ ابن مجرسقان ماس مدين كى مرّرح من فراست بي : " والمساد مب احو الدّين الخ" ترجبه واس است مراد دین امر ایک د منح البادي مع مسلط) مانطابن رجب فرات بي : ترجہ : " جس ہے وی سے اندر کولُ " حجل من احدث في الدين مالم اسبى بيبزا بجادك مبسك اجازت التدتعان بإذناب انله ورسولم فلس من الدين فى نسبى الخ" ا دراس سے دسول صلی اللہ علیہ وسلم سف (حامع العلوم والحكم مسسلهم) مذ دی بو تواس کا دین سے کوٹی نعلق بنی ہے ہ باتی صغه او میر

- ۸4

افكاروآراع <u>لطرح</u> شبب کیبونرین کی مجرائی ثقافت !!

N4

سیمبس مجمی متحاکم دہ بغیرسیاسی ا درخانع ، نوج حکومت تقی ا در را نے عامہ کی لگا مسب بیورد کرنسی کو قا لوکرنے

کے بزے بر بر میں میں ملم ایک کی منتخب حکومت کی اور اس نے ملک کو صفیقی اسلامی مملکت بن نے اس پس منظر میں سلم ایک کی منتخب حکومت کی اور اس نے ملک کو صفیقی اسلامی مملکت بن نے میں زیادہ مو زرابت ہو کی خصوصاً چر مرری ظہورا لہٰی کے سے نفز یہ پاکستان کے معاہد مزیر زیار کا قبلہ درست کرنے ہونے پر بیر توقع اور زیادہ بڑھ کی تقی کو کیکن ہم اوسوس کے ساتھ عرض کر سے بر میں کر مند مرف توقعات بوری نہیں ہو تی طبکہ میں دیترن کی تو می تفا فت کی صدو دکوتو است کر مند سے زیادہ موجود میں کر مند مرف اندازا ختیار کرتی جاری سید بر بیست ہی تو ان کی حوم تو ایس کو موٹ کی سکھی تھی جو میں کر مند مرف جن میں بن کا راک تم ایک گلو کاری اور دو متو ایک سے مقدا ہے ہو میں اور نیات کے میرد کرام بیش سور نے گل

پیچیط دنوں جہوری آز دیوں سکے نام پر ملک سکے بنیا دی نظریتے ا درتصوّرا متد کے باغی عناصر کے الم يشلى ديش سكه در دا زمسه والح سكة - يد وه عنا حرب جن ك دطن بزا رطرز على ا در مركز ميول ك لمول مشا برے کے بعد د زارت اطلا عا ت سنے ٹیلی دیترن میران کی نمائش ادرمیش کش کوممنوع تصراب تتعا يتمبورى أذادى ك بعد درائع ابلاغ برمائد تدغنون كوختم كرست ك باب مي الناعنا صراريت حلعوں کی طرف ستے دباق بڑنا فطری بات سیے ۔ اور کومت سے علامتی ، قلام کے طوریر ، فسیسد کیا گُٹریم یہ میاہی کے کر مذکور وصدر افراد پر مائر کی مجانے والی سابقہ بندش کے دقت فرزارت اخلا مات ی شیلی دیترن سکے اعلا حکام کی فالوں میں ان فراد سکے سیسلے میں جرریکا راد تیا دمود دہ بھی سنتر کیا جائے الکردائے ما مدسحیح نزائج کر بہنچ سکے کہ یا بندی لگنے کے اب ب زیادہ تو محد تھا یا بندی انتظا لیے کے محرکا زیادہ وقیع ہی جس طرح حکومت نے اعلیٰ علالتوں کے جوں میشتل ایک ٹرمیونل قائم کرکے اس کے سلسل امتناعى نظربندى داسط معاطات كوركعاسيج ادراس ترببونل سفيعق اسيروں كورلاكيا ادديعفن كانغ بندى کا جواز متملم سمیت میستے ان کی نظر نبدی کو برقرار دکھا۔اسی طرح شیلی دیزن پرمنوع کے حباب والے النہ میں چالیس افراد کا معادی محمد کسی تربیول کے سلسن میں مونا چاہے تھا تا کہ مرفرد کے انوادی معاطے کی تفعیس جائي برك سك بعديد ديما جا سك كركن افراد برمائد إبندى دوائقى متى اوركن بزار وا وسب جاسي ... ولحسب باست يسب كرمجعيلى حكومت سفرجن سوشلست لادين ادرماك كماسالميت تريقتين مذ اركصنا والمصاعناكمر كى تىكى دىين مرد مائى كود طن عزيز كے بنيا دى نغر تے سے ان كى مزارى كے حواسے سے منور عظيرا يا يتھا. ان بر ابندی توبال طلان انتظالی گئ اوریدت نے کا زخمت روک گئی کردہ کیا اب اب سقاجن کی بنا پر بر بایندی لكا لی محمی اور و كما محركات بي من مد مقاط مي يا بندى ك اساب كويزمو تر سمجد لياكيا ب مظر ايس

سبت سے افراد و معنام ر مرجاید بلا اعلان با بندمای بر درام روس و شی و بیدن کے صد بدیت فدده لا دین ادر سوشلسبط ميلانات ركصن واسفدائل كاردل كى نفردل مين تتوب بمي . ياجن كواسي تماش سكم بروني يحتكم کے دباد میٹی دیزن برر کیا گیا مقدان بن نمایاں متّال ڈاکٹر اسراد احدصاحب کی سبے اور ڈاکٹر اسراداحدصاحب كمطرح سيرتنما داسيع افراديمي بسيجن كى المبيت وصلاحيت سيقيلي وثين کے ناخرین کو متبت طور پر مستغید کیا جا سکتا سبکھ میکڑ جونکہ وہ تیکی ویژن کے مک مستے ڈہتو ہو كى نطرس محبعت بيندي اس سلط بلااعلان شلى ديش كم اسكرين يرال كى دونما تى ممنو رغ بيم . ۔۔۔۔ مذصرف بر کم شیلی دیثر ن کے تفری پر وگرا موں کے ذریعے ملی و تو می ثقة فتی اقدار اور روایات کو بالاكرسك مجزائي تفادنت كوملك يرمتعوكما جاربا سيه ملكرديني بردكرامون كويهم غيرموتر كرسنه كاكوشش موديق یم <u>نے شیرونڈ</u>ن سے متعلق اپنی معروضات *مراحت سے میش کر*دی میں ۔ یم اس سلسے میں دزارت اطلاعات سے مناسب جواب اور کادردائی کی توقع در کھتے ہی . (مانود از هفت دمن تكبير الثاعت ١٥ ما ٨ راكست ٢٨٩)

صنعتى شعبدين اسلام كانظام عدل دقسط

اسلام خلاکامیج برایک متحل منابط چیات ہے جس میں انسانی زندگی کے مرتبے کے لئے جایت ہوج ہے - خواہ انسان کی اخلاقی ورد حانی خرورتی ہوں یا سیاسی و معاشرتی اور مداشی انصنیں ان سب کے سدحار کے لئے دین اسلام میں نہایت میں اعتدال لپندانہ اور فطری اصول واطلام موجود میں - اسلام انسان کو مزتو مرف مادتیت کا پکیر باکر جانور دوں کے گلے میں چوڑ دیتا ہے اور زمی اسے مرف روحانیت کے میدان کی محد دود کھنا جاتب سے کہ جہاں زندگی کے نشانات نا پید موں طبر اسلام اسے روحانیت اور مادتی دونوں کے درمیان احتدال کی داہ دکھاتا ہے۔

اس دقت دنبا اسنجده طبقد موجوده خاص مادّی نظام بائے حیات سے سینک آچکا ہے۔ نحاہ دومجموری نظام مو (مص بجا طور پرجا گردارا نہ نظام کہا جاسکتا ہے) یا اشتراکی نظام ۔ دنیا کا پرسنجدہ طبقہ ایک صالح اور اخلاقی نظام عدل دقسل کا لاش میں ہے۔ اس لئے مارے دینی تعاضوں کے علادہ موجود دہ حالات کا تقاضا بھی ہے کہ ایسی دنیا کے مسلسنے جوا پی خطر لیتے آذما کر تھک بچکی ہو اسلام کے فطری اور معندل نظام عدل تسل کہ بیش کیا جائے ۔ اس دقت دنیا کے مساحد سے مساحد اور مشاہ معاش کا ہے ۔ حص مغرب کے مادّ محصر نظریہ جات اور خاص طور پر انتراکیت سف د والی کہ ماد و در مکان کو زند کی کے مارے مسائل کا محور بن کو انسان

لیمرسائل نے اب سیاسی دسماجی ادر معاشر تی طقوں میں بہت اہمیت اختیا رکر لی ہے ۔ اگرچہ امیسوی صدی فلامی کے خاتے کی صدی تنی لیکم جنسی دورا سینے ساتھ آجر ادرمز و درکے تعلق کے سنتے مسائل ہے کرآیا مسنعتی د درسے پسطے مہت کم لوگوں کہ طاذمت ہر رکھنا پڑتا متعا بیکن اس دورکے آئے سے مہنت تعداد

بیں نوکوں کوطاذم دکھنا پڈا۔ ہ جر کی برخوامش موتی ہے کہ جہان تک مکن سوستے وہ کم سے کم اجرت دیم وقار كر ... اور دن مي زياده دقت انهين كام يرمجودكر اس بت كل برداه كم بغيركم ياقتصا دكاجران ك صحت بابهبود ك الم التنا نقصان دوموسكات ، مزدوركو اجرى دي ندا الم محدودًا محكما في الم یاکتان میں اُ ج کل صنعتی مزدور کی اجرت اتنی کم ہے کو اس کا بودا خاندان اس قلیل اجرت سے شبکا جسم د روج كارشتر برقراردكم بات بي مزدورد ل ك جائز مطالبات مذ ما في والى سب ب برى يار في أحرك ہے ۔اس کو یہ تمایاں برتری حاصل سیے کد مزد دوروں کی سپلانی اس کے سلے کبھی مشکر نہیں تبی اور وہ مجبت اس پوزلین میں د باکہ بھرتی سویتے دالوں سے اپن شرالط منوا سے کیونک پہاں پر سروزگاروں کے لیے کوئی تحقظ تبي - أس دحر مصطبقا في تشمكش مين اخبافه ادرا ميروغ ميباك درميان خليج دسيع بوتى للمرى - للبرا دیاست کے بیے مزوری موجاً ما سیے کم وہ ملکی اقتصادی وصنعتی مقاد کے لیے دونوں متحادب گردیوں کے مطالبات میں م آ بنی پداکر سے اور مزودوں کی حالت ممتر باب کے لیے اقدا مات جو مذکرے ۔ مز دور کنتی آبت طنی چاہیئے العاشرے پر مزودردں کی اجرت کا اثر ثرا ہم گر ہوتا ہے ۔ مزد در کو کتنی آبت طنی چاہیئے امزددركوا جرت كم الح تومزمرف اس كاملكه اس محفائدان كا معارز ند کی مجلی بست رستا ہے بلکہ مجموعی حیثیت سے اس کا اتر بوری ریاست برشریا ہے کیونکہ مرطک میں محنت کمش طبیقے کی بی اکثریت ہوتی ہے ۔ تحاہ وہ دمائی کام کرنے دانے طائبین موّں یاحیما نی ممنت کرنے دار مزدور ، مزدور کی اجرت کا تیتن کیوں کر سو ، اسلامی مسانیات آجروں سے دخواش کوتی ہے کہ وہ جال تک اجرت میں اصافہ کر سکتے ہول کریں۔ اس میں کی مزکریں تاکہ کم اذکم توراک الباس اور رہائش جسی خوریاً زند كى السانى ب فاج بوكيس . مزورت مندكونيا وى مزوريات زند كى مبيّا كر، مرف أجرى كى ذمردارى نہیں اور زمرف بیت المال اور عکران کی تلکہ لور ک و پاست کی ذمتر داری ہے ۔ مندرجہ ذیل احادیث اس امول كوتغويت ديّي م، : الله ادراس تح يعران ك مربيت مي جن كاكوني دارت منيس". (ترمذي "اگر کوئی مخص دولت چیور کرمرج ماب توبداس کے خاندان کے ایر اوران زر کفالت افزاد كاذمرد ارب مورجن كوده تشك مالات بي يجيح عيو تركر ما البه ١٠٠ ابنارى كمّاب الأموال > وضخص حصالتد تعالى مسلما نول كما موركا وتروارينا بأسب اوروه ال كى مزوديات وحاجات اورغرب سے مرف نفر کردیتا ہے اللَّداس کی فروریات دحاجات سے مدبع لیکا سرماید دارکے باتھوں غریب کے استخصال کا تعبورا سلام کے اصوبوں کی قطبی مند ہے ۔ اسلام طلب درمد کمکسی ایسے اصول کی حصلہ افرائی نہیں کر سکتاجں میں بھو کے مزد درد ل کے ایک انبوہ سے سرماید دارالیے افراد کوشخب کریں تو گذراد قات کی سطح سے بھی کم ترسطے پر اس کی اجرت کی میں کتن کو تبول

0.24

چرے کی دیگت تک بدل گئی۔ (تاریخ الخلفار حالات معزت عرض اسلامی تاریخ اس طرح کے سیکٹروں داقعات سے جرکام می ہے جس سے نابت ہوتا ہے کہ لوکوں کے درمیان غذائی مسا دات مزور کا ہے ۔ لباس مساوات المعرد رئية مي كرمين نه ايك جادر الوذر غفّاري كو ادر اس تسم كه ايك لباس مساوات المحادر ان كمنام كو ا درم موت د كيوكر الوذر سه كها كراكمة اس جادر کوسمی کے کراد اور کیستے تواس میادر کی جواری ہوجاتی ۔ ادر اس کو کوتی اور کپڑا دے دیتے : اس سے الباس مي مساوات كالتراجيمات -سفرکرتے تو دومری مزل غلام سفرکتر ا اسلام مرمعاط میں خواہ و دسماحی و معاشرتی ہویا معاشی دسیاسی ۔۔ عدل دانصا ف کا حکم دیا ہے گرائے ہما دے ملک باکستان میں حو اسلام کے نام بر قائم موا مختام طح ربطہ مور کا ہے ۔ خصوصاً معاشی سطح بر تولوگوں کو ایک معاشی جیوان بنا دیا گیا ہے ۔ اور اس سلسط میں صنعتی مزدور وں کہ خاص طو يرتخدمش بنايا كياب ، الدوقت يكتبان مي اكم صنعتى مزودرك الإزاجرت / ٨٠ سب ١٠ .. ي دوب کی ہے۔ آتھ دس افراد بیشتل کنبرکسی طور مربعی اس طیل اجرت مرا بے بسم دروح کے تقاصوں کو فيرانيس كرسكتا - ايك محتاط ترين اندازا س كم مطالق اوسط تعداد رميشتن افراد كم يخب كم علم أج كما زكم لامزار روب كاما فاند ميزا نيرنتراب - ان حالات ك باوجود يحكومت مزود رول كى اصلاح احوال کے بے کوئی قدم انتظامنے کے لیے تیا رہیں ملکہ وہ مزود کو اپنے معاملات آخر دن سے خود طے كمدف كامتوره ديتي نظراتى ب ، ايك طرف مزدورول مرتمام ما بندمال ماركردى كم من تاكر ده اين حقوق کے لیے کچھ نہ کر سکیں اور دوسری ماف سرما یہ دارکو ہو دانتخط دیا گیا ہے اورسب کچھ اس دور س بور الجص مين اسلام كانام ببت كثرت س استعال كيا كيات -حفرت عرم کا فر مان بے کواکر درمائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی معجو ک سے مرکبا تو اس کی ذمترداری محصر میسیے -جديد معيشة اتى تجديد بهكران مسائل كونظ انداز كوانز حقيقت ليندار بوكا مصنعتكا ر ادرم دوردں کے تعلقات کوریاسی مداخلت کے بغیر کم دام اور است قومی اقتصادیات کو متا ترکرے کا یا کر رہائتی کنٹرول کوختم کردیا جائے جیسا کہ اب بے توسر مایہ دار کوما ہے ستیھکندو کے مطابق ترجی شرائط پرلیرکو این مرضی کے مطالق مجرتی کرنے کھی چھٹی دے دیجائے تودہ مزودروں کوبقا کی سنج سے بھی کم تراجرت والی طازمت کی ترائب پرجمبود کرے گا کیونکہ وہ حالات

90 کی وجہ سے مجبور سے یوسوال بیدا موتا ہے کی جر داکراہ سے بید اکر دہ ایک معاہداتی تعلق تر لعیت من درست محصاحات کا ۔ اسلامى عاتمر بي مرايد إرى كم يتجل شدول ادر مطالم كاعلاج - !! اس کے الب اسلامی معیشت میں اجتماعی کفالت کا نظام " تریاق " کی صیتیت د کمعتا ہے . " اجتماعی کفالت " کے اس نظام سے سرط یہ داروں کی قوّت کا خاتم مو ترطور پر کمیا جاسکتا ہے . اس سے نہ تو کا دخا نہ دار ظلم کی عرض سے کا رخا فول میں تا لہ بندی (اور ہوم ، دار الم مزدوروں كوشكست ديے كمرنا جائز فائدہ استا سكے كا اور زم مى اس كے ليے مزدوروں كو منصفان اجرت دیے بغیرکوئی جارہ کارِ ہوگا۔اسلامی کومت مزد دروں کے مغادات کے تحفظ کے لیے بیت المال کداستی الم میں لاسکتی ہے اور اس کے لے توخرورت میں زیر ما پیار کوانصبات کسرنے پیچبو بھی کیاجا تاہے تا کہ عدل و توسط کے بنیا دی اصول کو قائم دکھا جائے ۔ اور معيشت كما ي الما يس باس جونبيا دى اصول ب والديس -لَّرُخِبُدُمِنُ ٱغْنِبُ ا بِحِبِحُوفَتَوُدُ عَلَى فُعَبَوَ إِبِرِهِ حَدٍ لَ (مالدارول سے وصول آیا جائے کا اور نا داروں کولوٹا یا جائے کا) اس اصول کی روح کا ایک پرتو ہمیں نظام زکارہ میں بھی کارفر انغر آیا سے المخب مي بيعرض كردينا خرورى معلوم موتاكم كماكم ملك باكتًا ل مي فورى طور مر موجود د معاملی نظ میں اسلامی اصولوں کے مطالق انقلابی تبدیلی مزکی کی سخیا ہ یہ زرجے زمینیں سوں یاصنعتی شفیہ (مردوعگر) یہ تبدیلی ناگٹزیسے ۔ درزاندیش ہے کہ اس ملک کی اگٹرست ج کرزی کاشت کاردل اورنعتی مزدوروں تشتل ہے اسلام سے بنطن موکرکسی اورا فام کے متلائش زبن جامکی ۔ معاشى نطام مين يرتبدي مزحرف مجادا دين فرلعيد ب عكد مجادى متى مرورت بسى ب ادر دقت كالمم تعاضاتهمى ا مرسله : نعیم جمست . دیکھیے قران بیچم کی مقدس ایات ا در ماحادیث بوی آپ کی دی معلومات بلی ا ا ورتبين ك المت استاعت ك جاتى يي - انط احرام آب بر فرض سب - الميذا جنامت بر بدارياً درج بي انكو مح اسلاى طريق كمطابق بيمتى ستحفوظ دكمي -

بِنْتِيه : المبيرتِنظِيم حصَّان ٹروليو س: - آب ادار مع مي ممهدو تت ملازم توسيس كنبا عيد ودسل سي عربي نسبك اود قرآن مجبيد كماسحل ترحمه إدرعدت بروتت امیر بی آب ان دوزی کیے کہتے ہی ، مبی ٹرچائی کے اکردین کے ساتھ تعلق سوجلے اب ع دیم المك مكانب اس كما بر الكرك دال كتي ف النائك يرضى ب - أستقر أن كايتر ب ندحدبت كاكمى ففالمغريز يتعا أسيعي تنبي معادم تكن مد ت صلی ب - ر التش ، مملی یا نی وین وسب انجن وتب س: . بیکارد بادکرتے میں ۔ ب زندگی باس می دو تو را ببت علم رکفتے مول سم ابیے نوم المدل کو تراک معد بغی ٹی ایک گے ناکر اپنے ع : . بيج معي سري اللي دوسالرس أسكت بي أك الفيفلدي كولى كام كرسكس والبيقتم وتقتق صلاحيت الاد مى يونى شروكر يد مي كام كروب مي . وكمعتصمول والنكوسم اكالومي ميسيص يساكو سمكو زندف س وتنظيم اخرامات دورسعونيره کے متر قریسے باہر سب کچھ دیتے ہی معشوں سے ج . . حولوک دیوت دیتے میں وہ مرواننت کرتے ملاوه وومج كمحدمت تح محكول تح مرابر شب وم ملت یں ... <u>اا</u> بقيه: غيراهل كتاب كيساتة كماف كامسله اور ، سن احدث فى ديننا ماليس ترجبہ ، " جن شخص سنے ممارسے دہن میں مت، فہسو رو" الخ" کوئی نٹ بابت بیدا کی جواس سے متعلن رجامع العلوم والحكم صليم ونيره) تهیں ہے تر دہ مردو سہے " واخردعواناان الحبد يتهرب لعالمين والقتلخة والسلام على رسوله الكويم والمم واصحاب اجمعين دين كرانتها في اهم أوريبذيادي مخوج فثراهان حقيقت ايمان پرداكترسرراغه و ط ے ایک ایک تھنٹ *کے جلول کو زجوہ - سے جاب کیسٹو*ں پر ستیا بلی 75. ہدیہ بہمتان کیسٹ سراء برک (جابان کیسٹ) سر ۳۰۱ روش محصوراک 5-5 ور مادن مرد وينج أرعوا أتشابي فبرست طبع شد موجوب خطائكه كرطلب فرمائم



MONTHLY "MEESAQ" LAHORE

<u>،</u>





Largest Manufacturers & Exporters of : WATERPROOF COTTON CANVAS, TARPAULINS. TENTS, WEBBING AND OTHER CANVAS PRODUCTS,



HEAD OFFICE :

5-C, 5th FLOOR, SIDCO EVENUE CENTRE 264-R. A. LINES, KARACHI (PAKISTAN)

2 - K GULBERG II. SHAHRAH-E-IQBAL, LAHORE. TELEFHONE: 870512 880731